ماہنامہ سیدھا راستہ

جون 2020ء

seedharastah.com

مرکزی دفتر: **جامع مسجد نگینہ**

بلاک بی تھری گجرپورہ چائنہ سکیم، لاہور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الصلوٰۃ والسلام علیک یا سیدی یا رسول اللہ وعلیٰ آلک واصحابک یا سیدی یا حبیب اللہ

مجھے دینِ اسلام سے پیار ہے

دین حنیف کا ترجمان

ماہنامہ

سیدھا راستہ

لاہور

عقائد کی پختگی اور اعمال کی دُرستگی کے لئے عام فہم اور آسان سلیس اُردو
بیسیوں حوالہ جات سے مزیّن، دورِ جدید میں منفرد حیثیت کا حامل

بیادگار

پیرِ طریقت، رہبرِ شریعت
زبدۃ العارفین، پیکرِ ایثار ووفا، فنافی الرسول،
امینِ علم لدُنی، قطبِ جلی، نائب غوث الثقلین منظورِ نظر داتا گنج بخش
حضرت قبلہ علامہ مولانا
حاجی محمد یوسف علی نگینہ
(نقشبندی، مجددی، قادری، چشتی، سہروردی)
قدس سرہٗ العزیز

مجمع انوارِ نگینہ پیرِ طریقت صاحبزادہ
حاجی محمد اللہ دتہ یوسفی زم زم
رحمہ اللہ تعالیٰ

مجمع انوارِ نگینہ پیرِ طریقت صاحبزادہ
منیر احمد یوسفی
رحمہ اللہ تعالیٰ

بفیضانِ نظر

صوفی باصفا، قطبِ جلی، پیرِ طریقت، رہبرِ شریعت
حضرت قبلہ نبیرہ شرافت، زبدۃ العارفین، پیکرِ ایثار ووفا، فنافی الرسول
علامہ مولانا الحاج منیرِ اسلام مُنیر احمد یوسفی (ایم۔اے) رحمۃ اللہ علیہ

مسلسل اشاعت کا اکتیسواں سال

رکن کونسل آف جرائد اہلسنّت پاکستان

بظلِ عنایت

مجمع انوارِ نگینہ پیرِ طریقت صاحبزادہ
بشیر احمد یوسفی
مجمع انوارِ نگینہ پیرِ طریقت صاحبزادہ
خلیل احمد یوسفی

سجادہ نشینان آستانہ عالیہ پیلے گوجراں شریف تحصیل سمندری ضلع فیصل آباد

سرپرستِ اعلیٰ
خادمِ دینِ اسلام
پیر بشیر احمد یوسفی زید مجدہٗ الکریم
0313-3333777

مدیرِ اعلیٰ خادمِ دینِ اسلام
مفتی حافظ خلیل احمد یوسفی ایم فل

مدیرِ معاون
مفتی محمد آصف یوسفی
علامہ سلیمان شفیق یوسفی

سرکولیشن کنٹرولرز
پیرِ طریقت شیخ فہد احمد یوسفی
حافظ ظفر یوسفی

مینیجنگ ایڈیٹر
رشید احمد جنجوعہ یوسفی (ایم۔اے ایل۔ایل۔بی)
محمد عثمان علی یوسفی

سالانہ ممبر شپ فیس (اندرون وبیرون ملک)

	روپے
الجزائر، ایران، ترکی، عراق	2000
عرب امارات وسعودی عرب	2000
انگلینڈ	2000
کینیڈا، امریکہ	2500
پاکستان	450

حُسنِ ترتیب

1	حمد باری تعالیٰ۔ نعت شریف۔	3
2	اداریہ۔	4
3	اعزازِ ربانی: مسلسل اشاعت کا اکتیسواں سال۔	5
4	تفسیر یوسفی۔	6
5	ختم نبوت آیات قرآن کی روشنی میں۔	10
6	ختم نبوت احادیث مبارکہ کی روشنی میں۔	15
7	تین کی برکات۔	19
8	مرض اور اُن کی شفاء۔	30
9	مہمان نوازی میں عزت ہے۔	33
10	رحمت الٰہی موجزن ہے۔	38
11	فضائل قرآن مجید۔	40
12	2015ء کا ایک واقعہ اور بابا جان سرکار علیہ الرحمہ کی فراست نظر۔	46
13	نفلی روزے۔	47

زیرِ انتظام صاحبزادہ والا شان محمد ابوبکر صدیق یوسفی زمزمی و یوسفی برادران

خط وکتابت وترسیل زر کا پتا
ایڈیٹر ماہنامہ ''سیدھا راستہ'' 480-C-1 گجر پورہ چائنہ سکیم لاہور
متصل جامع مسجد محمد ابوبکر صدیق
0321-8868693

کمپوزرز و ڈیزائنر عظیم احمد یوسفی محمد اعظم یوسفی، احسن علی

ڈرافٹ اور چیک کے لئے خلیل احمد یوسفی اکاؤنٹ نمبر PK13MEZN0002860102868150 میزان بینک لاہور

پبلشر حافظ خلیل احمد یوسفی نے حامد جمیل پرنٹرز لاہور سے چھپوا کر جامع مسجد نگینہ بلاک B-III چائنہ سکیم لاہور سے شائع کیا

قیمت فی شمارہ 40 روپے

کمپوزنگ: ابوبکر کمپیوٹر سینٹر۔ A-977 بلاک B-III چائنہ سکیم لاہور 0300-4274936

ویب سائٹ: http://www.seedharastah.com
ای میل ایڈریس: info@seedharastah.com
http://www.nagina.tv

خدا (عزوجل) دے واسطے حمداں تمامی

از قلم: شیخ طریقت حضرت حاجی محمد یوسف علی نگینہ رحمۃ اللہ علیہ

خُدا دے واسطے حمداں تمامی
خُدا دا سب توں اُچّا نامِ نامی

اَوہ ہر ذرّے دا ہے مالک تے خالق
میں کیہ دَسّاں اَوہدی اَرفع مقامی

خدا رازق حقیقی ساریاں دا
ہے کوئی خاص تے بھاویں ہے عامی

ہے اَزلوں اَبد تیکر اُس دی شاہی
قدیمی شان ہے اُوہدی دوامی

شریک اَوہدا کوئی شے جو بناوے
اَوہ ہے بدبخت تے مشرک حرامی

نبی مُرسل تے بھاویں اَولیاء نے
خدا وَلّوں نے ایہہ سارے پیامی

اَوہدے ہی فضل تھیں ملیاں زباناں
تے بخشی اَوسے نے ہے خوش کلامی

کدی وی اَوہ نئیں ڈردے کِسے توں
خدا جنّہاں دا ہے ناصر تے حامی

قلم ہوون جے رُکھ سیاہی سمندر
ختم نہ ہو سکے شانِ گرامی!

ایہہ ہے فرمان یوسفؔ میرے رَبّ دا
کرو سارے محمد علیہ الصلوٰۃ والسلام دی غُلامی

وہ کمال حسن حضور ہے

از قلم: مجدد دِین اعلیٰ حضرت اِمام احمد رضا خاں بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

وہ کمالِ حسنِ حضور ہے کہ گمان ، نقص جہاں نہیں
یہی پھول خار سے دُور ہے یہی شمع ہے کہ دُھواں نہیں

میں نثار تیرے کلام پر ملی یوں تو کس کو زباں نہیں
وہ سخن ہے جس میں سخن نہ ہو وہ بیاں ہے جس کا بیاں نہیں

بخدا خدا کا یہی ہے دَر نہیں اور کوئی مفر مقر
جو وہاں سے ہو یہیں آ کے ہو جو یہاں نہیں تو وہاں نہیں

ترے آگے یوں ہیں دبے لچے فصحاء عرب کے بڑے بڑے
کوئی جانے منہ میں زباں نہیں نہیں بلکہ جسم میں جاں نہیں

وہی نُورِ حق وہی ظلِ رَب ہے اُنہیں سے سب ہے اُنہیں کا سب
نہیں اُن کی ملک میں آسماں کہ زمیں نہیں کہ زماں نہیں

وہی لامکاں کے مکیں ہوئے سر عرش تخت نشیں ہوئے
وہ نبی ہے جس کے ہیں یہ مکاں وہ خدا ہے جس کا مکاں نہیں

سر عرش پر ہے تری گزر دِلِ فرش پر ہے تری نظر
ملکوت و ملک میں کوئی شے نہیں وہ جو تجھ پہ عیاں نہیں

کروں تیرے نام پہ جاں فدا نہ بس ایک جاں دو جہاں فدا
دو جہاں سے بھی نہیں جی بھرا کروں کیا کروڑوں جہاں نہیں

کروں مدحِ اہلِ دُوَل رضاؔ پڑے اِس بلا میں میری بلا
میں گدا ہوں اپنے کریم کا میرا دین پارۂ ناں نہیں

مجھے دینِ اِسلام سے پیار ہے

اداریہ

قومی اقلیتی کمیشن اور قادیانی

پچھلے ماہ جب حکومت ملک میں موجود مختلف مسالک و عقائد کی پیروکار اقلیتوں سے متعلق اُن کے نمائندوں پر مشتمل ایک قومی اقلیتی کمیشن بنانے پر کام کر رہی تھی تو میڈیا پر چلنے والی اِس خبر نے پورے ملک میں تہلکہ مچا دیا کہ اس کمیشن میں قادیانیوں کو بھی شامل کیا جا رہا ہے جس پر دینی حلقے اور مذہبی جماعتیں بالخصوص اور بعض سیاسی جماعتیں بالعموم سراپا احتجاج بن گئیں اور انہوں نے حکومت پر زور دیا کہ مجوزہ اقلیتی کمیشن میں قادیانیوں کو شامل نہ کیا جائے کیونکہ قادیانی خود کو نہ ہی غیر مسلم اقلیت تسلیم کرتے ہیں اور نہ ہی آئین پاکستان کو مانتے ہیں۔ ایسے میں حکومت کی طرف سے قادیانیوں کی پذیرائی آئین پاکستان سے کھیل کھلواڑ کے مترادف ہے جو کسی صورت قابل قبول نہیں ہے۔

قارئین! تاریخ پر نظر دوڑائیں تو حجۃ الوداع کے موقع پر خاتم النّبیین حضور سیّدنا رسول اللہ ﷺ نے ارشاد عظیم فرمایا: **اَنَا خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ** ''میں آخری نبی (ﷺ) ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا'' تاہم اس حوالے سے امام الانبیاء حضور سیّدنا رسول اللہ ﷺ اُمت کو مُتنبہ اور خبردار کیا کہ قیامت اُس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک تیس کذاب (یعنی جھوٹے) دجال نبوت کا دعویٰ نہ کریں گے ہر ایک گمان کرتا ہوگا کہ وہ اللہ کا نبی ہے۔ چنانچہ سب سے پہلے جو شخص اس لعنت کا مستحق ٹھہرا وہ مسیلمہ کذاب تھا۔ اسی طرح طلحہ بن خویلد، اسود عنسی اور مسیلمہ بن حبیب بھی بد بخت ٹھہرے اور کذاب قرار پائے، ان کے علاوہ سجاح نامی ایک بد بخت ملعونہ عورت بھی اُٹھ کھڑی ہوئی۔ بہرحال حضور سیّدنا رسول اللہ ﷺ کے بعد پہلے خلیفہ حضرت سیّدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے نبوت کے جھوٹے اِن تمام دعویداروں کے خلاف شدید کارروائی کرتے ہوئے ان کو کیفرِ کردار تک پہنچا کر ابتداء میں ہی اس فتنے سے ریاستِ مدینہ کو پاک کر دیا لیکن صدیوں بعد ایسا ہی ایک فتنہ کھڑا ہو گیا بلکہ کہا گیا کہ برصغیر میں فرنگی استعمار کی سازش اور سرپرستی میں قادیانی فرقہ کی بنیاد رکھی گئی اور بعد ازاں اِس فرقہ کے بانی و سربراہ (مرزا غلام احمد قادیانی کذاب) نے (نعوذ باللہ) اپنے سچا نبی ہونے کا دعویٰ کر دیا اور مملکت خداداد میں اِتنا اثر و رسوخ حاصل کر لیا کہ کلمہ طیبہ کے نام پر وجود میں آنے والی مملکت کی پہلی کابینہ میں سر ظفر اللہ قادیانی کو شامل کروا کر نہایت اہم وزارت خارجہ اور دولت مشترکہ کا قلمدان دلوالیا۔ تاہم برصغیر کے علماء کرام نے اِس کذاب کا بھرپور تعاقب کرتے ہوئے ہر جگہ اُس کا علمی محاسبہ جاری رکھا۔ لیکن اس گروہ کی فتنہ پردازیاں بھی جاری رہیں۔ بالآخر علماءِ کرام کے محاسبے کی جدوجہد تحریک ختم نبوت میں تبدیل ہوگئی جس میں پاکستان کی ہر چھوٹی بڑی مذہبی جماعت نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ یہ تحریک 1954ء میں قائم ہوئی پھر 1974ء میں تمام مسالک کے علماءِ کرام نے اِس گروہ کے بارے میں عوام کو آگاہ اور خبردار کیا۔ نتیجتاً 1974ء کو پاکستان کی قومی اسمبلی نے متفقہ طور پر قادیانیوں/مرزائیوں کو خارج از اِسلام اور غیر مسلم اقلیت قرار دے دیا جبکہ 1984ء میں ''امتناع قادیانت ایکٹ'' جاری ہوا جو اَب باضابطہ تعزیرات پاکستان کا حصہ ہے۔ لیکن اِس کے باوجود قادیانی فتنہ اپنی ہٹ دھرمی سے خود کو نہ ہی غیر مسلم اَقلیت تسلیم کرتے ہیں اور نہ ہی آئین پاکستان کو مانتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ 1973ء کے بعد کسی قادیانی نے بطوراَقلیت پاکستان میں ہونے والے کسی الیکشن میں حصہ نہیں لیا اور نہ ہی ووٹ کا حق استعمال کیا ہے اور ایک مخصوص لابی قادیانیوں کو چور دروازے سے حکومت میں داخل کرنے کے لئے ہمہ وقت کوشاں رہتی ہے۔ کبھی حج فارم میں تبدیلی کر دی جاتی ہے تو کبھی شناختی کارڈ سے مذہبی شناخت کو ختم کر دیا جاتا ہے۔ کبھی الیکشن کے لئے کاغذات نامزدگی کے وقت ختم نبوت کے بارے میں حلف نامہ کو تبدیل کرنے کی کوشش کی جاتی ہے تو کبھی تعلیمی نصاب کی کتب سے خاتم النبیین کا لفظ تک حذف کرنے کی سازش کی جاتی ہے۔ گویا کسی نہ کسی طرح عقیدہ ختم نبوت میں نقب لگانے کی سازش ہوتی رہتی ہے لیکن حیرت ہے کہ آج تک اِس گروہ کی گھناؤنی سازشوں کو بے نقاب کر کے اُس کو قرار واقعی سزا نہیں دی گئی

(باقی صفحہ نمبر 27 کالم نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں)

اعزاز ربانی: مسلسل اشاعت کا اکتیسواں سال

آج ماشاءاللہ ماہنامہ سیدھا راستہ کی مسلسل اشاعت کے تیس سال مکمل ہو چکے ہیں۔ قبلہ محترم حضرت علامہ منیر احمد یوسفی رحمۃ اللہ علیہ نے حضور سرورِ کائنات حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث پاک ''میری طرف سے پہنچا دا گرچہ ایک ہی آیت کیوں نہ ہو'' پر عمل پیرا ہوتے ہوئے دینِ اسلام کی ترویج و تبلیغ، عقائد کی پختگی اور اعمال کی درستگی کے لئے ایک مجلّہ جاری کرنے کا اِرادہ فرمایا۔ پھر اپنے مرشد کامل حضرت باباجی نگینہ سرکار رحمۃ اللہ علیہ کے تجویز کردہ عنوان ''سیدھا راستہ'' کی حکومت پنجاب سے باقاعدہ منظوری (رجسٹریشن) اور ڈپٹی کمشنر لاہور کے دفتر سے اِجازت نامہ حاصل کرنے کے بعد حامد جمیل پرنٹرز سے چھپوا کر جامع مسجد فردوس شاد باغ لاہور سے اس کی اشاعت شروع کی۔ (ازاں بعد یہ سلسلہ جامع مسجد نگینہ چائنہ سکیم لاہور منتقل ہو گیا۔ 2004 تک ماہنامہ سیدھا راستہ کی کمپوزنگ وغیرہ کا کام رضا کارانہ طور پر محض رضائے الٰہی کے لئے جناب توقیر احمد خاں صاحب کی زیرِ نگرانی (کے۔ڈی کمپوزنگ سنٹر کبیر سٹریٹ اردو بازار لاہور میں ہوتا رہا۔) اس کے بعد یہ سلسلہ جامع مسجد نگینہ چائنہ سکیم لاہور میں قائم کردہ ابوبکر کمپیوٹر سنٹر میں منتقل ہو کر جناب محمد عثمان علی یوسفی صاحب اور ان کی پوری ٹیم کی زیرِ نگرانی بفضلہٖ تعالیٰ جاری ہے)۔

قبلہ محترم حضرت علامہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے نہایت مستعدی اور سرگرمی سے ہمیشہ اس کی اشاعت اور ترسیل کو یقینی بنائے رکھا۔ وہ ماہنامہ کے مضامین کو قرآن مجید اور اَحادیث مبارکہ کے حوالہ جات سے مزین کر کے ترتیب فرماتے رہے تاکہ قارئین کرام کے دل و دماغ میں کسی قسم کا ابہام یا تشنگی باقی نہ رہے اور نہ کسی بدعقیدہ یا بدمذہب کو اعتراض کا موقع ہاتھ آئے۔ حضرت علامہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے تبلیغِ دین کے مشن کو نہایت استقامت اور کامیابی سے جاری رکھا۔ جس سے ہزاروں لوگوں کی زندگی میں خوبصورت انقلاب برپا ہوا۔ اسلامی تعلیمات سے آگاہی کی برکت سے لوگوں کے طرزِ زندگی اور آداب معاشرت میں نمایاں تبدیلیاں رونما ہوئیں۔ لیکن اس دنیا میں چونکہ کسی کو دوام نہیں ہے۔ قانونِ قدرت ''کل نفسٍ ذائقۃ الموت'' کے تحت حضرت علامہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ بھی گذشتہ سال 18 جولائی 2019 کو داعیٔ اجل کو لبیک کہتے ہوئے دُنیا والوں کو داغِ مفارقت دے گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡنَ اللہ تبارک وتعالیٰ اُن کے درجات کو بلند سے بلند تر فرمائے۔ آمین!

اِدارہ ماہنامہ سیدھا راستہ اِس سانحہ ارتحال پر نہایت مغموم اور افسردہ ہے لیکن رضائے الٰہی کے آگے سرِتسلیم خم کردہ ہے۔ آج بظاہر علامہ صاحب ہم میں موجود نہیں۔ اُن کی کمی کو دُور اور خلاء کو پُر کرنا ممکن نہیں ہے۔ اُن کی کمی زندگی کے ہر کام میں محسوس ہوتی رہے گی۔ تاہم اُن کا روحانی فیض ہمارے شامل حال رہے گا نیز اُن کے صاحبزادگان والاشان اور اُن کی تصنیفات ہماری راہنمائی کے لئے موجود ہیں۔ لہٰذا پیر طریقت، رہبر شریعت صاحبزادہ بشیر احمد یوسفی زید مجدہ الکریم کی سرپرستی اور صاحبزادہ مفتی حافظ خلیل احمد یوسفی (ایم۔ فل) مدظلہ العالی مدیر اعلیٰ ماہنامہ سیدھا راستہ بمعہ اپنی ٹیم نہایت سرگرمی اور جانفشانی سے حضرت علامہ صاحب کے مشن کو جاری و ساری رکھنے کے لئے کمربستہ ہیں۔ اُن کی حتی المقدور کوشش ہے کہ ماہنامہ کے معیار اور مستند حیثیت کو برقرار رکھا جائے۔ اس لئے صاحبزادہ صاحب حضرت علامہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی طرح نہایت محنت اور ذمہ داری سے مجلّہ کی اشاعت و ترسیل تک کے تمام مراحل کی بنفسِ نفیس نگرانی فرماتے ہیں۔ اللہ تبارک وتعالیٰ سے دُعا ہے کہ وہ اپنے پیارے حبیب حضور سیّدنا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ جناب صاحبزادہ والاشان کو اِس مشن کی کماحقہ تعمیل و تکمیل کے لئے ہمت، حوصلہ اور استقامت اور صحت تندرستی اور علم و عمل والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ آمین!

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

خَیْرُکُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَہٗ

تفسیرِ یوسفی

خاکہ: پیرِ طریقت رہبرِ شریعت امین علم لدنی نیرِ شرافت زبدۃ العارفین منظورِ نظرِ داتا گنج بخش حضرت قبلہ علامہ مولانا حاجی محمد یوسف علی نگینہ

خاکہ ثانی: صوفی باصفا قطب جلی پیر طریقت رہبر شریعت امین علم لدنی نیر شرافت زبدۃ العارفین حضرت قبلہ علامہ مولانا الحاج منیر احمد یوسفی (ایم۔اے)

ترتیب: خادم دین اسلام خلیل احمد یوسفی

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ اَمَّا بَعْدُ

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَیْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۫ وَ لَا تَقْتُلُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِیْمًا ۝ (النسآء:29) ”اے ایمان والو! آپس میں ایک دوسرے کے مال ناحق نہ کھاؤ مگر یہ کہ کوئی سودا تمہاری باہمی رضامندی کا ہو اور اپنی جانیں قتل نہ کرو بے شک اللہ (تبارک وتعالیٰ عَزَّوَجَلَّ) تم پر مہربان ہے“۔

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَیْنَكُمْ اے ایمان والو! آپس میں ایک دوسرے کے مال نہ کھاؤ۔ یعنی کوئی کسی کا مال نہ کھائے نہ مسلمان‘ مسلمان کا‘ نہ ذمی کافر کا۔ حربی کافر جس سے کوئی معاہدہ نہ ہو اس کا مال بلا عذر کھانا ممنوع نہیں ہے۔ 1

بِالْبَاطِلِ باطل طور سے یعنی اُس طریقہ سے جو شرعاً ممنوع ہے۔ جیسے غصب‘ چوری‘ خیانت‘ جوا‘ سود اور تمام ناجائز معاملات۔

اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً مگر یہ کہ کھانے کا ذریعہ تجارت ہو (یعنی اگر جائز تجارت ہو تو ایک کا مال دوسرے کے لئے ممنوع نہیں ہے) تِجَارَةً کوفیوں کی قرأت میں آیا ہے (اور یہی قرأت مشہور ہے) باقی اہل قرأت نے تِجَارَةٌ پڑھا ہے اس صورت میں تَكُوْنَ تامہ ہوگا اور تِجَارَةٌ اس کا فاعل ہوگا یعنی کھاؤ جبکہ تجارت ہو۔

عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ”آپس کی رضامندی سے: خاتم النّبیین حضور سیّدنا رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نے اِرشاد فرمایا: بیع صرف آپس کی رضامندی سے ہوتی ہے۔

حضرت سیّدنا مقداد بن معدی کرب رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فرماتے ہیں‘ خاتم النّبیین حضور سیّدنا رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: ”کسی شخص نے اپنی ہاتھ کی کمائی سے زیادہ بہتر کھانا کبھی نہیں کھایا‘ اور اللہ (عَزَّوَجَلَّ) کے نبی داوٗد (عَلَیْہِ السَّلَام) اپنے ہاتھوں کی کمائی سے کھایا کرتے تھے“۔ 2

اُمّ المؤمنین حضرت سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے‘ فرماتی ہیں‘ شفیع المذنبین حضور سیّدنا رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اِنَّ اَطْیَبَ مَا اَكَلْتُمْ مِنْ كَسْبِكُمْ وَاِنَّ اَوْلَادَكُمْ مِنْ كَسْبِكُمْ 3 ”اپنی کمائی سے کھانا سب سے پاکیزہ کھانا ہے‘ اور تمہاری اَولاد بھی تمہاری کمائی میں سے ہے“۔

حضرت سیّدنا ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے‘ فرماتے ہیں: نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَكَسْبِ الزَّمَّارَةِ 4 ”(اِمام الانبیاء حضور سیّدنا) رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نے کتے کی قیمت اور گانے والی (گلوکارہ یا زانیہ) کی کمائی سے منع فرمایا ہے“۔

حضرت سیّدنا عبداللہ بن مسعود رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے‘ فرماتے ہیں‘ حبیب کبریاء حضور سیّدنا رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: طَلَبُ

---

1 تفسیر مظہری سورۃ النساء آیت 29۔ 2 مشکوٰۃ حدیث 2759‘ تفسیر مظہری سورۃ النساء آیت 29‘ بیہقی فی شعب الایمان حدیث 5408-1170‘ شرح السنۃ للبغوی حدیث 2026‘ بخاری حدیث 2072‘ المعجم الکبیر للطبرانی حدیث 631‘ کنز العمال حدیث 9223۔ 3 مشکوٰۃ حدیث 2770‘ تفسیر مظہری سورۃ النساء آیت 29‘ ابن ماجہ حدیث 2290‘ مسند احمد حدیث 6678‘ السنن الکبریٰ للبیہقی حدیث 15748‘ ترمذی حدیث 1358‘ مصنف ابن ابی شیبہ حدیث 36213‘ کنز العمال حدیث 9225۔ 4 مشکوٰۃ حدیث 2779‘ تفسیر روح البیان سورۂ لقمان آیت 9‘ تفسیر مظہری سورۂ لقمان آیت 6‘ مصنف ابن ابی شیبہ حدیث 36231۔

کَسْبُ الْحَلَالِ فَرِیْضَۃٌ بَعْدَ الْفَرِیْضَۃِ 5 ”فرائض کے بعد کسب حلال کی تلاش بھی فرض ہے“۔

حضرت سیّدنا رافع بن خُدَیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں، نبی رحمت حضور سیّدنا رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا گیا: اَیُّ الْکَسْبِ اَطْیَبُ؟ قَالَ عَمَلُ الرَّجُلِ بِیَدِہٖ وَکُلُّ بَیْعٍ مَبْرُوْرٍ 6 ”کون سا کسب سب سے پاکیزہ ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: آدمی کا اپنے ہاتھ سے کام کرنا اور ہر اَچھی تجارت“۔

حضرت سیّدنا ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، سرکارِ کائنات حضور سیّدنا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اَلتَّاجِرُ الصَّدُوْقُ الْاَمِیْنُ مَعَ النَّبِیِّیْنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّھَدَآءِ 7 ”سچا اَمانت دار تاجر اَنبیاء (کرام علیہم السّلام)، صدیقین اور شہداء کے ساتھ ہوگا“۔

اِس آیت مبارکہ سے تجارت کے علاوہ دوسرے مالی ذرائع جیسے مہر، خیرات اور عاریت وغیرہ کی حرمت پر استدلال نہیں کیا جا سکتا کیونکہ حصولِ مال کے یہ ذرائع باطل نہیں ہیں بلکہ شرعی صراحتوں سے ثابت ہیں۔

وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَنْفُسَکُمْ .... ط ”اور تم خودکشی نہ کرو“۔ یعنی تم میں سے کوئی اپنے آپ کو خود قتل نہ کرے۔ حضرت سیّدنا ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، اِمام المرسلین حضور سیّدنا رسول اللہ ﷺ نے اِرشاد فرمایا: جو شخص دُنیا میں کسی چیز سے خودکشی کرے گا قیامت کے دن اسی چیز کے ذریعہ سے اس کو عذاب دیا جائے گا۔ 8

حضرت سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، خاتم المرسلین حضور سیّدنا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص پہاڑ سے گر کر خودکشی کرے گا وہ جہنم کی آگ میں جائے گا ہمیشہ ہمیشہ دوامی طور پر دوزخ میں لُڑھکتا ہی چلا جائے گا اور جو شخص کسی لوہے سے خودکشی کرے گا وہ وہی لوہا ہاتھ میں لئے دوزخ کے اندر ہمیشہ ہمیشہ دوامی طور پر اپنے کو مارتا ہی رہے گا۔ 9

امام ابوداؤد علیہ الرحمہ کی روایت میں آیا ہے جس نے زہر ڈکارا، وہ جہنم کی آگ میں زہر ہاتھ میں لئے زہر ڈکارتا رہے گا۔ حضرت سیّدنا جُندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ صاحب التاج حضور سیّدنا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا گذشتہ اقوام میں سے ایک آدمی کے اعضاء پر زخم ہوگیا اِس سے برداشت نہ ہو سکا اور چھری نکال کر اس نے خود اپنا ہاتھ کاٹ ڈالا آخر مرتے دم تک خون نہ رکا، اللہ تبارک وتعالیٰ نے فرمایا: میرے بندہ نے جان دینے میں جلدی کی میں نے اُس پر جنت حرام کردی۔ 10

حضرت سیّدنا عَمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں: ایک سرد رات میں مجھ پر غسل فرض ہوگیا اس وقت میں ذات السلاسل کے جہاد پر تھا مجھے اندیشہ ہوا کہ اگر میں نے غسل کیا تو مر جاؤں گا اِس لئے میں نے تیمّم کر کے نماز پڑھ لی اِس کا تذکرہ جب اِمام الانبیاء حضور سیّدنا رسول اللہ ﷺ کے سامنے ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا: عَمرو! تو نے جنابت کی حالت میں ساتھیوں کو نماز پڑھا دی میں نے عرض کیا، یارسول اللہ (صلی اللہ علیک وسلم!) اللہ تبارک وتعالیٰ نے فرمایا ہے: وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَنْفُسَکُمْ ط داعی برحق حضور سیّدنا رسول اللہ ﷺ میرا جواب سن کر ہنس دیئے اور کچھ نہیں فرمایا۔

حضرت سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں: ”ہم (سرکارِ کائنات حضور سیّدنا) رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک غزوہ

---

5 مشکوٰۃ حدیث 2781، بیہقی فی شعب الایمان حدیث 8367، کنزالعمال حدیث 9231۔ 6 مشکوٰۃ حدیث 2783، درمنثور سورۃ البقرۃ آیت 267، تفسیر مظہری سورۃ النساء آیت 29، مسنداحمد حدیث 17265، مسندالبز ار حدیث 3731، معجم الکبیر للطبرانی حدیث 4411، مستدرک الحاکم حدیث 2158، شعب الایمان حدیث 1173-1171، مصنف ابن ابی شیبہ حدیث 23083، کنزالعمال حدیث 9196۔ 7 تفسیر مظہری سورۃ النساء آیت 29، مستدرک حاکم حدیث 2142، شعب الایمان حدیث 1175-4514-8613، ترمذی حدیث 1209، سنن دارمی حدیث 2587، السنن الکبریٰ للبیہقی حدیث 10416، شرح السنۃ للبغوی حدیث 2025، سنن دارقطنی حدیث 2813، ابن ابی شیبہ حدیث 2813۔
8 تفسیر مظہری سورۃ النساء آیت 29، مسندالبز ار حدیث 3520، المعجم الکبیر حدیث 1328۔ 9 تفسیر مظہری سورۃ النساء آیت 29، سنن نسائی حدیث 1965، بخاری حدیث 5778۔
10 تفسیر مظہری سورۃ النساء آیت 29۔

میں موجود تھے۔ آپ ﷺ نے ایک شخص کے متعلق جو اپنے کو مسلمان کہتا تھا‘ فرمایا کہ یہ شخص دوزخ والوں میں سے ہے۔ جب جنگ شروع ہوئی تو وہ شخص (مسلمانوں کی طرف سے) بڑی بہادری کے ساتھ لڑا اور وہ زخمی بھی ہوگیا۔ صحابہ (کرام رضی اللہ عنہم) نے عرض کیا‘ یا رسول اللہ (صلی اللہ علیک وسلم!) جس کے متعلق آپ ﷺ نے فرمایا تھا کہ وہ دوزخ میں جائے گا۔ آج تو وہ بڑی بہادری کے ساتھ لڑا ہے اور (زخمی ہوکر) مر بھی گیا ہے۔ آپ ﷺ نے اَب بھی وہی جواب دیا کہ جہنم میں گیا۔ (حضرت سیّدنا) ابوہریرہ (رضی اللہ عنہ) نے بیان کیا کہ ممکن تھا کہ بعض لوگوں کے دِل میں کچھ شبہ پیدا ہو جاتا۔ لیکن اَبھی لوگ اِسی غور و فکر میں تھے کہ کسی نے بتایا کہ اَبھی وہ مرا نہیں ہے۔ اَلبتہ زخم کاری ہے۔ پھر جب رات آئی تو اُس نے زخموں کی تاب نہ لا کر خودکشی کر لی۔ جب آپ ﷺ کو اِس کی خبر دی گئی تو آپ ﷺ نے فرمایا: اَللّٰـہُ اَکْبَر! میں گواہی دیتا ہوں کہ میں اللہ (جل جلالہ) کا بندہ اور اُس کا (سچا آخری) رسول (ﷺ) ہوں۔ پھر آپ ﷺ نے (حضرت سیّدنا) بلال (رضی اللہ عنہ) کو حکم دیا اور انہوں نے لوگوں میں اِعلان کر دیا کہ مسلمان کے سوا جنت میں کوئی اور داخل نہیں ہوگا اور اللہ (سبحانہ وتعالیٰ) کبھی اپنے دین کی اِمداد کسی فاجر شخص سے بھی کرا لیتا ہے“۔ 11

حضرت سیّدنا سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے‘ فرماتے ہیں: ”(سیّد کائنات حضور سیّدنا) رسول اللہ ﷺ نے (اپنے لشکر کے ساتھ) مشرکین (یعنی) یہودِ خیبر کا مقابلہ کیا۔ دونوں طرف سے لوگوں نے جنگ کی پھر جب آپ ﷺ اپنے خیمے کی طرف واپس ہوئے اور یہودی بھی اپنے خیموں میں واپس چلے گئے تو (سرورِ کائنات حضور سیّدنا) رسول اللہ ﷺ کے سامنے ایک شخص کے متعلق کسی نے ذکر کیا کہ یہودیوں کا کوئی بھی آدمی اگر اُسے مل جائے تو وہ اُس کا پیچھا کر کے اُسے قتل کیے بغیر نہیں رہتا۔ کہا گیا کہ آج فلاں شخص ہماری طرف سے جتنی بہادری اور ہمت سے لڑا ہے شاید اِتنی بہادری سے کوئی بھی نہیں لڑا ہوگا لیکن (سرورِ کون و مکاں حضور سیّدنا) رسول اللہ ﷺ نے اُس کے متعلق فرمایا کہ وہ اہلِ دوزخ میں سے ہے۔ ایک صحابی (رضی اللہ عنہ) نے اِس پر کہا کہ پھر میں اُس کے ساتھ ساتھ رہوں گا‘ بیان کیا کہ پھر وہ اُس کے پیچھے ہو لئے جہاں وہ ٹھہر جاتے یہ بھی ٹھہر جاتا اور جہاں وہ دوڑ کر چلتا یہ بھی دوڑنے لگتے۔ بیان کیا کہ پھر وہ صاحب زخمی ہوگیا اِنتہائی شدید طور پر اور چاہا کہ جلدی موت آجائے۔ اِس لئے اُس نے اپنی تلوار زمین میں گاڑ دی اور اُس کی نوک سینہ کے مقابل کر کے اُس پر گر پڑا اور اِس طرح خودکشی کر لی۔ اَب دوسرے صحابی (رضی اللہ عنہ) (جو اُس کی جستجو میں لگے ہوئے تھے‘ (سرورِ کونین حضور سیّدنا) رسول اللہ ﷺ کی خدمتِ اَقدس میں حاضر ہوئے اور عرض کیا‘ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ ﷺ اللہ (عزوجل) کے (آخری سچے) رسول (ﷺ) ہیں۔ پوچھا کیا بات ہے؟ اُن صحابی (رضی اللہ عنہ) نے عرض کیا‘ جن کے متعلق اَبھی آپ ﷺ نے فرمایا تھا کہ وہ اہلِ دوزخ میں سے ہے تو لوگوں پر آپ ﷺ کا یہ فرمانا بڑا شاق گزرا تھا۔ میں نے اُن سے کہا کہ میں تمہارے لئے اُس کے پیچھے پیچھے جاتا ہوں۔ چنانچہ میں اُس کے ساتھ ساتھ رہا۔ ایک موقع پر جب وہ شدید زخمی ہوگیا تو اس خواہش میں کہ موت جلدی آجائے اپنی تلوار اُس نے زمین میں گاڑ دی اور اس کی نوک کو اپنے سینہ کے سامنے کر کے اس پر گر پڑا اور اس طرح اُس نے خود اپنی جان کو ہلاک کر دیا۔ اسی موقع پر آپ ﷺ نے فرمایا کہ اِنسان زندگی بھر جنت والوں کے عمل کرتا ہے حالانکہ وہ اہل دوزخ میں سے ہوتا ہے۔ اِسی طرح دوسرا شخص زندگی بھر اہل دوزخ کے عمل کرتا ہے حالانکہ وہ جنتی ہوتا ہے“۔ 12

حضرت سیّدنا ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں‘ قائد المرسلین حضور سیّدنا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو اِسلام کے سوا کسی اور مذہب پر قسم کھائے (کہ اگر میں نے فلاں کام کیا تو میں نصرانی ہوں‘ یہودی ہوں) تو وہ اَیسا ہو جائے گا جیسے کہ اُس نے کہا اور کسی اِنسان پر ان چیزوں کی

11۔ بخاری حدیث 6606-4203-3062‘ مسند احمد حدیث 8075‘ مسلم حدیث 178-111‘ السنن الکبریٰ للبیہقی حدیث 16834‘ شرح السنۃ للبغوی حدیث 2526۔

12۔ بخاری حدیث 4202۔

نذر صحیح نہیں ہوتی جو اُس کے اختیار میں نہ ہوں اور جس نے دُنیا میں کسی چیز سے خودکشی کر لی اسے اسی چیز سے آخرت میں عذاب ہوگا اور جس نے کسی مسلمان پر لعنت بھیجی تو یہ اس کے خون کرنے کے برابر ہے اور جو شخص کسی مسلمان کو کافر کہے تو وہ ایسا ہے جیسے اُس کا خون کیا''۔13

اِنَّ اللّٰہَ کَانَ بِکُمْ رَحِیْمًا o کوئی شبہ نہیں کہ اللہ تبارک وتعالیٰ تم پر ہی مہربان ہے یعنی انتہائی رحمت کی وجہ سے ہے اِس نے تم کو نیکیوں کا حکم دیا اور برائیوں سے روکا ہے۔ بعض علماء کرام نے آیت مبارکہ کا یہ مطلب بیان کیا ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے بنی اسرائیل کی توبہ قبول ہونے کی یہ شکل بتائی تھی کہ خود ایک دوسرے کو قتل کریں لیکن تم پر اللہ تبارک وتعالیٰ کی یہ رحمت ہے کہ اُس نے تمہارے لئے قبول توبہ کی یہ صورت نہیں قائم کی بلکہ ندامت اور استغفار ہی کو تمہاری توبہ قرار دے دیا۔

وَمَنْ یَّفْعَلْ ذٰلِکَ اور جو اَیسا کرے گا (یعنی ناحق کسی کا مال کھائے گا ناحق کسی کو قتل کرے گا)

عُدْوَانًا قصداً دوسرے پر زیادتی کرنے کی وجہ سے

وَّظُلْمًا اور اپنی جان پر ظلم کرنے کی وجہ سے۔ چونکہ کسی کا مال بغیر استحقاق کے کھانا اور کسی کو ناحق قتل کرنا موجب عذاب ہے اِس لئے یہ فعل فی الحقیقت اپنے اوپر خود ظلم ہوگا۔ **عُدْوَان** اور **ظلم** مصدر ہیں یا حال ہیں یا مفعول لہٗ (ہم نے دونوں جگہ مفعول لہٗ کا ترجمہ کیا ہے)۔

فَسَوْفَ نُصْلِیْہِ نَارًا ط تو ہم (آخرت میں) اس کو جہنم کی آگ میں داخل کریں گے۔

وَکَانَ ذٰلِکَ عَلَی اللّٰہِ یَسِیْرًا o اور آگ میں داخل کرنا اللہ عزوجل کے لئے سہل ہے۔ جو شخص غیر کے مال کو ناجائز طور پر کھانا اور کسی کو ناحق قتل کرنا حلال سمجھتا ہے اِس کے لئے یہ وعید دوامی عذاب کی ہے جس سے کبھی رہائی نہ ہوگی اور جو لوگ حلال نہیں سمجھتے مگر ارتکاب کرتے ہیں ان کے لئے (عذاب دائمی کی یہ وعید نہیں بلکہ) دوزخ کا مستحق بنانے کو ظاہر کر رہی ہے ہوسکتا ہے کہ اگر اللہ عزوجل چاہے تو معاف فرمادے۔

13۔ بخاری حدیث 6047۔

الصّلوٰۃ والسّلام علیک یا رسول اللہ
وعلیٰ آلک واصحابک یا سیدی یا حبیب اللہ
عظیم الشان سالانہ عرس مبارک
دینِ اسلام سے پیارے
فیضِ نگینہ جاری رہے گا ان شاء اللہ
صوفی باصفا، قطب جلی، پیر طریقت، رہبر شریعت
نیر اوج شرافت، زبدۃ العارفین، پیکر ایثار و وفا فنافی الرسول
اُستاذ العلماء، منیر اسلام
حضرت علامہ منیر احمد یوسفی
مولانا الحاج (ایم۔اے) علیہ رحمۃ اللہ
بتاریخ 18 جولائی 2020 بروز ہفتہ
پروگرام مغرب تا رات 11 بجے تک تقریبات انشاء اللہ
عصر تا مغرب ختم پاک و غسل مبارک
زیر صدارت
پیر طریقت رہبر شریعت حضرت علامہ مولانا
صاحبزادہ والا شان بشیر احمد یوسفی (ایم۔بی۔ایس)
سجادہ نشین آستانہ عالیہ یوسفیہ گجرپورہ (چائنہ) سکیم لاہور
0313-3333777
زیر نگرانی
صاحبزادہ مفتی خلیل احمد یوسفی
صاحبزادہ پیر فہد احمد یوسفی
شیخ عقیل احمد یوسفی
و یوسفی برادران
و برادران محبت
عُرس کی تقریبات میں ملک بھر سے مشائخ عظام اور جید علماء کرام خطاب فرمائیں گے
facebook.com / nagina.tv
LIVE
بمقام جامع مسجد نگینہ 977-A بلاک B-III گجرپورہ (چائنہ) سکیم لاہور
نوٹ: تقریب ایس او پیز کے مطابق منعقد ہوگی

ختم نبوت آیات قرآن کی روشنی میں

از قلم: خادم دین اسلام مفتی خلیل احمد یوسفی (ایم۔ فل)

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَ خَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝ [1] ''محمد (ﷺ) تمہارے مردوں میں کسی کے باپ نہیں ہاں اللہ (تبارک وتعالیٰ) کے رسول (ﷺ) ہیں اور سب نبیوں کے پچھلے اور اللہ (تبارک وتعالیٰ) سب کچھ جانتا ہے''۔

حضرت سیّدنا زید رضی اللہ عنہ جو (شافع یوم النشور حضور سیّدنا) رسول اللہ ﷺ کے منہ بولے بیٹے تھے۔ آپ ﷺ حقیقت میں اُن کے باپ نہیں کہ ان کی منکوحہ آپ ﷺ کے لئے حلال نہ ہوتی' (حضرت سیّدنا) قاسم (حضرت سیّدنا) طیّب (حضرت سیّدنا) طاہر اور (حضرت سیّدنا) ابراہیم رضی اللہ عنہ' (خاتم النّبیین حضور سیّدنا) رسول اللہ ﷺ کے فرزند ہیں مگر وہ اس عمر کو نہ پہنچے کہ انہیں مرد کہا جائے' انہوں نے بچپن میں وفات پائی۔

اور سب رسول' ناصح' شفیق اور واجب التوقیر و لازم الطاعۃ ہونے کے لحاظ سے اپنی اُمّت کے باپ کہلاتے ہیں بلکہ اُن کے حقوق حقیقی باپ کے حقوق سے بہت زیادہ ہیں لیکن اس سے اُمّت حقیقی اَولاد نہیں ہو جاتی اور حقیقی اَولاد کے تمام اَحکام وراثت وغیرہ اس کے لئے ثابت نہیں ہوتے۔

یعنی آخر الانبیاء کہ نبوّت آپ ﷺ پر ختم ہو گئی آپ ﷺ کی نبوّت کے بعد کسی کو نبوّت نہیں مل سکتی حتّٰی کہ جب حضرت سیّدنا عیسیٰ علیہ السلام نازل ہوں گے تو اگرچہ نبوّت پہلے پا چکے ہیں مگر نزول کے بعد شریعتِ محمدیہ پر عامل ہوں گے اور اسی شریعت پر فیصلہ فرمائیں گے اور آپ ﷺ ہی کے قبلہ یعنی کعبہ معظّمہ کی طرف نماز پڑھیں گے (سرورِ کونین حضور سیّدنا) رسول اللہ ﷺ کا آخر الانبیاء ہونا قطعی ہے' نصِ قرآنی بھی اس میں وارد ہے اور صحاح کی بکثرت اَحادیث توحدِّ تواتر تک پہنچتی ہیں۔ ان سب سے ثابت ہوتا ہے کہ (شافع یوم النشور حضور سیّدنا) رسول اللہ ﷺ سب سے آخری نبی ہیں۔ آپ ﷺ کے بعد کوئی نیا نبی پیدا ہونے والا نہیں جو رسول اللہ ﷺ کی نبوّت کے بعد کسی اور کو نبوّت ملنا ممکن جانے۔ وہ ختمِ نبوّت کا منکر اور کافر خارج از اِسلام ہے۔

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوْذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيْحَةُ وَمَآ اَكَلَ السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ ۙ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَ اَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ ؕ ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ؕ اَلْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ دِيْنِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ ؕ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ؕ فَمَنِ اضْطُرَّ فِيْ مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ [2] ''تم پر حرام ہے مُردار اور خون اور سور کا گوشت اور وہ جس کے ذَبح میں غیر خدا کا نام پکارا گیا اور وہ جو گلا گھونٹنے سے مرے اور بے دھار کی چیز سے مارا ہوا اور جو گر کر مرا اور جسے کسی جانور نے سینگ مارا اور جسے کوئی درندہ کھا گیا مگر جنہیں تم ذبح کر لو اور جو کسی تھان پر ذبح کیا گیا اور پانسے ڈال کر بانٹا کرنا یہ گناہ کا کام ہے آج تمہارے دین کی طرف سے کافروں کی آس ٹوٹ گئی تو اُن سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو آج میں نے تمہارے لئے تمہارا دین کامل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی اور تمہارے لئے اسلام کو دِین پسند کیا تو جو بھوک پیاس کی شدّت میں ناچار ہو یوں کہ گناہ کی طرف نہ جھکے تو بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے''۔

یہ آیت مبارکہ بتاتی ہے کہ حضور پاک ﷺ کا دِین اللہ تبارک وتعالیٰ نے ہمارے لئے پسند فرمایا ہے اَب اس کے بعد مسلمانوں کو کسی دِین کی ضرورت نہیں۔

[1] الاحزاب آیت نمبر 40۔ [2] المآئدہ آیت نمبر 3۔

وَ اِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِیْثَاقَ النَّبِیّٖنَ لَمَاۤ اٰتَیْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ؕ قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَاَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِیْ ؕ قَالُوْۤا اَقْرَرْنَا ؕ قَالَ فَاشْهَدُوْا وَاَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِیْنَ o 3 ''اور یاد کرو جب اللہ (عزّوجلّ) نے پیغمبروں سے ان کا عہد لیا جو میں تم کو کتاب اور حکمت دوں پھر تشریف لائے تمہارے پاس وہ رسول کہ تمہاری کتابوں کی تصدیق فرمائے تو تم ضرور ضرور اس پر ایمان لانا اور ضرور ضرور اس کی مدد کرنا فرمایا کیوں تم نے اِقرار کیا اور اِس پر میرا بھاری ذمہ لیا سب نے عرض کی ہم نے اِقرار کیا فرمایا تو ایک دوسرے پر گواہ ہو جاؤ اور میں آپ تمہارے ساتھ گواہوں میں ہوں''۔

حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ تبارک وتعالیٰ نے حضرت سیّدنا آدم علیہ السلام اور ان کے بعد جس کسی کو نبوت عطا فرمائی ان سے حضرت سیّد الانبیاء محمد مصطفیٰ ﷺ کی نسبت عہد لیا اور ان انبیاء کرام علیہم السّلام نے اپنی قوموں سے عہد لیا کہ اگر ان کی حیات میں حضور سیّد عالم ﷺ مبعوث ہوں تو آپ ﷺ پر ایمان لائیں اور آپ ﷺ کی نصرت کریں اِس سے ثابت ہوا کہ (خاتم النّبیین حضور سیّدنا) رسول اللہ ﷺ تمام اَنبیاء کرام علیہم السّلام میں سب سے اَفضل ہیں۔ یہ حضور سیّدنا رسول اللہ ﷺ کے سب سے آخری نبی ہونے کی دلیل ہے۔

تَبٰرَكَ الَّذِیْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِیَكُوْنَ لِلْعٰلَمِیْنَ نَذِیْرَا o 4 ''بڑی برکت والا ہے وہ کہ جس نے اُتارا قرآن (پاک) اپنے بندہ پر جو سارے جہان کو ڈر سنانے والا ہو''۔

اس میں (نورِ مجسم شفیع معظم حضور سیّدنا) رسول اللہ ﷺ کے عمومِ رسالت کا بیان ہے کہ آپ ﷺ تمام خلق کی طرف رسول ﷺ بنا کر بھیجے گئے۔ جن ہوں یا بشر یا فرشتے یا دیگر مخلوقات سب آپ ﷺ کے اُمّتی ہیں کیونکہ عالَم ماسویٰ اللہ تبارک وتعالیٰ کو کہتے ہیں اس میں یہ سب داخل ہیں۔

مسلم شریف کی حدیث ہے: اُرْسِلْتُ اِلَی الْخَلْقِ كَآفَّةً ''یعنی میں تمام خلق کی طرف رسول (ﷺ) بنا کر بھیجا گیا ہوں''۔

مَاۤ اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ؗ وَمَاۤ اَصَابَكَ مِنْ سَیِّئَةٍ فَمِنْ نَّفْسِكَ ؕ وَ اَرْسَلْنٰكَ لِلنَّاسِ رَسُوْلًا ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِیْدًا o 5 ''اے سننے والے تجھے جو بھلائی پہنچے وہ اللہ (سبحانہ وتعالیٰ) کی طرف سے ہے اور جو برائی پہنچے وہ تیری اپنی طرف سے ہے اور اے محبوب (ﷺ) ہم نے تمہیں سب لوگوں کے لئے رسول ﷺ بنا کر بھیجا اور اللہ (عزّوجلّ) کافی ہے گواہ اُس کا فضل ورحمت ہے''۔

عرب ہوں یا عجم آپ ﷺ تمام خلق کے لئے رسول ﷺ بنائے گئے اور کل جہان آپ ﷺ کا اُمّتی کیا گیا یہ (سرورِ کون و مکاں حضور سیّدنا) رسول اللہ ﷺ کی جلالتِ منصب اور رفعتِ منزلت کا بیان ہے۔ آپ ﷺ کی رسالتِ عامہ پر تو سب پر آپ ﷺ کی اِطاعت اور آپ ﷺ کا اِتباع فرض ہے۔

اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَیِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ وَیَتْلُوْهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰۤى اِمَامًا وَّ رَحْمَةً ؕ اُولٰٓئِكَ یُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ یَّكْفُرْ بِهٖ مِنَ الْاَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ ۚ فَلَا تَكُ فِیْ مِرْیَةٍ مِّنْهُ ۗ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یُؤْمِنُوْنَ o 6 ''تو کیا وہ جو اپنے رب کی طرف سے روشن دلیل پر ہو اور اس پر اللہ (جلّ جلالہٗ) کی طرف سے گواہ آئے اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب پیشوا اور رحمت وہ اس پر ایمان لاتے ہیں اور جو اس کا منکر ہو سارے گروہوں میں تو آگ اس کا وعدہ ہے تو اے سننے والے تجھے کچھ اس میں شک نہ ہو بے شک وہ حق ہے تیرے رب کی

3 آلِ عمران آیت نمبر 81۔ 4 الفرقان آیت نمبر 1۔ 5 النسآء آیت نمبر 79۔ 6 ھود آیت نمبر 17۔

طرف سے لیکن بہت آدمی ایمان نہیں رکھتے''۔

خواہ کوئی بھی ہوں۔ حدیث شریف میں ہے (اِمام الانبیاء حضور سیّدنا) رسول اللہ ﷺ نے اِرشاد مبارک فرمایا: اس کی قسم جس کے دستِ قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے اس اُمّت میں جو کوئی بھی ہے یہودی ہو یا نصرانی جس کو بھی میری خبر پہنچے اور وہ میرے دِین پر ایمان لائے بغیر مرجائے وہ ضرور جہنّمی ہے۔

یٰاَیُّھَا النَّاسُ قَدْ جَآءَ کُمُ الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّکُمْ فَاٰمِنُوْا خَیْرًا لَّکُمْ ط وَ اِنْ تَکْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط وَکَانَ اللّٰہُ عَلِیْمًا حَکِیْمًا o 7 ''اے لوگو تمہارے پاس یہ رسول حق کے ساتھ تمہارے رب کی طرف سے تشریف لائے تو اِیمان لاؤ اپنے بھلے کو اور اگر تم کفر کرو تو بے شک اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور اللہ (سبحانہ وتعالیٰ) علم و حکمت والا ہے''۔

اور رحمۃ للعالمین حضور سیّدنا رسول اللہ ﷺ کی رسالت کا اِنکار کرو تو اس میں ان کا کچھ ضرر نہیں اور اللہ تمہارے ایمان سے بے نیاز ہے۔

وَمَآ اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا رَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَ o 8 ''اور ہم نے تمہیں نہ بھیجا مگر رحمت سارے جہان کے لئے''۔

کوئی جن ہو یا انس مؤمن ہو یا کافر۔ حضرت سیّدنا ابنِ عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ حضور سیّدنا رسول اللہ ﷺ کا رحمت ہونا عام ہے اِیمان والے کے لئے بھی اور اس کے لئے بھی جو اِیمان نہ لایا۔ مؤمن کے لئے تو آپ ﷺ دنیا و آخرت دونوں میں رحمت ہیں اور جو اِیمان نہ لایا اس کے لئے آپ ﷺ دُنیا میں رحمت ہیں کہ آپ ﷺ کی بدولت تاخیرِ عذاب ہوئی اور خَسف و مَسخ اور اِستیصال کے عذاب اٹھا دیئے گئے۔

تفسیرِ روح البیان میں اس آیت مبارکہ کی تفسیر میں اکابر کا یہ قول نقل کیا ہے کہ آیت مبارکہ کے معنٰی یہ ہیں کہ ہم نے آپ ﷺ کو نہیں بھیجا مگر رحمتِ مطلقہ تامّہ کاملہ عامہ شاملہ جامعہ محیطہ بہ جمیع مقیدات رحمتِ غیبیہ و شہادتِ علمیہ وعینیہ و وجودیہ و شہودیہ و سابقہ ولاحقہ وغیر ذٰلک تمام جہانوں کے لئے۔ عالَمِ اَرواح ہوں یا عالَمِ اَجسام ذوی العقول ہوں یا غیر ذوی العقول اور جو تمام عالَموں کے لئے رحمت ہو لازم ہے کہ وہ تمام جہان سے اَفضل ہو۔

قُلْ یٰاَیُّھَا النَّاسُ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ اِلَیْکُمْ جَمِیْعَا الَّذِیْ لَہٗ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ج لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ ص فَاٰمِنُوْا بِاللّٰہِ وَرَسُوْلِہِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الَّذِیْ یُؤْمِنُ بِاللّٰہِ وَکَلِمٰتِہٖ وَاتَّبِعُوْہُ لَعَلَّکُمْ تَھْتَدُوْنَ o 9 ''تم فرماؤ اے لوگو میں تم سب کی طرف اس اللہ (عزوجل) کا رسول (ﷺ) ہوں کہ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کو ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں جلائے اور مارے تو اِیمان لاؤ اللہ (سبحانہ وتعالیٰ) اور اس کے رسول (ﷺ) بے پڑھے غیب بتانے والے پر کہ اللہ (عزوجل) اور اس کی باتوں پر اِیمان لاتے ہیں اور ان کی غلامی کرو کہ تم راہ پاؤ''۔

یہ آیتِ مبارکہ (سرکارِ کائنات حضور سیّدنا) رسول اللہ ﷺ کے عُمومِ رسالت کی دلیل ہے کہ آپ ﷺ تمام خَلق کے رسول ہیں اور کُل جہاں آپ ﷺ کی اُمّت۔ بخاری و مسلم کی حدیث ہے (سیّدِ عرب وعجم حضور سیّدنا) رسول اللہ ﷺ نے ارشاد مبارک فرمایا: ''پانچ چیزیں مجھے اَیسی عطا ہوئیں جو مجھ سے پہلے کسی کو نہ ملیں۔ (1) ہر نبی خاص قوم کی طرف مبعوث ہوتا تھا اور میں سُرخ و سیاہ کی طرف مبعوث فرمایا گیا۔ (2) میرے لئے غنیمتیں حلال کی گئیں اور مجھ سے پہلے کسی کے لئے نہیں ہوئی تھیں۔ (3) میرے لئے زمین پاک اور پاک کرنے والی (قابلِ تیمُّم) اور مسجد کی گئی جس کسی کو کہیں نماز کا وقت آئے وہیں پڑھ لے۔ (4) دشمن پر ایک ماہ کی مَسافت تک میرا رُعب ڈال کر میری مدد فرمائی گئی۔ اور (5) مجھے شفاعت عنایت کی گئی۔ مسلم شریف کی حدیث مبارک میں یہ بھی ہے کہ میں تمام خَلق کی طرف رسول (ﷺ) بنایا گیا اور میرے ساتھ انبیاء (کرام علیہم السّلام) ختم کیے گئے۔

7 النسآء آیت نمبر 170۔ 8 الانبیآء آیت نمبر 107۔ 9 الاعراف آیت نمبر 158۔

اپنے پیاروں کے ایصال ثواب کے لئے اِس کارِ خیر میں حصہ لیں

فلاحِ انسانیت کیلئے 2 عدد نئی ایمبولینس درکار ہیں

نگینہ سوشل ویلفیئر سوسائٹی (رجسٹرڈ) پنجاب و انجمن اشاعت دین اسلام (رجسٹرڈ) پنجاب 1992ء سے عوام الناس کی فلاح و بہبود اور تبلیغ دین کی اشاعت میں خدمات سرانجام دے رہی ہے۔ اسی سلسلے میں ادارے نے عوام کی سہولت کے لئے ایمبولینس سروس کا بھی آغاز کیا ہوا ہے۔ پہلے سے چلنے والی 2 عدد ایمبولینس اب قابل استعمال نہیں رہی۔

لوگوں کی فلاح و بہبود کے لئے 2 عدد نئی ایمبولینس لاہور اور حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ کے لئے درکار ہیں

اُمید ہے آپ حسبِ سابق محبت اور خصوصی شفقت کو برقرار رکھتے ہوئے نگینہ سوشل ویلفیئر سوسائٹی (رجسٹرڈ) پنجاب اور انجمن اِشاعتِ دین اِسلام (رجسٹرڈ) پنجاب کے ساتھ بھرپور تعاون فرمائیں گے

خیراندیش　بشیر احمد یوسفی عفی عنہ　منیجنگ ڈائریکٹر　نگینہ سوشل ویلفیئر سوسائٹی (رجسٹرڈ) پنجاب　0313-3333777

انجمن اکاؤنٹ نمبر: یوبی ایل بینک اکاؤنٹ ٹائٹل: انجمن اشاعتِ دین اسلام
050901014603 برانچ شادباغ لاہور

بیرون ملک سے آن لائن عطیات بھیجنے والے احباب سٹینڈرڈ چارٹر بینک کے اس اکاؤنٹ نمبر پر عطیات بھیجیں
PK11MEZN0002860103073535

الداعی الی الخیر: انجمن اشاعتِ دین اِسلام (رجسٹرڈ) پنجاب

ہیڈ آفس　جامع مسجد نگینہ، A-977 بلاک B-III گجر پورہ چائنہ سکیم لاہور
042-36880027-28

دواخانہ پیغامِ صحت

پیغامِ صحت کا پیغام　تندرست معدہ تندرست انسان

جسمانی و روحانی بیماریوں کی علاج گاہ

- اگر آپ علاج کروا کروا کر تنگ آ چکے ہیں
- اگر آپ کا مرض کسی کی سمجھ میں نہیں آ رہا
- اگر آپ مہنگا ترین علاج کروانے سے قاصر ہیں
- تو آج ہی پیغامِ صحت دواخانہ پر تشریف لائیں

شیڈول

اتوار	جلو موڑ باٹا پور لاہور	بازار ڈوگرائے کلاں نزد مرکزی جامع مسجد لاثانی
بروز ہفتہ	سیالکوٹ	اگوگی موڑ، وزیر آباد روڈ، اگوگی، سیالکوٹ
بدھ	لالہ موسیٰ	مین جی ٹی روڈ بالمقابل سبزی منڈی نزد پنجاب بینک
جمعۃ المبارک	مریدکے	دواخانہ پیغام صحت پرانا رنگ روڈ لطیف پارک نزد جامع مسجد غوثیہ احمد دین والی

حکیم مزمل حسین عارف
F.T.J　B.A اسلامک سٹڈیز
0300-8160837
0345-4767985

وقت　صبح 10 تا نمازِ مغرب

مریضوں کا معائنہ کرتے ہیں

معدہ کے امراض، جگر کے امراض، گردہ و مثانہ کے امراض، مردانہ و زنانہ پوشیدہ امراض، جوڑوں کا درد، بے اولادی، اٹھرا، طبِّ اسلامی کے مطابق الحمدللہ شافی علاج کیا جاتا ہے

مجھے دینِ اسلام سے پیار ہے

ماحول دوست
Keep your Environment
Clean, Safe
& Healthy
WIN Power Pack
Maintenance
Free
Rechargeable
BATTERY
WIN Power Pack
Maintenance Free Rechargeable
BATTERY
WIN 5.4
WIN Power Pack
Maintenance Free Rechargeable
BATTERY
WIN 5-6
6V5Ah/20HR
WIN Power Pack
BATTERY
12MF 3
WIN Power Pack
Maintenance Free Rechargeable
BATTERY
12MF9
For Your Every Power Requirement.

ختم نبوت اَحادیثِ مبارکہ کی روشنی میں

از قلم: خادم دین اِسلام خلیل احمد یوسفی (ایم۔ فل)

حضرت سیّدنا جُبیر بن مُطعم رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، فرماتے ہیں، خاتم النّبیین حضور سیّدنا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میرے پانچ نام ہیں: مَیں محمدؐ، احمد اور ماحی (ﷺ) ہوں (یعنی مٹانے والا ہوں) اللہ (تبارک وتعالیٰ) میرے ذریعہ کفر کو مٹائے گا اور میں حاشر ہوں کہ تمام اِنسانوں کا (قیامت کے دن) میرے بعد حشر ہوگا اور میں عاقب ہوں یعنی خاتم النّبیین ہوں۔ میرے بعد کوئی نیا پیغمبر دُنیا میں نہیں آئے گا''۔ 1

حضرت سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں، شفیع المذنبین حضور سیّدنا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میری اور مجھ سے پہلے کے تمام اَنبیاء (علیہم السلام) کی مثال اَیسی ہے جیسے ایک شخص نے ایک گھر بنایا اور اس میں ہر طرح کی زینت پیدا کی لیکن ایک کونے میں ایک اینٹ کی جگہ چھوٹ گئی۔ اَب تمام لوگ آتے ہیں اور مکان کو چاروں طرف سے گھوم کر دیکھتے ہیں اور تعجب میں پڑ جاتے ہیں لیکن یہ بھی کہتے جاتے ہیں کہ یہاں پر ایک اینٹ کیوں نہ رکھی گئی؟ تو میں ہی وہ اینٹ ہوں اور میں خاتم النّبیین ہوں''۔ 2

اَمیر المؤمنین حضرت سیّدنا علی بن ابی طالب کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم سے روایت ہے، فرماتے ہیں: ''(حبیب کبریاء حضور سیّدنا) رسول اللہ ﷺ بہت لمبے تھے نہ بہت پستہ قد، بلکہ لوگوں میں درمیانی قد کے تھے، آپ ﷺ کے بال نہ بہت گھونگھریالے تھے نہ بالکل سیدھے، بلکہ ان دونوں کے بیچ میں تھے، آپ ﷺ نہ بہت موٹے تھے اور نہ چہرہ بالکل گول تھا، ہاں اس میں کچھ گولائی ضرور تھی، آپ ﷺ گورے سفید سرخی مائل، سیاہ چشم، لمبی پلکوں والے، بڑے جوڑوں والے اور بڑے شانہ والے تھے، آپ ﷺ کے (نورانی) جسم (مبارک) پر زیادہ بال نہیں تھے، صرف بالوں کا ایک خط سینہ سے ناف تک کھنچا ہوا تھا، دونوں ہتھیلیاں اور دونوں قدم گوشت سے پُر تھے جب چلتے زمین پر پیر جما کر چلتے، پلٹتے تو پورے بدن کے ساتھ پلٹتے، آپ ﷺ کے دونوں (نورانی) شانوں (مبارک) کے بیچ میں مہر نبوت تھی، آپ ﷺ خاتم النّبیین ہیں، لوگوں میں آپ ﷺ سب سے زیادہ سخی تھے، آپ ﷺ کھلے دل کے تھے، یعنی آپ ﷺ کا سینہ بغض وحسد سے آئینہ کی مانند پاک وصاف ہوتا تھا، اور سب سے زیادہ سچ بولنے والے، نرم مزاج اور سب سے بہتر رہن سہن والے، جو آپ ﷺ کو یکا یک دیکھتا ڈر جاتا اور جو آپ ﷺ کو جان اور سمجھ کر آپ ﷺ سے گھل مل جاتا وہ آپ ﷺ سے محبت کرنے لگتا، آپ ﷺ کی توصیف کرنے والا کہتا، نہ آپ ﷺ سے پہلے مَیں نے کسی کو آپ ﷺ جیسا دیکھا ہے اور نہ آپ ﷺ کے بعد''۔ 3

حضرت سیّدنا ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں، نبی رحمت حضور سیّدنا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ (عزوجل) نے تمہیں تین آفتوں سے بچالیا ہے، ایک یہ کہ تمہارا نبی تم پر اَیسی بددُعا نہیں کرے گا کہ تم سب ہلاک ہو جاؤ، دوسری یہ کہ اہل باطل اہل حق پر غالب نہیں آئیں گے اور تیسری یہ کہ تم سب گمراہی پر متفق نہیں ہوگے''۔ 4

حضرت سیّدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں: ''جب تم (سرکارِ کائنات حضور سیّدنا) رسول اللہ ﷺ پر دُرود (صلاۃ) بھیجو تو اچھی طرح بھیجو، تمہیں معلوم نہیں شاید وہ دُرود پاک (سیّد کائنات حضور سیّدنا) رسول اللہ ﷺ پر پیش کیا جائے، (حضرت سیّدنا) عبداللہ بن مسعود (رضی اللہ عنہ) فرماتے ہیں کہ لوگوں نے ان سے عرض کیا، پھر تو آپ ہمیں دُرود سکھا دیں

1 بخاری حدیث نمبر 3532۔ 2 بخاری حدیث نمبر 3535۔ 3 ترمذی حدیث نمبر 3638۔ 4 ابوداؤد حدیث نمبر 4253۔

انہوں نے فرمایا: کہو ''اے اللہ (جَلَّ جَلالُک!) اپنی عنایتیں، رحمتیں اور برکتیں رسولوں کے سردار، متقیوں کے اِمام، خاتم النّبیین محمد (ﷺ) پر نازل فرما، جو کہ تیرے (محبوب) بندے اور (آخری) رسول (ﷺ) ہیں، خیر کے اِمام و قائد اور رسولِ رحمت (ﷺ) ہیں، اے اللہ (جَلَّ جَلالُک!) ان کو مقامِ محمود پر فائز فرما، جس پر اوّلین و آخرین رشک کریں گے، اے اللہ (جَلَّ جَلالُک!) (ہمارے سردار حضرت) محمد ﷺ اور آلِ محمد پر اپنی رحمت نازل فرما جیسا کہ تو نے (حضرت سیّدنا) ابراہیم (علیہ السلام) اور آلِ ابراہیم پر اپنی رحمت نازل فرمائی ہے، بیشک تو تعریف اور بزرگی والا ہے، اے اللہ (جَلَّ جَلالُک!) تو (حضور سیّدنا) محمد (ﷺ) اور آلِ محمد پر برکت نازل فرما جیسا کہ تو نے (حضرت سیّدنا) ابراہیم (علیہ السلام) اور آلِ ابراہیم پر نازل فرمائی ہے، بیشک تو تعریف والا اور بزرگی والا ہے''۔6

حضرت سیّدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں، سرورِ کائنات حضور سیّدنا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میری اُمت میں ستائیس (27) کذاب اور دجال ہوں گے، ان میں چار عورتیں ہوں گی، میں خاتم النّبیین (ﷺ) ہوں، میرے بعد کوئی نبی نہیں''۔7

حضرت سیّدنا عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں، سرورِ کائنات حضور سیّدنا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مَیں اللہ (جل جلالہ) کا وہ بندہ ہوں، جس کو اُم الکتاب میں اس وقت خاتم النّبیین لکھ دیا گیا تھا، جب (حضرت سیّدنا) آدم (علیہ السلام) اَبھی تک اپنی مٹی میں پڑے ہوئے تھے اور مَیں عنقریب تم کو اس کی تاویل کے بارے میں بتلاؤں گا، میں اپنے باپ (حضرت) ابراہیم (علیہ السلام) کی دُعا، (حضرت) عیسیٰ (علیہ السلام) کی بشارت (جو انہوں نے اپنی قوم کو سنائی) اور اپنی ماں کا خواب ہوں، میری ماں نے خواب دیکھا تھا کہ اس سے ایک اَیسا نور نکلا، جس نے اُن کے لئے شام کے محلات روشن کر دیئے اور نبیوں (علیہم السلام) کی مائیں اسی طرح کے خواب دیکھتی رہی ہیں، اللہ (تبارک وتعالیٰ) کی ان پر رحمتیں ہوں''۔8

حضرت سیّدنا ابونضرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں، حضرت سیّدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے بصرہ میں منبر پر خطاب کرتے ہوئے کہا، سرورِ کون و مکاں حضور سیّدنا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ہر نبی (علیہ السلام) کو ایک قبول شدہ دُعا کرنے کا اِختیار دیا گیا، اور ہر ایک نے دُنیا ہی میں وہ دُعا کر لی، اَلبتہ مَیں نے اپنی دُعا کو اُمّت کے حق میں سفارش کرنے کے لئے چھپا رکھا ہے، مَیں قیامت کے دن ساری اَولادِ آدم کا سردار ہوں گا، لیکن اِس پر فخر نہیں ہے، سب سے پہلے میری قبر کی زمین پھٹے گی اور مَیں اِس پر فخر نہیں کرتا، حمد کا جھنڈا میرے ہاتھ میں ہوگا، لیکن مجھے اِس پر بھی فخر نہیں ہے، (حضرت) آدم (علیہ السلام) اور اُن کے بعد کی تمام اِنسانیت میرے اُس جھنڈے کے نیچے ہوگی اور مجھے اِس پر بھی فخر نہیں ہے۔ قیامت کا دن لوگوں کے لئے اِنتہائی طویل ہو چکا ہوگا، بالآخر وہ ایک دوسرے سے کہیں گے کہ ابوالبشر آدم (علیہ السلام) کی خدمت میں چلیں، وہ ہمارے رب کے ہاں ہمارے حق میں سفارش کریں اور اِس طرح اللہ (سبحانہ وتعالیٰ) ہمارے درمیان فیصلے کرے، پس لوگ جمع ہو کر (حضرت) آدم (علیہ السلام) کی خدمت میں جا کر کہیں گے، اے آدم (علیک السلام) اللہ (تبارک وتعالیٰ) نے آپ (علیہ السلام) کو اپنے ہاتھ سے پیدا کیا، آپ (علیہ السلام) کو اپنی جنت میں ٹھہرایا اور فرشتوں کو آپ (علیہ السلام) کے سامنے سجدہ ریز کرایا، آپ (علیہ السلام) اللہ (تبارک وتعالیٰ) کے ہاں جا کر سفارش تو کریں کہ وہ ہمارے درمیان فیصلہ کرنا شروع کرے۔ وہ فرمائیں گے، مَیں یہ کام نہیں کر سکتا، میرے اپنے ایک غیر اِرادی کام کی وجہ

6 ابن ماجہ حدیث نمبر 906۔ 7 سلسلۃ الصحیح حدیث نمبر 2630، مسند احمد حدیث نمبر 10459۔ 8 مسند احمد حدیث نمبر 10457۔

سے مجھے جنت سے زمین پر بھیجا گیا' مجھے تو میری اپنی جان نے بے چین کر رکھا ہے' تم (حضرت) نوح (علیہ السلام) کی خدمت میں چلے جاؤ' وہ نبیوں (علیہم السلام) کی اَصل ہیں' چنانچہ وہ سب (حضرت) نوح (علیہ السلام) کی خدمت میں جائیں گے اور کہیں گے' اے نوح (علیک السلام) آپ (علیہ السلام) ہمارے رب کے ہاں ہمارے حق میں سفارش کریں تاکہ وہ ہمارے درمیان فیصلے کرے' لیکن وہ کہیں گے: مَیں اِس کی جرأت نہیں کرسکتا' مَیں نے تو اپنی دُعا کرلی ہے' جس سے تمام اہلِ زمین غرق ہوگئے تھے' آج تو مجھے اپنی جان کی فکر لگی ہوئی ہے' اَلبتہ تم اللہ (تبارک وتعالیٰ) کے خلیل (حضرت سیّدنا) ابراہیم (علیہ السلام) کے پاس چلے جاؤ' وہ سب (حضرت سیّدنا) ابراہیم (علیہ السلام) کے پاس جا کر کہیں گے' اے ابراہیم (علیک السلام) آپ (علیہ السلام) ہمارے لئے ہمارے رب سے سفارش کریں تاکہ وہ ہمارے درمیان فیصلے کرے' وہ کہیں گے مَیں اِس بات کی جرأت نہیں کرسکتا' مَیں نے اِسلام میں تین جملے جو بظاہر جھوٹ بولے تھے۔ حالانکہ اللہ (تبارک وتعالیٰ) کی قسم ہے کہ اُنھوں نے ان باتوں میں بھی اللہ تبارک وتعالیٰ کے دین کا دفاع ہی کیا تھا' ایک تو انہوں نے کہا تھا **اِنِّیْ سَقِیْمٌ** (بیشک میں بیمار ہوں)' دوسرا اُنہوں نے کہا تھا **بَلْ فَعَلَہٗ کَبِیْرُھُمْ ھٰذَا فَسْئَلُوْھُمْ اِنْ کَانُوْا یَنْطِقُوْنَ** (بلکہ یہ کام تو ان کے بڑے نے کیا ہے اگر یہ بول سکتے ہیں تو تم خود ان سے پوچھ لو) اور تیسرا یہ کہ جب وہ اپنی اہلیہ کے ساتھ بادشاہ کے پاس پہنچے تو کہا کہ یہ تو میری بہن ہے۔ بہر حال (حضرت) ابراہیم (علیہ السلام) کہیں گے آج تو مجھے اپنی پریشانی لگی ہوئی ہے' اَلبتہ تم (حضرت سیّدنا) موسیٰ (علیہ السلام) کے پاس چلے جاؤ' اُن کو اللہ تبارک وتعالیٰ نے اپنی رسالت کے لئے منتخب کیا تھا اور ان کے ساتھ کلام بھی کیا تھا' وہ لوگ (حضرت سیّدنا) موسیٰ (علیہ السلام) کے پاس پہنچ جائیں گے اور کہیں گے' اے موسیٰ (علیک السلام) آپ (علیہ السلام) کو اللہ تبارک وتعالیٰ نے اپنی رسالت سے نوازا اور آپ (علیہ السلام) کے ساتھ کلام بھی کیا' آپ (علیہ السلام) ہمارے حق میں اللہ تبارک وتعالیٰ سے یہ سفارش تو کر دیں کہ وہ ہمارا حساب شروع کر دے' وہ کہیں گے مَیں اِس قابل نہیں ہوں' مَیں نے تو ایک آدمی کو بغیر کسی جرم کے قتل کر دیا تھا' مجھے تو اپنی جان کی فکر ہے' تم لوگ (حضرت سیّدنا) عیسیٰ (علیہ السلام) کے پاس چلے جاؤ' وہ اللہ تبارک وتعالیٰ کی روح اور اِس کا کلمہ ہیں' چنانچہ وہ (حضرت سیّدنا) عیسیٰ (علیہ السلام) کے پاس جا کر اُن سے کہیں گے' اے عیسیٰ (علیک السلام) آپ (علیہ السلام) اپنے رب (عزوجل) سے ہمارے حق میں سفارش کریں تاکہ وہ ہمارے درمیان فیصلہ کرے۔ وہ کہیں گے' میں تو یہ کام نہیں کرسکتا' مجھے تو لوگوں نے اللہ تبارک وتعالیٰ کو چھوڑ کر معبود بنا لیا تھا' اِس لئے مجھے تو اپنی پریشانی نے بے چین کر رکھا ہے' لیکن دیکھو اگر کوئی سامان کسی برتن (یا تھیلے) میں بند کر کے اِس پر مہر لگا دی گئی ہو' تو کیا مہر کو توڑے بغیر برتن کے اَندر کی چیز کو حاصل کیا جاسکتا ہے؟ لوگ عرض کریں گے کہ نہیں۔ تو (حضرت) عیسیٰ (علیہ السلام) فرمائیں گے کہ (حضرت سیّدنا) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) خاتم النّبیین ہیں' وہ آج موجود ہیں' اُن کا مقام یہ ہے کہ اُن کے اَگلے پچھلے تمام بظاہر خلافِ اولیٰ کام معاف کر دیئے گئے ہیں' (سرورِ کونین حضور سیّدنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کے بعد لوگ میرے پاس آئیں گے اور عرض کریں گے اے محمد (صلی اللہ علیک وسلم!) آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے رب (جل جلالہ) سے ہمارے لئے سفارش کریں تاکہ وہ ہمارے درمیان فیصلے کرے۔ تو مَیں کہوں گا: جی ہاں' جی ہاں' مَیں ہی اِس شفاعت کے قابل ہوں' یعنی آج میں ہی سفارش کرسکتا ہوں' اس کے بعد اللہ (سبحانہ وتعالیٰ) جسے جسے چاہے گا اور پسند کرے گا' اسے شفاعت کی اِجازت دے گا' جب اللہ (عزوجل) اپنی مخلوق کو الگ الگ کرنے کا اِرادہ کرے گا تو اعلان کرنے والا اعلان کرے گا' احمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی اُمت کہاں ہیں؟ ہم اگرچہ زمانہ کے اعتبار

سے آخر میں آئے ہیں، لیکن قیامت کے دن سب سے آگے ہوں گے، ہم اگرچہ آخری اُمت ہیں لیکن سب سے پہلے ہمارا حساب ہوگا۔ ہمارے راستے سے دوسری اُمتوں کو ہٹا دیا جائے گا اور وُضو کے اَثر سے میری اُمت کے چہرے، ہاتھ اور پاؤں خوب چمک رہے ہوں گے، اُنہیں دیکھ کر دوسری اُمتیں رشک کرتے ہوئے کہیں گی: قریب تھا کہ اس اُمت کے تو سارے اَفراد اَنبیاء ہوتے، یہ اُمّت جنت کے دروازے پر پہنچے گی۔ میں جنت کے دروازے کے کڑے کو پکڑ کر دستک دوں گا۔ پوچھا جائے گا، کون ہو؟ میں کہوں گا: محمد ﷺ ہوں۔ پھر میرے لئے دروازہ کھول دیا جائے گا اور اللہ (جل جلالہ) اپنی شان کے لائق کرسی یا تخت پر تشریف فرما ہوگا (کرسی یا تخت کا شک راوی حدیث حماد کو ہوا) میں اللہ (سبحانہ وتعالیٰ) کے سامنے جا کر سجدہ ریز ہو جاؤں گا اور میں اللہ (عزوجل) کی اَیسی اَیسی حمد کروں گا جو نہ تو مجھ سے پہلے کسی نے بیان کی اور نہ بعد میں کوئی کر سکے گا، اللہ (جل جلالہ) کی طرف سے کہا جائے گا، اے محمد (صلی اللہ علیک وسلم!) سجدہ سے سر اُٹھاؤ، مانگو تمہیں دیا جائے گا، کہیں آپ ﷺ کی بات سنی جائے گی، سفارش کرو تمہاری سفارش قبول کی جائے گی۔ چنانچہ میں اپنا سر اُٹھا کر کہوں گا، اے میرے رب (جَلَّ جلا لک!) میری اُمّت! میری اُمّت! اللہ (سبحانہ وتعالیٰ) فرمائے گا، جن لوگوں کے دِلوں میں فلاں چیز کے برابر اِیمان ہو اُسے جہنم سے نکال لاؤ، میں اس کے بعد دوبارہ سجدہ میں گر جاؤں گا اور اللہ (عزوجل) کو جیسے منظور ہوگا، میں سجدہ میں کہوں گا، بالآخر اللہ (جل جلالہ) فرمائے گا، سر اُٹھاؤ اور کہو آپ ﷺ کی بات سنی جائے گی، مانگو آپ ﷺ کو عطا کیا جائے گا، سفارش کرو آپ ﷺ کی سفارش قبول کی جائے گی۔ میں کہوں گا، اے رب (جَلَّ جلا لک!) میری اُمّت، میری اُمّت۔ اللہ (سبحانہ وتعالیٰ) فرمائے گا، جس کسی کے دِل میں فلاں چیز کے برابر اِیمان ہو اُن کو جہنم سے نکال لاؤ، اس کے بعد پھر میں سجدہ کروں گا اور پہلے کی طرح اللہ (عزوجل) کی تعریفیں کروں گا، بالآخر مجھے کہا جائے گا، سجدہ سے سر اُٹھائیں کہیں آپ ﷺ کی بات سنی جائے گی، مانگو آپ ﷺ کو عطا کیا جائے گا، سفارش کرو آپ کی سفارش قبول کی جائے گی۔ میں کہوں گا، اے میرے رب (جَلَّ جلا لک!) میری اُمّت، میری اُمّت۔ اللہ (جل جلالہ) کی طرف سے مجھ سے کہا جائے گا کہ جس کسی کے دِل میں فلاں چیز کے برابر بھی اِیمان ہو اُس کو جہنم سے نکال لاؤ''۔ 9

حضرت سیّدنا ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں، خاتم المرسلین حضور سیّدنا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب میری اُمّت میں (ایک دوسرے سے لڑائی کے لئے) تلوار مسلط کر دی جائے گی تو وہ روز قیامت تک اس سے نہیں اُٹھائی جائے گی، اور قیامت قائم نہیں ہوگی حتیٰ کہ میری اُمّت کے قبائل مشرکین سے جا ملیں گے اور حتیٰ کہ میری اُمّت کے قبائل بتوں کی پوجا کریں گے اور میری اُمّت میں تیس کذاب ہوں گے اور وہ سب دعویٰ کریں گے کہ وہ اللہ کے نبی ہیں، جبکہ میں خاتم النبیین ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں، اور میری اُمّت کا ایک گروہ ہمیشہ حق پر ہوگا، وہ غالب رہیں گے ان کا مخالف ان کا کوئی نقصان نہیں کر سکے گا حتیٰ کہ اللہ (سبحانہ وتعالیٰ) کا حکم آ جائے''۔ 10

حضرت سیّدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں، قائد المرسلین حضور سیّدنا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مَیں تمام رسولوں کا قائد ہوں، یہ بات میں ازراہِ فخر نہیں کہتا، مَیں خاتم النبیین ہوں، فخر سے نہیں کہتا، مَیں سب سے پہلے سفارش کروں گا اور سب سے پہلے میری سفارش قبول کی جائے گی اور میں یہ بات ازراہِ فخر نہیں کہتا''۔ 11

اللہ تبارک وتعالیٰ عالم اِنسانیت کو کرونا جیسی مہلک بیماری سے نجات عطا فرمائے۔ آمین!

9 مسند احمد حدیث نمبر 13100، مشکوٰۃ حدیث نمبر 5791۔ 10 مشکوٰۃ حدیث نمبر 5406۔ 11 مشکوٰۃ حدیث نمبر 5764۔

تین کی برکات

از قلم: پیر طریقت رہبر شریعت صوفی باصفا حضرت علامہ منیر احمد یوسفی رحمۃ اللہ علیہ
ترتیب: خادم دین اسلام صاحبزادہ مفتی خلیل احمد یوسفی

اللہ جل جلالہ تین لوگوں کی ضرور مدد فرماتا ہے:

حضرت سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں' امام الانبیاء حضور سیّدنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اِرشادِ مقدّس فرمایا ہے:''اللہ (عزوجل) تین قسم کے لوگوں کی ضرور مدد فرماتا ہے: (1) مکاتب جو اَدائیگی چاہتا ہو' (2) عفت و پاکدامنی کی خاطر نکاح کرنے والا اور (3) اللہ (سبحانہ وتعالیٰ) کی راہ میں جہاد کرنے والا''۔ 1

خطبہ نکاح میں تین آیاتِ مقدسہ کی تلاوت:

حضرت سیّدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں: ''(حبیبِ کبریاء حضور سیّدنا) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نماز میں تشہد پڑھنا سکھائی اور حاجت (نکاح وغیرہ) میں تشہد سکھائی' راوی بیان کرتے ہیں' نماز میں تشہد کے اَلفاظ یہ ہیں: قولی' بدنی اور مالی عبادتیں اللہ (جل جلالہ) کے لئے ہیں' اے نبی (صلی اللہ علیک وسلم!) آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر سلامتی' اللہ (عزوجل) کی رحمت اور اُس کی برکات ہوں' ہم پر اور اللہ (سبحانہ وتعالیٰ) کے نیک بندوں پر سلامتی ہو' میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ (جل جلالہ) کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ (حضرت سیّدنا) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اُس کے (محبوب) بندے اور اُس کے (آخری) رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ اور کسی حاجت وضرورت کے وقت پڑھا جانے والا تشہد یہ ہے: بے شک ہر قسم کی حمد اللہ (عزوجل) کے لئے ہے' ہم اُسی سے مدد چاہتے اور اُسی سے مغفرت طلب کرتے ہیں' ہم اپنے نفوس کی بُرائیوں سے اللہ (سبحانہ وتعالیٰ) کی پناہ چاہتے ہیں۔ جس کو اللہ (جل جلالہ) ہدایت عطا فرما دے اِسے کوئی گمراہ نہیں کرسکتا اور جسے وہ گمراہ کر دے اُسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ (عزوجل) کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ (حضرت سیّدنا) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اُس کے (محبوب) بندے اور اُس کے (آخری) رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) ہیں۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ تین آیاتِ مبارکہ تلاوت فرماتے: يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُسْلِمُوْنَ o (اے اِیمان والو! اللہ (سبحانہ وتعالیٰ) سے ڈرو جس طرح اس سے ڈرنے کا حق ہے۔ اور تم اس حال میں مرو کہ تم مسلمان ہو۔) يَا اَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَاءً وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِىْ تَسَآءَ لُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا o (اے لوگو! اپنے رب (جل جلالہ) سے ڈرو جس نے تمہیں ایک شخص (حضرت آدم علیہ السلام) سے پیدا فرمایا' اور اسی سے اس کا جوڑا بنایا' پھر ان دونوں سے بڑی تعداد میں مرد اور عورتیں پیدا کر کے انہیں روئے زمین پر پھیلا دیا اور ڈرو اللہ (عزوجل) سے جس کے ذریعے تم اپنی ضروریات زندگی پوری کرتے ہو اور قطع رحمی سے بچو۔ اللہ (سبحانہ وتعالیٰ) یقیناً تمہیں دیکھ رہا ہے۔)

يَآ اَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا يُصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا o (اے اِیمان والو! اللہ (جل جلالہ) سے ڈرو اور دُرست بات کرو' وہ تمہارے اَعمال دُرست کر دے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا۔ اور جو شخص اللہ (عزوجل) اور اُس کے (پیارے محبوب) رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی اِطاعت کرے وہ بہت بڑی کامیابی حاصل کر لے گا''۔ 2

1 مشکوٰۃ حدیث 3089' ترمذی حدیث 1655' نسائی حدیث 3220-3218' ابن ماجہ حدیث 2581' مرقاۃ جلد 6 ص 246۔ 2 مشکوٰۃ حدیث 3149' مسند احمد جلد 1 ص 393-392 حدیث 3721-3720' ترمذی حدیث 1105' ابوداؤد حدیث 2118' نسائی حدیث 3277-2208' شرح السنۃ حدیث 2268' ابن ماجہ حدیث 1892' دارمی جلد 2 ص 191 حدیث 2202۔

تین آدمیوں کی نماز قبول نہیں ہوتی:

حضرت سیّدنا جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں (سرکارِ کائنات حضور سیّدنا) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”تین قسم کے لوگ ایسے ہیں جن کی نہ نماز قبول ہوتی ہے اور نہ کوئی نیکی اوپر چڑھتی ہے (1) مفرور غلام حتی کہ وہ اپنے مالکوں کے پاس واپس آجائے اور اپنا ہاتھ اُن کے ہاتھ میں دے دے (2) وہ عورت جس پر اُس کا خاوند ناراض ہو اور (3) نشے والا حتی کہ وہ ہوش میں آجائے“۔ 3

تین چیزیں حقیقت اور مزاح میں بھی حقیقت:

حضرت سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں (سیّد کائنات حضور سیّدنا) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”تین چیزیں حقیقت میں بھی حقیقت ہیں اور مزاح میں بھی حقیقت ہیں (1) نکاح (2) طلاق اور (3) رجوع“۔ 4

مرفوع القلم:

اَمیر المؤمنین حضرت سیّدنا علی بن ابی طالب کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم سے روایت ہے فرماتے ہیں (سرورِ کائنات حضور سیّدنا) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”تین شخص مرفوع القلم ہیں (1) سویا ہوا حتی کہ جاگ جائے (2) بچہ حتی کہ بالغ ہو جائے اور (3) مجنون یہاں تک کہ ہوش مند ہو جائے“۔ 5

تین طلاقیں:

حضرت اِمام مالک رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ اُنہیں یہ بات پہنچی کہ ایک آدمی نے حضرت سیّدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے عرض کیا: ”میں نے اپنی بیوی کو سو طلاقیں دی ہیں آپ کی اِس بارے میں کیا رائے ہے؟ (حضرت سیّدنا) عبداللہ بن عباس (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) نے فرمایا: اسے تیری طرف سے تین طلاقیں تو واقع ہو گئیں جبکہ ستانوے کے ذریعے تم نے اللہ (سبحانہ وتعالیٰ) کی آیات کے ساتھ مذاق کیا“۔ 6

اُمّ المؤمنین حضرت سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں: ”رفاعہ قرظی کی بیوی (سرورِ کون و مکاں حضور سیّدنا) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمتِ اَقدس میں حاضر ہوئی تو اُس نے عرض کیا میں رفاعہ کے نکاح میں تھی تو اُس نے مجھے تین طلاقیں دے دیں۔ اِس کے بعد میں نے عبدالرحمٰن بن زبیر سے شادی کر لی لیکن اس کے پاس تو کپڑے کے پلو کی طرح ہے (یعنی وہ جماع کے قابل نہیں) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم رفاعہ کی طرف واپس جانا چاہتی ہو؟ اُس نے عرض کیا جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں حتی کہ تم اِس سے لطف اَندوز ہو جاؤ اور وہ تم سے لطف اَندوز ہو جائے“۔ 7

کیا مطلقہ عورت باہر جاسکتی ہے:

حضرت سیّدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں: ”میری خالہ کو تین طلاقیں دی گئیں انہوں نے اپنی کھجوریں توڑنے کا اِرادہ کیا تو ایک آدمی نے اُنہیں گھر سے نکلنے سے منع کیا تو وہ (سیّد کونین حضور سیّدنا) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمتِ اَقدس میں

3 مشکوٰۃ حدیث 3271 مرقاۃ جلد 6 ص 378 البیہقی فی شعب الایمان حدیث 8727-8600 السنن الکبریٰ للبیہقی جلد 1 ص 389۔ 4 مشکوٰۃ حدیث 3284 ترمذی حدیث 1184 ابوداؤد حدیث 2194 مستدرک حاکم حدیث 197 قرطبی جلد 2 جز 3 حدیث 157 جلد 4 حدیث 198 مرقاۃ جلد 6 ص 391 تلخیص الحبیر جلد 3 ص 209 ابن ماجہ حدیث 2039 دارقطنی جلد 2 ص 256۔ 5 مشکوٰۃ حدیث 3287 ترمذی حدیث 1423 ابوداؤد حدیث 4403 مرقاۃ جلد 6 ص 394 مسند احمد جلد 1 ص 155 مسند احمد جلد 1 ص 140 السنن الکبریٰ للبیہقی جلد 1 ص 56 مستدرک حاکم جلد 1 حدیث 258 مجمع الزوائد جلد 6 ص 251 صحیح ابن خزیمہ حدیث 3048 کنز العمال حدیث 10322۔ 6 مشکوٰۃ حدیث 3293 موطا اِمام مالک حدیث 1195 ابوداؤد حدیث 2197 البیہقی جلد 7 ص 337 مرقاۃ جلد 6 ص 399۔ 7 مشکوٰۃ حدیث 3295 بخاری حدیث 2639 مسلم حدیث 3526 مرقاۃ جلد 6 ص 403 مسند احمد جلد 6 ص 42 ترمذی حدیث 1118 نسائی حدیث 3408 ابن ماجہ حدیث 1932 دارمی جلد 2 ص 215 حدیث 2268۔

حاضر ہوئیں اور واقعہ بیان کیا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیوں نہیں' تم اپنی کھجوریں توڑو' کیونکہ اُمید ہے کہ تم صدقہ کرو گی یا کوئی بھلائی و نیکی کا کام کرو گی''۔ 8

کتاب اللہ سے کھیلنے والا:

حضرت سیّدنا محمود بن لبید رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں' (سیّد الکونین حضور سیّدنا) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک شخص کے متعلق بتایا گیا کہ اُس نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں ایک ساتھ دے دی ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نورانی جلال مقدس میں فرمایا: ''کیا اللہ (جل جلالہ) کی کتاب سے کھیلتے ہو جبکہ میں تمہارے اَندر موجود ہوں۔ اِس پر ایک شخص کھڑا ہوا اور اُس نے عرض کیا' یارسول اللہ (صلی اللہ علیک وسلم!) کیا میں اِسے قتل نہ کر دوں؟''۔ 9

بیوہ کی عدت:

حضرت سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں: ''ایک عورت (سیّد العالمین حضور سیّدنا) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمتِ اَقدس میں حاضر ہوئی تو اُس نے عرض کیا' یارسول اللہ (صلی اللہ علیک وسلم!) میری بیٹی کا خاوند فوت ہو گیا ہے اور اُس کی آنکھ میں تکلیف ہے' کیا میں اُس کی آنکھ میں سرمہ لگا دوں؟ (خاتم المرسلین حضور سیّدنا) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں۔ دو بار یا تین بار' آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہر بار یہی فرماتے' نہیں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ (عدت) چار ماہ دس دن ہے' جبکہ دَورِ جاہلیت میں تم میں سے ہر کوئی سال کے اِختتام پر اُونٹ کی مینگنی پھینکتی تھی۔ (ایک سال بعد عدت ختم ہوتی تھی)''۔ 10

غلاموں کے تین حصے:

حضرت سیّدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں: ''ایک آدمی نے اپنی موت کے قریب اپنے چھ غلام آزاد کر دیئے اور اُس کے پاس ان کے علاوہ اور کوئی مال نہیں تھا' چنانچہ (اِمام المرسلین حضور سیّدنا) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غلاموں کو بلایا اور اُنہیں تین حصّوں میں تقسیم کر دیا' پھر اُن کے مابین قرعہ اَندازی کی تو دو کو آزاد کر دیا اور چار کو غلام رکھا' اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے متعلق سخت اَلفاظ فرمائے''۔ 11

نذر توڑنے پر تین روزے:

حضرت سیّدنا عبداللہ بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں' حضرت سیّدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ نے اپنی بہن کے متعلق قائد المرسلین حضور سیّدنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مسئلہ دریافت کیا کہ اُس نے ننگے پاؤں ننگے سر حج کرنے کی نذر مانی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: 12 ''اسے حکم دو کہ وہ سر پر کپڑا لے' سواری کرے اور تین روزے رکھے''۔

تین سورتوں میں خون حلال ہے:

حضرت سیّدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں' سیّد المرسلین حضور سیّدنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو مسلمان شخص یہ گواہی دیتا ہو کہ اللہ (عزوجل) کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں اور میں اللہ (سبحانہ وتعالیٰ) کا (آخری) رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) ہوں تو اُس کا خون (یعنی قتل کرنا) فقط تین صورتوں کی وجہ سے حلال ہے جان کے بدلے جان (قاتل کو قتل کرنا) شادی شدہ زانی اور دین

8 مشکوٰۃ حدیث 3327' مسلم حدیث 3721' مرقاۃ جلد 6 ص 450' ابوداؤد حدیث 2297' نسائی حدیث 3550' ابن ماجہ حدیث 2034' دارمی جلد 2 ص 225 حدیث 2288۔
9 مشکوٰۃ حدیث 3292' نسائی حدیث 3430-3401' مرقاۃ جلد 6 ص 398۔ 10 مشکوٰۃ حدیث 3329' بخاری حدیث 5336' مسلم حدیث 3727' مرقاۃ جلد 6 ص 451۔ 11 مشکوٰۃ حدیث 3390' مسلم حدیث 4335' نسائی حدیث 1960-1958' ابوداؤد حدیث 3985' مرقاۃ المفاتیح جلد 6 ص 509' ترمذی حدیث 1364' ابن ماجہ حدیث 2345' مسند احمد جلد 4 ص 428۔ 12 مشکوٰۃ حدیث 3442' مسند احمد جلد 4 ص 149' مرقاۃ جلد 6 ص 555' ابوداؤد حدیث 3293' ترمذی حدیث 1544' نسائی حدیث 3846' ابن ماجہ حدیث 2134' دارمی جلد 2 ص 240 حدیث 2334۔

سے مرتد ہو کر جماعت چھوڑنے والا''۔ 13

حضرت سیّدنا ابو اُمامہ بن سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں: ''(اَمیر المؤمنین حضرت سیّدنا) عثمان بن عفان (رضی اللہ عنہ) نے یوم الدار (جن دنوں باغیوں نے اَمیر المؤمنین حضرت سیّدنا عثمان رضی اللہ عنہ کو محصور کر رکھا تھا) لوگوں کو دیکھ کر فرمایا کہ میں تمہیں اللہ (جل جلالہ) کی قسم دے کر پوچھتا ہوں: کیا تم اللہ (عزوجل) کے (پیارے محبوب) رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے اِس فرمان سے آگاہ نہیں ہو؟ کہ کسی مسلمان شخص کا خون تین میں سے کسی ایک وجہ پر دُرست ہے: شادی شدہ ہونے کے بعد زنا کرنا یا اِسلام کے بعد کفر کرنا یا کسی جان کو ناحق قتل کرنا، اور وہ اِس کے باعث قتل کیا جائے گا۔ اللہ (سبحانہ وتعالیٰ) کی قسم! میں نے نہ تو دَورِ جاہلیت میں زنا کیا اور نہ زمانہ اِسلام میں، میں نے جب سے (رحمۃ للعالمین حضور سیّدنا) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت کی اُس وقت سے آج تک کبھی مرتد نہیں ہوا اور میں نے کسی اَیسی جان کو قتل نہیں کیا جسے اللہ (جل جلالہ) نے حرام قرار دیا ہے تو پھر تم مجھے کیوں قتل کرتے ہو؟''۔ 14

ابو شریح خزاعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

حضرت سیّدنا ابو شریح خزاعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، میں نے شمس العارفین حضور سیّدنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: ''جس شخص کا کوئی عزیز قتل ہو جائے یا کوئی زخمی کر دیا جائے تو اُسے تین میں سے ایک کا اِختیار ہے، اگر وہ چوتھی چیز کا اِرادہ کرے تو اُس کے ہاتھ پکڑ لو، وہ قصاص لے لے، یا معاف کر دے یا دیت لے لے۔ اگر اُس نے اس میں سے کوئی چیز لے لی اور پھر اس کے بعد زیادتی کی تو اس کے لئے جہنم کی آگ ہے جس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہے گا''۔ 15

شبہ عمد کی دیت:

اَمیر المؤمنین حضرت سیّدنا علی بن ابی طالب کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم سے روایت ہے، فرماتے ہیں: ''شبہ عمد کی دیت تین قسم (کے اُونٹوں) پر مشتمل ہے: تینتیس (33) حِقّہ (تین سال مکمل کرنے کے بعد چوتھے سال میں داخل اُونٹ) تینتیس (33) جذعہ (پانچویں سال میں داخل) چونتیس (34 چھٹے سال میں داخل ہونے والی اُونٹنیاں) اور وہ سب حاملہ ہوں۔ اور ایک دوسری روایت میں ہے فرمایا: قتل خطا کی دیت چار قسم کی اُونٹنیاں ہیں: پچیس حِقہ، پچیس جذعہ، پچیس بنات لبون اور پچیس بنات مخاض''۔ 16

تین وجوہات میں سے ایک وجہ سے قتل:

اُمّ المؤمنین حضرت سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے، فرماتی ہیں، سیّد الانبیاء حضور سیّدنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو مسلمان یہ گواہی دیتا ہو کہ اللہ (عزوجل) کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اور (حضرت سیّدنا) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ (عزوجل) کے (پیارے محبوب) رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) ہیں، اُسے صرف تین وجوہات میں سے کسی ایک وجہ سے قتل کرنا جائز ہے، (1) شادی کے بعد زنا والے کو رجم کیا جائے گا، (2) جو شخص اللہ (عزوجل) اور اُس کے (پیارے محبوب آخری) رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کے خلاف جنگ کرے (یعنی ڈاکو) ہو، اُسے قتل کیا جائے گا یا سولی پر چڑھایا جائے گا یا جلاوطن کیا جائے گا اور (3) کوئی شخص کسی جان کو قتل کر دے تو اُس کے بدلے میں اُسے قتل کیا جائے گا''۔ 17

تین قسم کے لوگوں پر جنت حرام:

حضرت سیّدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت

---

13 مشکوٰۃ حدیث 3446، بخاری حدیث 6878، مسلم حدیث 4375، ابن ماجہ حدیث 2534، السنن الکبریٰ للبیہقی جلد 8 ص 313، مسند احمد جلد 1 ص 383، دار قطنی جلد 3 ص 83-82، نصب الرایۃ جلد 4 ص 323، مرقاۃ جلد 7 ص 3، الترغیب والترہیب جلد 3 ص 271-270، شرح السنۃ جلد 10 ص 147۔ 14 مشکوٰۃ حدیث 3466، السنن الکبریٰ للبیہقی جلد 8 ص 194، ترمذی حدیث 2158، نسائی حدیث 4024-4019، ابن ماجہ حدیث 2533، مستدرک حاکم جلد 4 حدیث 330، دارمی حدیث 2397، مرقاۃ جلد 7 ص 23، ابوداؤد حدیث 4502، نصب الرایۃ جلد 3 ص 318، کنز العمال حدیث 367، مسند احمد جلد 1 ص 61، شرح معانی الآثار جلد 3 ص 160۔ 15 مشکوٰۃ حدیث 3477، دارمی جلد 2 ص 247 حدیث 2351، مرقاۃ جلد 7 ص 32، ابوداؤد حدیث 4496، ابن ماجہ حدیث 2623۔ 16 مشکوٰۃ حدیث 3506، ابوداؤد حدیث 4551، مرقاۃ جلد 7 ص 63۔ 17 مشکوٰۃ حدیث 3544، ابوداؤد حدیث 4353، مرقاۃ جلد 7 ص 102، نسائی حدیث 4048، مسند احمد جلد 6 ص 205۔

ہے' فرماتے ہیں' نبی قبلتین حضور سیّدنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اِرشادِ مبارک سے نوازا: ''اللہ (عزوجل) نے تین قسم کے لوگوں پر جنت حرام قرار دی ہے: (1) ہمیشہ شراب پینے والا' (2) والدین کے نافرمان اور (3) دیوث جو اپنے گھر میں زنا برقرار رکھنے والا ہو''۔ 18

حضرت سیّدنا ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' (سیّدِ عرب وعجم حضور سیّدنا) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تین قسم کے لوگ جنت میں نہیں جائیں گے' (1) ہمیشہ شراب پینے والا' (2) قطع رحمی کرنے والا اور (3) جادو کا یقین کرنے والا''۔ 19

تین باتوں کا اَندیشہ:

حضرت سیّدنا جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' (نبی الانبیاء حضور سیّدنا) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''مجھے اپنی اُمّت سے تین چیزوں کا اَندیشہ ہے: (1) ستاروں کے ذریعے بارش طلب کرنا' (2) بادشاہ کا ظلم کرنا اور (3) تقدیر کو جھٹلانا''۔ 20

قاضی کی تین اَقسام:

حضرت سیّدنا بریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' شفیع اُمّت حضور سیّدنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''قاضی تین قسم کے ہیں' اُن میں سے ایک جنتی اور دو جہنمی ہیں' (1) وہ قاضی جنتی ہے جس نے حق پہچان کر اُس کے مطابق فیصلہ کیا اور (2) وہ قاضی جس نے حق پہچان کر فیصلہ میں ظلم کیا تو وہ جہنمی ہے اور (3) وہ قاضی جس نے جہالت کی بنا پر لوگوں کے درمیان فیصلہ کیا تو وہ بھی جہنمی ہے''۔ 21

تین مرتبہ اِرشاد فرمایا:

حضرت سیّدنا خریم بن فاتک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں' صاحب التاج حضور سیّدنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر کی نماز اَدا فرمائی جب فارغ ہوئے تو (صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو دیدار سے مشرف فرمانے کے لئے حسن وجمال کے ساتھ) کھڑے ہوئے اور تین مرتبہ فرمایا: ''جھوٹی گواہی کو اللہ (سبحانہ وتعالیٰ) کے ساتھ شریک کرنے کے برابر قرار دیا گیا ہے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیتِ مبارکہ تلاوت فرمائی' پلیدی یعنی بتوں کی پوجا سے بچو اور جھوٹی بات (جھوٹی گواہی) سے بچو' اللہ (جل جلالہ) کے ساتھ شریک نہ کرتے ہوئے اُس کی طرف یک سو ہو جاؤ''۔ 22

اللہ تبارک وتعالیٰ جَلَّ شانہٗ' تین مرتبہ سوال فرماتا ہے:

حضرت سیّدنا مسروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' ہم نے حضرت سیّدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے اِس آیتِ مقدّسہ یعنی (**وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا بَلْ اَحْيَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ**) کے متعلق سوال کیا تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہم نے اِس کے متعلق (احمد مختار حضور سیّدنا) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اُن کی روحیں سبز رنگ کے پرندوں کے پیٹ میں ہیں' اُن کی قندیلیں عرش کے ساتھ معلق ہیں' وہ جنت (کے میووں) سے جہاں سے چاہتے ہیں کھاتے ہیں' پھر اِنہیں قندیلوں میں واپس آ جاتے ہیں' پھر اُن کا رب اُن کی طرف دیکھ کر فرماتا ہے' کیا تم کسی چیز کی خواہش رکھتے ہو؟ وہ عرض کرتے ہیں' ہم کس چیز کی خواہش رکھیں' ہم جنت میں جہاں چاہیں جاتے اور وہاں سے من پسند چیزیں کھاتے ہیں' اللہ (عزوجل) اُن سے تین مرتبہ یہی سوال فرمائے گا جب وہ دیکھیں گے کہ اُن سے پوچھے بغیر اُنہیں نہیں چھوڑا جائے گا تو وہ عرض کریں گے یا اللہ (جَلَّ جلالک!) ہم چاہتے ہیں کہ ہماری روحیں ہمارے

---

18 مشکوٰۃ حدیث 3655' مجمع الزوائد جلد 4 ص 327' جلد 8 ص 147' نسائی حدیث 2563' مرقاۃ جلد 7 ص 219' مسند احمد جلد 2 ص 189-128-128۔ 19 مشکوٰۃ حدیث 3656' مرقاۃ جلد 7 ص 220' مسند احمد جلد 4 ص 399۔ 20 مشکوٰۃ حدیث 3712' مرقاۃ جلد 7 ص 262' مسند احمد جلد 5 ص 90' کنز العمال حدیث 28936۔ 21 مشکوٰۃ حدیث 3735' ابوداؤد حدیث 3573' ترمذی حدیث 1322' مرقاۃ جلد 7 ص 281' ابن ماجہ حدیث 2315' مجمع الزوائد جلد 4 ص 193' السنن الکبریٰ للبیھقی جلد 10 ص 117-116' الترغیب والترھیب جلد 3 ص 155' شرح السنۃ جلد 10 ص 94' تلخیص الحبیر جلد 4 ص 185۔ 22 مشکوٰۃ حدیث 3779' ابوداؤد حدیث 3599' ابن ماجہ حدیث 2372' ترمذی حدیث 2299' مرقاۃ جلد 7 ص 314' تلخیص الحبیر جلد 4 ص 190' المعجم الکبیر للطبرانی جلد 4 ص 249' قرطبی جلد 6 جز 12 حدیث 55۔

جسموں میں لوٹائی جائیں حتیٰ کہ ہم تیری راہ میں پھر شہید کر دیئے جائیں' جب اس نے دیکھا کہ انہیں کوئی حاجت نہیں ہے تو پھر انہیں چھوڑ دیا جاتا ہے"۔ 23ے

تین جنتی حاضر خدمت کئے جائیں گے:

حضرت سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں' (شافع یوم النشور حضور سیّدنا) رسول اللہ ﷺ نے اِرشاد فرمایا: "سب سے پہلے جنت میں داخل ہونے والے تین شخص مجھ پر پیش کیے گئے' (1) شہید' (2) عفت و عصمت والا جو سوال کرنے سے بچتا ہے اور (3) وہ غلام جس نے اللہ (سبحانہ وتعالیٰ) کی عبادت اَچھے اَنداز میں کی اور اپنے مالکوں سے بھی خیر خواہی کی"۔ 24ے

تین دینار دینے کا وعدہ:

حضرت یعلیٰ بن اُمیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' سیّد الثقلین حضور سیّدنا رسول اللہ ﷺ نے غزوہ کا اِعلان فرمایا' تو میں اُس وقت سن رسیدہ تھا میرے پاس کوئی خادم بھی نہیں تھا میں نے اپنی طرف کفایت کے لئے ایک اجیر تلاش کیا" چنانچہ مجھے ایک آدمی مل گیا' میں نے اُس کے لئے تین دینار طے کیے' جب مالِ غنیمت آیا تو میں نے اُسے اس کا حصّہ دینے کا اِرادہ کیا' میں (ابو القاسم حضور سیّدنا) رسول اللہ ﷺ کی خدمتِ اَقدس میں حاضر ہوا اور آپ ﷺ سے یہ بیان کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں اِس غزوہ میں اس کے لئے ان تین مقررہ دینار کے علاوہ دُنیا و آخرت میں کچھ اور نہیں پاتا"۔ 25ے

مومنوں کے تین اصناف:

حضرت سیّدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں' (داعی برحق حضور سیّدنا) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "دُنیا میں مومنوں کی تین اَصناف ہیں' (1) وہ لوگ جو اللہ (جل جلالہ) اور اُس کے (پیارے محبوب آخری) رسول (ﷺ) پر اِیمان لائے' پھر اُنہوں نے شک نہ کیا اور اُنہوں نے اپنی جانوں اور اپنے مالوں کے ساتھ اللہ (عزوجل) کی راہ میں جہاد کیا' (2) وہ شخص جس سے لوگوں کا جان و مال محفوظ ہو اور (3) وہ شخص جب اسے طمع کا خیال آتا ہے تو وہ اسے اللہ (سبحانہ وتعالیٰ) کی خاطر ترک کر دیتا ہے"۔ 26ے

ایک تیر کی وجہ سے تین آدمی جنت میں جائیں گے:

حضرت سیّدنا عُقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' میں نے نبی آخر الزماں حضور سیّدنا رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: "اللہ (جل جلالہ) ایک تیر کی وجہ سے تین آدمیوں کو جنت عطا فرمائے گا' (1) تیر بنانے والا جو اپنے بنانے میں ثواب کی اُمید رکھتا ہو' (2) اُسے پھینکنے والا اور (3) اُسے (تیر اَنداز کو) پکڑانے والا' تیر اَندازی کرو اور گھڑ سواری کرو۔ اور تمہارا تیر اَندازی کرنا' تمہاری گھڑ سواری سے مجھے زیادہ محبوب ہے۔ ہر وہ چیز جس سے اِنسان کھیلتا ہے اور اُس کے ساتھ مشغول ہوتا ہے وہ باطل ہے' اَلبتہ اس کا کمان کے ساتھ تیر اَندازی کرنا' اپنے گھوڑے کی تربیت کرنا اور اُس کا اپنی اہلیہ کے ساتھ مشغول ہونا حق ہے۔ اِمام ابوداؤد اور اِمام دارمی (رحمہما اللہ تعالیٰ) نے یہ اضافہ نقل کیا ہے: جس شخص نے تیر اَندازی سیکھنے کے بعد اس سے عدم رغبت کی بنا پر اسے ترک کر دیا تو وہ ایک نعمت تھی جسے اُس نے ترک کر دیا۔ یا فرمایا: اُس کی ناشکری کی"۔ 27ے

بہتر گھوڑا کیسا ہوتا ہے؟

حضرت سیّدنا ابو قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' (معلم اِنسانیت

23ے مشکوٰۃ حدیث3804' مسلم حدیث4885' مرقاۃ جلد7 ص336' ترمذی حدیث3011' دارمی جلد2 ص271 حدیث2410' الترغیب والترہیب جلد2 ص326۔ 24ے مشکوٰۃ حدیث3832' مرقاۃ جلد7 ص362' ترمذی حدیث1642' مسند احمد جلد2 ص425' مستدرک حاکم جلد1 حدیث287' نصب الرایۃ جلد4 ص410' الترغیب والترہیب جلد1 ص539' جلد3 ص61-26' ابن حبان حدیث1203' کنز العمال حدیث43262-43260۔ 25ے مشکوٰۃ حدیث3844' ابوداؤد حدیث2527' مرقاۃ جلد7 ص371' مسند احمد جلد4 ص223' السنن الکبریٰ للبیہقی جلد6 ص331' مستدرک حاکم جلد2 ص112' کنز العمال حدیث10781۔ 26ے مشکوٰۃ حدیث3854' مسند احمد جلد3 ص8 حدیث11065' مرقاۃ جلد7 ص381۔ 27ے مشکوٰۃ حدیث3872' ترمذی حدیث1637' ابن ماجہ حدیث2811' ابوداؤد حدیث2513' مرقاۃ جلد7 ص395' دارمی جلد2 ص269' مسند احمد جلد4 ص148-146' السنن الکبریٰ للبیہقی جلد10 ص218-13' مستدرک حاکم جلد2 ص95' مصنف عبد الرزاق حدیث21010' الترغیب والترہیب جلد2 ص277' کنز العمال حدیث1086210835- مشکل الآثار جلد1 ص118۔

حضور سیّدنا رحمۃ للعالمین) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بہتر گھوڑا وہ ہے جو انتہائی سیاہ ہو اور اُس کی پیشانی پر تھوڑی سی سفیدی ہو' اُس کا اُوپر والا ہونٹ یا ناک سفید ہو' پھر وہ جس کی تین ٹانگیں سفید ہوں اور آگے والی دائیں ٹانگ گھوڑے کے رنگ کی ہو' اگر سیاہ رنگ کا نہ ہو تو پھر وہ جس میں قدرے سرخی اور قدرے سیاہی ہو اور اُس کے کان سیاہ ہوں وہ بھی اس کی مثل ہے''۔ 28

تین چیزوں میں اِمتیاز:

حضرت سیّدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں: ''(نبی الحرمین حضور سیّدنا) رسول اللہ ﷺ اللہ (عزوجل) کے (پیارے محبوب) بندے تھے آپ ﷺ کو اَحکامات نافذ کرنے پر مامور کیا گیا تھا' آپ ﷺ نے تین چیزوں کے علاوہ دیگر لوگوں سے اَلگ کوئی خصوصیت ہمیں عنایت نہیں فرمائی' آپ ﷺ نے ہمیں حکم فرمایا کہ ہم اَچھی طرح مکمل وضو کریں' ہم صدقہ نہ کھائیں اور ہم گدھوں کو گھوڑیوں پر جفتی کے لئے نہ چڑھائیں''۔ 29

ایک سواری پر تین سوار:

حضرت سیّدنا عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ''جب (محبوبِ اَحکم الحاکمین حضور سیّدنا) رسول اللہ ﷺ سفر سے تشریف لاتے تو آپ ﷺ کے اہل خانہ کے بچوں کے ساتھ آپ ﷺ کا اِستقبال کیا جاتا' اِسی طرح آپ ﷺ ایک سفر سے واپس تشریف لائے تو مجھے آپ ﷺ کی خدمت اَقدس میں پیش کیا گیا' آپ ﷺ نے مجھے اپنے آگے سوار کر لیا' پھر (حضرت سیّدہ) فاطمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کے کسی لختِ جگر (حضرت سیّدنا اِمام حسن رضی اللہ عنہ یا حضرت سیّدنا اِمام حسین رضی اللہ عنہ) کو لایا گیا تو آپ ﷺ نے اُنہیں اپنے پیچھے سوار کر لیا' راوی بیان کرتے ہیں' ہم مدینہ منورہ میں ایک سواری پر تین سوار ہو کر داخل کئے گئے''۔ 30

تین مسافر ایک قافلہ ہیں:

حضرت سیّدنا عَمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ اپنے والدِ گرامی رضی اللہ عنہ سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں' فرماتے ہیں' تاجدارِ ختمِ نبوت حضور سیّدنا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: **اَلرَّاکِبُ شَیْطَانٌ وَالرَّاکِبَانِ شَیْطَانَانِ وَالثَّلَاثَۃُ رَکْبٌ** 31 ''تنہا سفر کرنے والا ایک شیطان ہے' دو مسافر دو شیطان ہیں اور تین سفر کرنے والے ایک قافلہ ہیں''۔

تین اَفراد ایک اَمیر بنالیں:

حضرت سیّدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں' (تاجدارِ اَنبیاء حضور سیّدنا) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: **اِذَا کَانَ ثَلَاثَۃٌ فِیْ سَفَرٍ فَلْیُؤَمِّرُوْا اَحَدَھُمْ** 32 ''جب تین اَفراد سفر کر رہے ہوں تو وہ اپنے میں سے ایک کو اَمیر بنالیں''۔

تین تین آدمی ایک اُونٹ پر:

حضرت سیّدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں: ''غزوۂ بدر کے دن ہم تین تین آدمی ایک اُونٹ پر سوار تھے' (حضرت سیّدنا) ابولبابہ اور (اَمیر المؤمنین حضور سیّدنا) علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ (خاتم النّبیین حضور سیّدنا) رسول اللہ

28 مشکوٰۃ حدیث 3877' ترمذی حدیث 1696' دارمی جلد 2 ص 278' مرقاۃ جلد 7 ص 400' مسند احمد جلد 5 ص 300' ابن ماجہ حدیث 2789' مستدرک حاکم جلد 2 حدیث 92' السنن الکبریٰ للبیہقی جلد 6 ص 330' ابن حبان حدیث 1633' الترغیب والترہیب جلد 2 ص 264' شرح السنۃ جلد 10 ص 390' کنز العمال حدیث 35240-30797' قرطبی جلد 2 جز 4 حدیث 33 جلد 4 جز 8 حدیث 37۔ 29 مشکوٰۃ حدیث 3882' ترمذی حدیث 1701' نسائی حدیث 3611-3581' مسند احمد جلد 1 ص 225' مرقاۃ جلد 7 ص 402' ابوداؤد حدیث 808۔ 30 مشکوٰۃ حدیث 3900' مسلم حدیث 6268' مرقاۃ جلد 7 ص 414' ابوداؤد حدیث 2566' ابن ماجہ حدیث 3773۔ 31 مشکوٰۃ حدیث 3910' ترمذی حدیث 1674' ابوداؤد حدیث 2607' مرقاۃ جلد 7 ص 419' السنن الکبریٰ للبیہقی جلد 5 ص 257' مستدرک حاکم جلد 2 حدیث 102' شرح السنۃ جلد 11 ص 21' الترغیب والترہیب جلد 4 ص 70' مسند احمد جلد 2 ص 186' کنز العمال حدیث 17515۔ 32 مشکوٰۃ حدیث 3911' ابوداؤد حدیث 2609' مرقاۃ جلد 7 ص 420' السنن الکبریٰ للبیہقی جلد 5 ص 357' شرح السنۃ جلد 11 ص 33' کنز العمال حدیث 17550-17500۔

ﷺ کے ساتھی تھے، راوی فرماتے ہیں، جب (پیدل چلنے کی، شفیع المذنبین حضور سیّدنا) رسول اللہ ﷺ کی باری آتی تو وہ عرض کرتے، آپ ﷺ کی طرف سے ہم پیدل چلتے ہیں، آپ ﷺ فرماتے: تم دونوں مجھ سے زیادہ قوی ہو نہ میں اَجر حاصل کرنے میں تم دونوں سے زیادہ بے نیاز ہوں''۔ 33

تین چیزوں کی دعوت:

حضرت سیّدنا سلیمان بن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والدِ گرامی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، فرماتے ہیں: ''جب (اِمام الانبیاء حضور سیّدنا) رسول اللہ ﷺ کسی لشکر یا کسی دستے پر کوئی اَمیر مقرر فرماتے تو آپ ﷺ خاص طور پر اسے اللہ (سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی) کا خوف اِختیار کرنے اور اپنے ساتھی مسلمانوں کے ساتھ خیر و بھلائی کرنے کا حکم فرماتے، پھر فرماتے: اللہ (جَلَّ جَلَالُہٗ) کی راہ میں اللہ (عَزَّوَجَلَّ) کے نام سے جہاد کرو، اللہ (سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی) کے ساتھ کفر کرنے والوں سے قتال کرو جہاد کرو، خیانت، عہد شکنی اور مثلہ مت کرو، بچوں کو قتل نہ کرو اور جب تم اپنے مشرک دشمنوں سے ملاقات کرو تو اُنہیں تین چیزوں کی طرف دعوت دو اور وہ ان میں سے جو قبول کر لیں وہی تم ان سے قبول کر لو اور اِن سے (لڑائی کرنے سے) ہاتھ روک لو، پھر انہیں اِسلام کی طرف دعوت دو، اگر تمہاری بات مان لیں، تو اِن سے قبول کر لو اور اِن سے (لڑائی کرنے سے) ہاتھ روک لو، پھر انہیں ان کے گھر سے دارالمہاجرین کی طرف منتقل ہونے کی دعوت پیش کرو اور انہیں بتاؤ کہ اگر انہوں نے اَیسا کر لیا تو پھر اُن کے وہی حقوق ہوں گے جو مہاجرین کے ہوں گے اور ان کی وہی ذمہ داریاں ہوں گی جو مہاجرین کی ہوں گی، اگر وہ وہاں سے منتقل ہونے سے اِنکار کریں تو انہیں بتاؤ کہ ان کا معاملہ دیہاتوں میں رہائش پذیر مسلمانوں جیسا ہوگا، اللہ (جَلَّ جَلَالُہٗ) کے اَحکام ان پر ویسے ہی جاری کئے جائیں گے جیسے دیگر مومنوں پر جاری ہوں گے، اگر وہ مسلمانوں کے ساتھ مل کر جہاد کریں گے تو تب ان کے لئے مالِ غنیمت اور مالِ فے میں سے حصّہ ہوگا ورنہ نہیں، اگر وہ اِنکار کریں تو ان سے جزیہ طلب کرو، اگر وہ آپ ﷺ کی بات مان لیں تو اُن کی طرف سے قبول کرو اور ان سے لڑائی مت کرو، اگر وہ اِنکار کریں تو اللہ (عَزَّوَجَلَّ) سے مدد طلب کرو اور ان سے قتال کرو، جب تم قلعہ والوں کا محاصرہ کرو اور اگر وہ تم سے یہ چاہیں کہ تم انہیں اللہ (سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی) اور اُس کے (پیارے محبوب) رسول ﷺ کی اَمان دو تو انہیں اللہ (جَلَّ جَلَالُہٗ) اور اُس کے (پیارے محبوب آخری رسول اللہ ﷺ کی اَمان مت دینا، بلکہ انہیں اپنی اور اپنے ساتھیوں کی اَمان دینا، کیونکہ اگر تم نے اپنی اور اپنے ساتھیوں کی اَمان کو توڑا تو یہ اس سے سہل تر ہے کہ تم اللہ (عَزَّوَجَلَّ) اور اُس کے (پیارے محبوب) رسول ﷺ کی اَمان کو توڑو۔ اور اگر تم قلعہ والوں کا محاصرہ کرو اور وہ تم سے مطالبہ کریں کہ تم انہیں اللہ (سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی) کے حکم پر نکالو تو تم انہیں اللہ (جَلَّ جَلَالُہٗ) کے حکم پر نہ نکالو، بلکہ تم انہیں اپنے حکم پر نکالو، کیونکہ تم نہیں جانتے کہ تم ان کے بارے میں اللہ (عَزَّوَجَلَّ) کے حکم کے مطابق فیصلہ کر سکو گے یا نہیں''۔ 34

میدانِ قتال، تین دن قیام:

حضرت سیّدنا قتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، حضرت سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے حضرت سیّدنا ابو طلحہ رضی اللہ عنہ کی سند سے ہمیں بتایا: ''(حبیب کبریاء حضور سیّدنا) رسول اللہ ﷺ نے غزوۂ بدر کے دن قریش کے چوبیس سرداروں کے متعلق حکم فرمایا تو انہیں بدر کے ایک بند کنویں میں ڈال دیا گیا جو کہ خبیث اور خبیث بنا دینے والا تھا اور آپ ﷺ کا معمول تھا کہ جب آپ ﷺ کسی قوم پر غالب آتے تو آپ ﷺ میدانِ قتال میں تین راتیں قیام فرماتے، چنانچہ جب بدر میں تیسرا روز ہوا تو آپ ﷺ نے رخت سفر

33۔ مشکوٰۃ حدیث 3915، مرقاۃ جلد 7 ص 422، شرح السنۃ جلد 11 ص 36، مسند احمد جلد 1 ص 462، ابن حبان حدیث 1688، مستدرک حاکم جلد 3 حدیث 20۔ 34۔ مشکوٰۃ حدیث 3929، مسلم حدیث 4522، مرقاۃ جلد 7 ص 435، ترمذی حدیث 2716۔

باندھنے کا حکم فرمایا' سواریاں تیار کر دیں گئیں' پھر آپ ﷺ چلے اور آپ ﷺ کے صحابہ (کرام رضی اللہ عنہم) بھی آپ ﷺ کے پیچھے چلنے لگے' حتی کہ آپ ﷺ اِس کنویں کے کنارے' جس میں سردارانِ قریش کی لاشیں پھینکی گئی تھیں' کھڑے ہو گئے اور آپ ﷺ انہیں اُن کے اور اُن کے آباء کے نام لیکر پکارنے لگے' فلاں بن فلاں! فلاں بن فلاں! اور تمہیں اَب یہ بات اَچھی لگتی ہے کہ تم اللہ (سبحانہ وتعالیٰ) اور اُس کے (محبوب آخری) رسول (ﷺ) کی اطاعت کرتے' چنانچہ ہمارے رب (جل جلالہ) نے جس چیز کا ہم سے وعدہ کیا تھا ہم نے تو اسے سچ پالیا' تمہارے رب نے جس چیز کا تم سے وعدہ کیا تھا' کیا تم نے اسے سچا پایا؟ (اُمیر المؤمنین حضرت سیّدنا) عمر (بن خطاب رضی اللہ عنہ) نے عرض کیا' یارسول اللہ (صلی اللہ علیک وسلم!) کیا آپ ﷺ مردہ جسموں سے کلام فرما رہے ہیں؟ (نبی رحمت حضور سیّدنا) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اُس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں محمد (ﷺ) کی جان ہے! میں جو کہہ رہا ہوں تم اُسے اُن سے زیادہ نہیں سن رہے۔ اور ایک دوسری روایت میں ہے' تم ان سے زیادہ نہیں سن رہے لیکن وہ جواب نہیں دیتے۔ (بخاری' مسلم) اور (حضرت سیّدنا) اِمام بخاری (رحمۃ اللہ علیہ) نے یہ اِضافہ نقل فرمایا ہے کہ (حضرت سیّدنا) قتادہ (رضی اللہ عنہ) نے فرمایا: اللہ (عزوجل) نے انہیں زندہ فرما دیا حتی کہ باعث توبیخ وتحقیر' اِنتقام و حسرت اور ندامت' انہیں آپ ﷺ کی بات سنادی''۔ 35

مجاہد اور گھوڑے کے لئے تین حصے:

حضرت سیّدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' سیّد المرسلین حضور سیّدنا رسول اللہ ﷺ نے **اَسْهَمَ لِلرَّجُلِ وَلِفَرَسِهِ ثَلَاثَةَ اَسْهُمٍ: سَهْمًا لَهُ وَسَهْمَيْنِ لِفَرَسِهِ۔** ''مجاہد آدمی اور اُس کے گھوڑے کے لئے تین حصے مقرر فرمائے' ایک حصہ اُس شخص کے لئے اور دو حصے اُس کے گھوڑے کے لئے''۔ 36

35 مشکوٰۃ حدیث 3967' بخاری حدیث 3976' مسلم حدیث 7224' مرقاۃ جلد 7 ص 473' مسند احمد جلد 3 ص 145۔ 36 مشکوٰۃ حدیث 3987' بخاری حدیث 2863' مسلم حدیث 4586' مرقاۃ جلد 7 ص 500' ابوداؤد حدیث 2733' ترمذی حدیث 1554' ابن ماجہ حدیث 2854' دارمی جلد 2 ص 297 حدیث 2472' مسند احمد جلد 2 ص 41۔

(صفحہ نمبر 4 کا بقیہ)

حالانکہ اس میں کوئی شک نہیں کہ قادیانیت ایک فتنہ ہے۔ قادیانی اِسلام کے دشمن اور آئین پاکستان کے باغی اور غدار ہیں۔ اَفسوس کی بات ہے کہ پاکستان جیسے اِسلامی ملک میں تحفظ ناموس رسالت ﷺ کے لئے احتجاج کر کے حکومت سے بھیک مانگنا پڑتی ہے۔ یہ ایک بہت شرم کا مقام ہے۔ کیا حکومت خفیہ ایجنسیاں عقیدہ ختم نبوت اور ناموس رسالت کی حساسیت سے آگاہ نہیں؟ یہ بات ذہن میں رہے کہ عقیدہ ختم نبوت اِسلام کی اساس اور اَہم ترین عقیدہ ہے۔ یہ ایک ایسا حساس عقیدہ ہے کہ اگر خدانخواستہ اس میں شکوک وشبہات کا ذرا سا بھی شائبہ پیدا ہو جائے تو ایک مسلمان اپنی متاع ایمان کھو بیٹھتا ہے۔ اِس تناظر میں یہ بات باعثِ تسکین ہے کہ حکومت نے عوامی جذبات کا صحیح اور بروقت ادراک کرتے ہوئے نہایت واضح اَنداز میں اطلاق کیا کہ قومی اقلیتی کمیشن میں قادیانیوں کو قطعاً نمائندگی نہیں دی جائے گی جس پر نگینہ سوشل ویلفیئر سوسائٹی (رجسٹرڈ) پنجاب اور انجمن اشاعت دین اسلام (رجسٹرڈ) پنجاب' پاکستان علماء کونسل' انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ' جمعیت علمائے پاکستان اور اس حوالے سے دیگر تنظیموں نے گزشتہ جمعۃ المبارک کو یوم تشکر وتحفظ ختم نبوت منایا گیا۔ لیکن اِس کے باوجود ضروری ہے کہ عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ کے لئے نہایت چوکنا رہا جائے اور قادیانی گروہ اور ان کی پشت پناہی کرنے والوں کی سرگرمیوں پر نظر بھی رکھی جائے اور جب تک یہ گروہ خود کو غیر مسلم اَقلیت اور آئین پاکستان کو تسلیم نہیں کرتا اُس وقت تک اِن کو کوئی سرکاری یا غیر سرکاری سطح پر کسی قسم کی نمائندگی نہیں ملنی چاہیئے۔ واضح ہو کہ پاکستان میں تمام اقلیتیں نہایت محفوظ و مامون ہیں۔ ہمارا دین اور آئین اقلیتوں کے تحفظ کی ضمانت دیتا ہے لیکن اگر کوئی گروہ یا فرقہ اپنے آپ کو اَقلیت تسلیم نہیں کرتا بلکہ آئین اور قانون سے بغاوت اور شعائرِ اِسلام کا نام لے کر دُنیا کو دھوکا دیتا ہے وہ کسی رو و رعایت کا مستحق نہیں بلکہ اس کا محاسبہ از حد ضروری ہے۔ اللہ عزوجل اپنے پیارے حبیب نبی کریم رءُوف ورحیم ﷺ کے صدقے قادیانی شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

I LOVE DEEN-A-ISLAM

پیر طریقت رہبر شریعت حضرت علامہ مولانا

مُنیر احمد یوسفی (ایم۔اے) علیہ الرحمۃ

الیکٹرونک میڈیا پر

تصنیفات اور سیدھا راستہ میگزین کے لئے

http://www.seedharastah.com

پڑھنے اور ڈاؤن لوڈ ایک ساتھ ساتھ

naginatv

Facebook

www.fb.com/nagina.tv

سوالات و جوابات کے لئے

info@seedharastah.com

+92-300-4274936,0321-8868693

Video بیانات کے لئے

YouTube naginatv — d naginatv — www.nagina.tv

Live Programme کا شیڈول

(۱) ہر انگریزی ماہ کے پہلے اتوار ماہانہ تعلیمی و تربیتی اجتماع کو صبح 11:00 تا بعد از نمازِ ظہر۔

(۲) ہفتہ وار تعلیمی و تربیتی اجتماع کو ہر ہفتے بعد از نمازِ عشاء۔ (۳) روزانہ بعد از نمازِ فجر تفسیر قرآنِ مجید۔

(۴) علاوہ ازیں گاہے بگاہے دیگر نمازوں اور مواقع پر بھی۔ nagina.tv — www nagina.tv

WhatsApp No:

مختلف عنوانات کی ویڈیو آڈیو بیانات حاصل کرنے کیلئے ہمارے نمبر +92344-4501541

پر السلام علیکم لکھ کر whatsapp پر sms فرمائیں۔ آڈیو اور ویڈیو سی ڈیز اور موبائل کارڈ MP3 اور MP4

مختلف عنوانات کی ویڈیو آڈیو بیانات اور محفلوں کی سی ڈیز، میموری کارڈ و یو ایس بی ہمارے ہیڈ آفس سے حاصل کر سکتے ہیں۔

نوٹ تمام قارئینِ کرام سے گذارش ہے کہ اِس کاوش میں مزید بہتری کے لئے ہمیں اپنی رائے سے آگاہ فرمائیں۔

ہیڈ آفس: جامع مسجد نگینہ، بلاک B-III گجر پورہ چائنہ سکیم لاہور۔

دُعاؤں کے طالب صاحبزادہ بشیر احمد یوسفی 0313-3333777 محمد عثمان علی یوسفی 0314-4287986

پروپرائیٹر: شہباز علی
0304-7863310

مجھے دین اسلام سے پیار ہے۔ ماہنامہ سیدھا راستہ دستیاب ہے۔

شہباز واشنگ مشین اینڈ ریپئرنگ سنٹر

ہمارے ہاں ہر قسم کی واشنگ مشین، ڈرائیر اور روم کولر، جوسر مشین، استری، پنکھے، سیف الماری دستیاب ہیں

ایڈریس: چاہ میراں روڈ کوٹ خواجہ سعید لاہور حسن، اسامہ، منیب

نیز پرانی مشین دے کر نئی حاصل کریں

Govt. Fedeal Urdu Unuversity of Arts, Science & Technology

Admission Open

College of Science & Technology (Affiliated)

Morning, Evening & Weekend Classes

B.Tech/BS.Tech (Electrical / Electronics)

Eligibility: DAE, F.sc (Pre Engg), I.C.S or Equivalent

Heads

Engr.Muhammad Moazzam Munir Yousufi

Address:
87 Tariq Block Garden Town Lahore
Ph No: 0322-4744353

HEC 4 Years Programme

Free Advanced Engineering Courses for BS.Tech Students

(1) Auto Cad (2) PLC
(3) Microcontroller
(4) ETAP (5) MATLAB
(6) ATS Circuit
(7) UPS Circuit
(8) Advanced Engineering Software

مرض اور اُن کی شفاء

(قسط نمبر 1)

ترتیب: پیرِ طریقت صاحبزادہ بشیر احمد یوسفی (ایم سی ایس)

حضرت سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں، خاتم النبیین حضور سیّدنا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ (عزوجل) نے جو بیماری اُتاری ہے تو اُس کی شفاء بھی اُتاری ہے۔ 1

حضرت سیّدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں، شفیع المذنبین حضور سیّدنا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر بیماری کے لئے دوائی ہے، جب دوائی بیماری کے موافق ہو جاتی ہے تو مریض اللہ (جل جلالہ) کے حکم سے صحت یاب ہو جاتا ہے۔ 2

حضرت سیّدنا عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں، اِمام الانبیاء حضور سیّدنا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شفاء تین چیزوں میں ہے: پچھنے لگوانے میں یا شہد پینے میں یا آگ سے داغنے سے اور میں اپنی اُمت کو داغنے سے منع کرتا ہوں۔ 3

حضرت سیّدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں: غزوۂ احزاب (خندق) کے موقع پر (حضرت سیّدنا) ابی بن کعب (رضی اللہ عنہ) کو رگ ہفت اندام میں تیر لگا تو (حبیب کبریاء حضور سیّدنا) رسول اللہ ﷺ نے انہیں داغ دیا۔ 4

حضرت سیّدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں: (حضرت سیّدنا) سعد بن معاذ (رضی اللہ عنہ) کو رگ ہفت اندام میں تیر لگا تو (نبی رحمت حضور سیّدنا) رسول اللہ ﷺ نے اپنے دست مبارک سے تیر کے (سرے) کے ساتھ اُسے داغ دیا، پھر اس پر ورم آگیا تو آپ ﷺ نے دوسری مرتبہ اسے داغ دیا۔ 5

حضرت سیّدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں: (سرکارِ کائنات حضور سیّدنا) رسول اللہ ﷺ نے (حضرت سیّدنا) ابی بن کعب (رضی اللہ عنہ) کے پاس ایک طبیب بھیجا تو اس نے ان کی ایک رگ کاٹ دی پھر اس کو داغ دیا۔ 6

حضرت سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں، مَیں نے سیّدِ کائنات حضور سیّدنا رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کلونجی میں موت کے سوا ہر بیماری سے شفا ہے۔ ابن شہاب نے فرمایا: السام سے مراد موت اور الحبۃ السوداء سے کلونجی مراد ہے۔ 7

حضرت سیّدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں: ایک آدمی (سرورِ کائنات حضور سیّدنا) رسول اللہ ﷺ کی خدمتِ اَقدس میں حاضر ہوا اور اُس نے عرض کیا، میرے بھائی کو پیچش لگے ہوئے ہیں، (سرورِ کون و مکاں حضور سیّدنا) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسے شہد پلاؤ۔ اس نے اسے شہد پلایا، وہ پھر آیا اور عرض کیا، مَیں نے اُسے شہد پلایا مگر اس سے پیچش اور بھی زیادہ ہو گئے ہیں، آپ ﷺ نے تین مرتبہ اُسے اَیسے ہی فرمایا، پھر وہ چوتھی مرتبہ آیا تو آپ ﷺ نے (یہی) فرمایا: اُسے شہد پلاؤ۔ اُس نے عرض کیا، مَیں اسے پلا چکا ہوں لیکن اس کے مرض اسہال میں اضافہ ہی ہوا ہے۔ (سرورِ کونین حضور سیّدنا) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ (سبحانہ وتعالیٰ) کا فرمان سچا ہے جبکہ تیرے بھائی کے پیٹ کی غلطی ہے۔ اس نے پھر پلایا تو وہ صحت یاب ہو گیا۔ 8

حضرت سیّدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں، سیّدِ کونین حضور سیّدنا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سینگی لگوانا اور قسط بحری کا استعمال بہترین طریقہ علاج ہے۔ 9

حضرت سیّدنا انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، سیّد الکونین حضور سیّدنا

1 مشکوٰۃ حدیث 4514، ابن ماجہ حدیث 3439-3438، مسند احمد حدیث 3578، بخاری حدیث 5678۔ 2 مشکوٰۃ حدیث 4515، ابوداؤد حدیث 3874، مسند احمد 14597، مسلم حدیث 2204۔ 3 مشکوٰۃ حدیث 4516، ابن ماجہ حدیث 3491، بخاری حدیث 5680۔ 4 مشکوٰۃ حدیث 4517، مسلم حدیث نمبر 2207۔ 5 مشکوٰۃ حدیث 4518۔ 6 مشکوٰۃ حدیث 4519، ابوداؤد حدیث 3864، مسلم حدیث 2207۔ 7 مشکوٰۃ حدیث 4520، ابن ماجہ حدیث 3447-3450، مسند احمد حدیث 7557-9473-10047، مسلم حدیث 2215، بخاری حدیث 5688-5687۔ 8 مشکوٰۃ حدیث 4521، مسند احمد حدیث 11871، مسلم حدیث 2217، ترمذی حدیث 2082، بخاری حدیث 5716-5684۔ 9 مشکوٰۃ حدیث 4522، ابوداؤد حدیث 3858، مسند احمد حدیث 12045، مسلم حدیث 1577، ترمذی حدیث 1278، بخاری حدیث 5696۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عذرہ (ایک ورم ہے جو بچہ کے حلق میں کثرتِ خون کی وجہ سے ہو جاتا ہے) کی وجہ سے اپنے بچوں کے گلے دبا کر انہیں تکلیف نہ پہنچاؤ' بلکہ تم قُسط استعمال کرو (قُسط دو طرح کا ہوتا ہے قُسط بحری اور ہندی۔ قُسط ہندی وہ خوشبودار دھونی ہے جو بچوں کے گلہ میں اِستعمال ہوتی ہے)۔ 10

حضرت سیّدہ اُمّ قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں' سیّد العالمین حضور سیّدنا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اس علاق (حلق کے ورم) کی وجہ سے اپنی اَولاد کا حلق کیوں دباتی ہو؟ بس تم یہ عود ہندی اِستعمال کرو' کیونکہ اس میں سات بیماریوں سے شفا ہے' ان میں سے ایک نمونیہ ہے' حلق کے ورم کی وجہ سے اسے ناک سے ڈالا جائے اور نمونیہ کی صورت میں منہ کے ایک طرف سے ڈالی جائے۔ 11

اُمّ المؤمنین حضرت سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور حضرت سیّدنا رافع بن خدیج ؓ سے روایت ہے' فرماتے ہیں' خاتم المرسلین حضور سیّدنا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بخار جہنم کی بھاپ سے ہے' تم اسے پانی کے ساتھ ٹھنڈا کرو۔ 12

حضرت سیّدنا انس ؓ فرماتے ہیں: (اِمام المرسلین حضور سیّدنا) رسول اللہ ﷺ نے نظر لگ جانے' ڈنک میں اور نملہ بیماری (پسلی میں دانے نکل آتے ہیں اور زخم پڑ جاتے ہیں) کی صورت میں دم کرنے کی رخصت عنایت فرمائی ہے۔ 13

اُمّ المؤمنین حضرت سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں: (قائد المرسلین حضور سیّدنا) رسول اللہ ﷺ نے نظر لگ جانے کی صورت میں دم کرانے کا حکم فرمایا ہے۔ 14

اُمّ المؤمنین حضرت سیّدہ اُمّ سلمہ ؓ سے روایت ہے فرماتی ہیں: (سیّد المرسلین حضور سیّدنا) رسول اللہ ﷺ نے اس کے گھر میں ایک لڑکی دیکھی جس کے چہرے پر زردی تھی' آپ ﷺ نے فرمایا: اسے دم کراؤ' کیونکہ اسے نظر لگی ہے۔ 15

حضرت سیّدنا جابر ؓ سے روایت ہے' فرماتے ہیں: (سیّد المرسلین حضور سیّدنا) رسول اللہ ﷺ نے دم سے منع فرمادیا تو' آلِ عمرو بن حزم آئے اور اُنہوں نے عرض کیا' یارسول اللہ (صلی اللہ علیک وسلم!) ہمارے پاس دم تھا جو ہم بچھو کے ڈس لینے پر کیا کرتے تھے اور آپ ﷺ نے اس سے منع فرمادیا ہے' انہوں نے وہ دم آپ ﷺ کو سنایا تو آپ ﷺ نے فرمایا: مَیں اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتا' تم میں سے جو شخص اپنے بھائی کو فائدہ پہنچا سکتا ہے تو وہ اسے فائدہ پہنچائے۔ 16

حضرت سیّدنا عوف بن مالک اشجعی ؓ سے روایت ہے' فرماتے ہیں: ہم دَورِ جاہلیت میں دم کیا کرتے تھے' ہم نے عرض کیا' یارسول اللہ (صلی اللہ علیک وسلم!) آپ ﷺ اس بارے میں کیا فرماتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنے دم مجھے سناؤ' اَیسا دم جس میں شرک نہ ہو' اس میں کوئی حرج نہیں۔ 17

حضرت سیّدنا عبداللہ بن عباس ؓ سے روایت ہے' فرماتے ہیں' رحمۃ للعالمین حضور سیّدنا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نظر (کی تاثیر) ثابت ہے' اگر کوئی چیز تقدیر پر سبقت لے جانے والی ہوتی تو نظر اس پر سبقت لے جاتی اور جب تم سے غسل کا مطالبہ کیا جائے تو غسل کرو۔ 18

حضرت سیّدنا اسامہ بن شریک ؓ فرماتے ہیں: صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) نے عرض کیا' یارسول اللہ (صلی اللہ علیک وسلم!) کیا ہم علاج معالجہ کریں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! اللہ (عزوجل) کے بندو! علاج معالجہ کرو کیونکہ اللہ (جل جلالہ) نے بڑھاپے کے سوا اَیسی کوئی بیماری پیدا نہیں کی جس کے لئے شفا پیدا نہ کی ہو۔ 19

10 مشکوٰۃ حدیث 4523' بخاری حدیث 5696۔ 11 مشکوٰۃ حدیث 4524' بخاری حدیث 5692' ابوداؤد حدیث 3877' مسند احمد حدیث 8680' مسلم حدیث 1577۔
12 مشکوٰۃ حدیث 4525۔ 13 مشکوٰۃ حدیث 4526' ابن ماجہ حدیث 3517' مسند احمد 12173' مسلم حدیث 2196۔ 14 مشکوٰۃ حدیث 4527۔ 15 مشکوٰۃ حدیث 4528' بخاری حدیث 5739۔ 16 مشکوٰۃ حدیث 4529' مسلم حدیث 2199۔ 17 مشکوٰۃ حدیث 4530' ابوداؤد حدیث 3886' مسلم حدیث 2200۔ 18 مشکوٰۃ حدیث 4531' مسلم حدیث 2188' ترمذی حدیث 2062۔ 19 مشکوٰۃ حدیث 4532' مسند احمد حدیث 18454' ترمذی حدیث 2038۔

حضرت سیّدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' شمس العارفین حضور سیّدنا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے بیماروں کو کھانے پر مجبور نہ کیا کرو' کیونکہ اللہ (سبحانہ وتعالیٰ) انہیں کھلاتا پلاتا ہے۔ [20]

حضرت سیّدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں: (سیّد الانبیاء حضور سیّدنا) رسول اللہ ﷺ نے (حضرت سیّدنا) اسعد بن زرارہ (رضی اللہ عنہ) کو شوکہ (یہ سرخ بادہ ہے جو غلبہ خون سے پیدا ہوتا ہے) کی بیماری میں داغ دیا۔ [21]

حضرت سیّدنا زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں: (نبی الانبیاء حضور سیّدنا) رسول اللہ ﷺ نے ہمیں حکم فرمایا کہ ہم قسط بحری اور زیتون سے نمونیہ کا علاج کریں۔ [22]

حضرت سیّدنا زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں: (نبی قبلتین حضور سیّدنا) رسول اللہ ﷺ نمونیہ کے علاج کے لئے زیتون اور ورس (بوٹی) کی تعریف کیا کرتے تھے۔ [23]

حضرت سیّدہ اسماء بنت عمیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے' فرماتی ہیں: (سیّد عرب وعجم حضور سیّدنا) رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے دریافت فرمایا' تم جلاب کے لئے کونسی دوا اِستعمال کرتی ہو؟ میں نے عرض کیا' شبرم (چنے کی طرح ایک دانہ ہے جو کہ بہت گرم ہے' اس کا پانی دوا کے طور پر پیتے ہیں) آپ ﷺ نے فرمایا: وہ تو انتہائی گرم ہے۔ وہ بیان کرتی ہیں' پھر میں سنا کے ساتھ جلاب لیتی۔ (شفیع اُمت حضور سیّدنا) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر کسی چیز میں موت کی شفا ہوتی تو وہ سنا میں ہوتی۔ [24]

حضرت سیّدنا ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں' صاحب التاج حضور سیّدنا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ (عزوجل) نے بیماری اُتاری ہے تو اس نے دوائی بھی اُتاری ہے اور اُس نے ہر بیماری کے لئے دوائی بنائی ہے' تم علاج معالجہ کرو اور حرام چیز کے ساتھ علاج معالجہ مت کرو۔ [25]

حضرت سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں: (احمد مختار حضور سیّدنا) رسول اللہ ﷺ نے حرام چیز کو بطور دوا اِستعمال کرنے سے بھی منع فرمایا ہے۔ [26]

شافع یوم النشور حضور سیّدنا رسول اللہ ﷺ کی خادمہ حضرت سیّدہ سلمیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے' فرماتی ہیں: جس شخص نے بھی (سیّد الثقلین حضور سیّدنا) رسول اللہ ﷺ سے دردسر کی شکایت کی تو آپ ﷺ نے یہی فرمایا کہ پچھنے لگاؤ۔ اور جس نے اپنے پاؤں میں تکلیف کا ذکر کیا تو آپ ﷺ نے اسے فرمایا: مہندی لگاؤ۔ [27]

ابو القاسم حضور سیّدنا رسول اللہ ﷺ کی خادمہ حضرت سیّدہ سلمیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے' فرماتی ہیں: (داعی برحق حضور سیّدنا) رسول اللہ ﷺ کو تلوار وغیرہ یا کسی اور طرح کوئی بھی زخم آ جاتا تو آپ ﷺ مجھے اس پر مہندی لگانے کا حکم فرماتے۔ [28]

حضرت سیّدنا ابو کبشہ انماری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں: (نبی آخر الزماں حضور سیّدنا) رسول اللہ ﷺ اپنے (نورانی) سر (مبارک) اور اپنے کندھوں (مبارک) کے درمیان پچھنے لگوایا کرتے تھے اور آپ ﷺ فرماتے تھے: جو شخص اس خون میں سے کچھ خون نکلواتا ہے تو اگر وہ کسی مرض کا کسی دوائی کے ذریعے علاج نہ بھی کرے تو اس کے لئے کچھ مضر نہیں۔ [29]

حضرت سیّدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں: (معلم اِنسانیت حضور سیّدنا) رسول اللہ ﷺ نے موچ کے درد کی وجہ سے اپنی ران کے اوپر پچھنے لگوائے۔ [30]

---

20 مشکوٰۃ حدیث 4533' ابن ماجہ حدیث 3444' ترمذی حدیث 2040۔ 21 مشکوٰۃ حدیث 4534' ترمذی حدیث 2050۔ 22 مشکوٰۃ حدیث 4535' ترمذی حدیث 2079۔ 23 مشکوٰۃ حدیث 4536 ترمذی حدیث 2078۔ 24 مشکوٰۃ حدیث 4537' ترمذی حدیث 2081' ابن ماجہ حدیث 3461۔ 25 مشکوٰۃ حدیث 4538' ابوداؤد حدیث 3874۔ 26 مشکوٰۃ حدیث 4539' مسند احمد جلد 2 ص 305' ابوداؤد حدیث 3870' ترمذی حدیث 2045' ابن ماجہ حدیث 3459۔ 27 مشکوٰۃ حدیث 4540۔ 28 مشکوٰۃ حدیث 4541' ترمذی حدیث 2054۔ 29 مشکوٰۃ حدیث 4542' ابن ماجہ حدیث 3484۔ 30 مشکوٰۃ حدیث 4543' ابوداؤد حدیث 3863' نسائی حدیث 2851' ابن ماجہ حدیث 3082۔

مہمان نوازی میں عزت ہے

ترتیب: زوجہ پیر طریقت شیخ فہد احمد یوسفی

حضرت سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں، خاتم النبیین حضور سیّدنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اللہ (عزوجل) اور یومِ آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے مہمان کی عزت کرے۔ جو شخص اللہ (سبحانہ وتعالیٰ) اور یومِ آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے پڑوسی کو تکلیف نہ پہنچائے اور جو شخص اللہ (سبحانہ وتعالیٰ) اور یومِ آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ خیر و بھلائی کی بات کرے (جب بھی بولے) ورنہ خاموش رہے۔ 1

حضرت سیّدنا ابو شریح الکعبی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، شفیع المذنبین حضور سیّدنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اللہ (عزوجل) اور یومِ آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے مہمان کی عزت کرے اور وہ (عزت) ایک دن ایک رات ہے اور ضیافت تین دن کے لئے ہے اس کے بعد صدقہ ہے۔ اور مہمان کے لئے حلال نہیں کہ وہ میزبان کے ہاں اِس قدر قیام کرے کہ وہ اسے تنگی میں مبتلا کر دے۔ 2

حضرت سیّدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں، مَیں نے اِمام الانبیاء حضور سیّدنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں بھیجتے ہیں اور ہم کسی قوم کے ہاں پڑاؤ ڈالتے ہیں تو وہ ہماری مہمان نوازی نہیں کرتے اس بارے میں جناب کا کیا حکم ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تم کسی قوم کے ہاں پڑاؤ ڈالو اور وہ مہمان نوازی کے مطابق تمہاری مہمان نوازی کریں تو اسے قبول کرو اور اگر وہ مہمان نوازی نہ کریں تو پھر مہمان نوازی کا جو حق ہے وہ اُن سے وصول کر سکتے ہو (یعنی اپنے حقوق کے لئے اُن کو تعلیم دی جا سکتی ہے)۔ 3

حضرت سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں: کسی روز یا کسی رات (حبیب کبریاء حضور سیّدنا) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گھر سے باہر تشریف لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی (خلیفۃ الرسول حضرت سیّدنا) ابوبکر اور (اَمیر المؤمنین حضرت سیّدنا) عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے ملاقات ہوگئی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اِس وقت تمہیں کس چیز نے تمہارے گھروں سے نکالا؟ اُنہوں نے عرض کیا، بھوک نے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اُس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! مجھے بھی اِسی چیز نے نکالا جس نے تمہیں نکالا ہے، چلو! وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چل دیئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک انصاری صحابی (رضی اللہ عنہ) کے پاس تشریف لائے لیکن وہ گھر پر نہیں تھے، جب اُس کی اہلیہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تو عرض کیا، خوش آمدید، (نبی رحمت حضور سیّدنا) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُنہیں فرمایا: فلاں کہاں ہے؟ اُس نے عرض کیا، وہ ہمارے لئے میٹھا پانی لینے گئے ہیں، اِتنے میں وہ انصاری صحابی (رضی اللہ عنہ) بھی تشریف لے آئے، اُنہوں نے (سرکارِ کائنات حضور سیّدنا) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دونوں ساتھیوں کو دیکھا تو پکار اُٹھے: الحمد للہ، مہمانی کے لحاظ سے آج کا دن میرے لئے بہت ہی باعث عزت ہے، راوی بیان فرماتے ہیں، وہ شخص گیا اور کھجوروں کا خوشہ لایا جس میں کچی پکی اور عمدہ ہر قسم کی کھجوریں تھیں، اُس نے عرض کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم انہیں تناول فرمائیں اور خود اُس نے چھری پکڑ لی، (سیّد کائنات حضور سیّدنا) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُسے فرمایا: دودھ دینے والی بکری سے اِحتیاط کرنا۔ اُس نے ان کی خاطر بکری ذبح کی، انہوں نے اس بکری کا گوشت کھایا اور کھجوریں کھائیں اور پانی پیا۔ جب وہ سیر و سیراب ہو گئے تو (سرورِ کائنات حضور سیّدنا) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (خلیفۃ الرسول حضرت سیّدنا) ابوبکر و (اَمیر المؤمنین حضرت سیّدنا) عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے فرمایا: اُس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! روزِ قیامت تم سے اِن نعمتوں کے بارے میں سوال کیا جائے گا، بھوک نے تمہیں تمہارے گھروں

1 مشکوٰۃ حدیث 4243، بخاری حدیث 6018، مسلم حدیث 174۔ 2 مشکوٰۃ حدیث نمبر 4244، بخاری حدیث 6019، مسلم حدیث 176۔ 3 مشکوٰۃ حدیث نمبر 4245، بخاری حدیث 2461، مسلم حدیث 1727۔

سے نکالا' پھر تم اِن نعمتوں سے مستفید ہو کر واپس جاؤ گے۔ 4

حضرت سیّدنا مقدام بن معدیکرب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' میں نے سرورِ کائنات حضور سیّدنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: کوئی مسلمان کسی قوم کے ہاں مہمان ٹھہرے لیکن وہ حقِ ضیافت سے محروم رہے تو اس کی نصرت کرنا ہر مسلمان پر حق ہے حتی کہ وہ اس کے مال اور اس کی زراعت سے اس کا حقِ ضیافت لے لے۔ 5

حضرت سیّدنا ابواحوص جشمی رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے کہا: مَیں نے عرض کیا' یارسول اللہ (صلی اللہ علیک وسلم!) مجھے بتائیں کہ اگر میں کسی شخص کے پاس سے گزروں تو وہ میری ضیافت نہ کرے لیکن اس کے بعد وہ میرے پاس سے گزرے تو کیا میں اُس کی ضیافت کروں یا اُس کو بدلہ دوں (کہ ضیافت نہ کروں)؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بلکہ ضیافت کرو۔ 6

حضرت سیّدنا انس رضی اللہ عنہ یا اِن کے علاوہ کسی اور صحابی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سرورِ کون ومکاں حضور سیّدنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سیّدنا سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ سے اِجازت طلب کی اور فرمایا: السلام علیکم ورحمۃ اللہ حضرت سیّدنا سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کیا' وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ' لیکن انہوں نے سرورِ کونین حضور سیّدنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو آواز نہ سنائی حتی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ سلام کیا اور (حضرت سیّدنا) سعد (رضی اللہ عنہ) نے بھی تین مرتبہ سلام کا جواب دیا لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ سنایا' جب (سیّد کونین حضور سیّدنا) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم واپس تشریف لے گئے تو (حضرت سیّدنا) سعد (رضی اللہ عنہ) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے گئے اور عرض کیا' یارسول اللہ (صلی اللہ علیک وسلم!) میرے والدین آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر قربان ہوں' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جتنی بار بھی سلام کیا میں نے اُسے سنا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو جواب عرض کیا لیکن میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو (اس لئے) نہیں سنایا کہ میں پسند کرتا تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ سے زیادہ سلامتی اور برکت حاصل کر سکوں' پھر وہ گھر تشریف لائے تو اُنہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمتِ اَقدس میں منقی پیش کیا تو (سیّد الکونین حضور سیّدنا) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے کھایا' جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم فارغ ہوئے تو فرمایا: نیکوکار تمہارا کھانا کھاتے رہیں' فرشتے تم پر رحمتیں بھیجیں اور روزہ دار تمہارے ہاں افطار کرتے رہیں۔ 7

حضرت سیّدنا عبداللہ بن بُسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں: خاتم المرسلین حضور سیّدنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک برتن تھا جسے چار آدمی اُٹھاتے تھے' اُسے غراء کہا جاتا تھا' جب وہ چاشت کا وقت ہونے پر نماز چاشت پڑھ لیتے تو وہ برتن لایا جاتا اور اُس میں ثرید تیار کیا جاتا' پھر صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) اِس کے گرد جمع ہو جاتے' جب وہ زیادہ ہو جاتے تو (اِمام المرسلین حضور سیّدنا) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دو زانوں ہو کر بیٹھ جاتے' کسی اَعرابی نے کہا' یہ کس طرح بیٹھنا ہے؟ (قائد المرسلین حضور سیّدنا) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ (جل جلالہ) نے مجھے متواضع سخی بنایا ہے اور مجھے متکبر سرکش نہیں بنایا۔ پھر فرمایا: اِس (برتن) کے اطراف سے کھاؤ اور اس کے وسط کو چھوڑ دو اس میں برکت عطا کی جائے گی۔ 8

حضرت سیّدنا وحشی بن حرب رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں' فرماتے ہیں: (سیّد المرسلین حضور سیّدنا) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ (کرام رضی اللہ عنہم) نے عرض کیا' یارسول اللہ (صلی اللہ علیک وسلم!) ہم کھانا کھاتے ہیں لیکن سیر نہیں ہوتے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شاید کہ تم اَلگ اَلگ کھاتے ہو؟ انہوں نے عرض کیا' جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اپنا کھانا اِجتماعی شکل میں کھایا کرو' اللہ (سبحانہ وتعالیٰ) کا نام لیا کرو (اس طرح) اس میں تمہارے لئے برکت ڈال دی جائے گی۔ 9

---

4 مشکوٰۃ حدیث نمبر 4246' مسلم حدیث 2038' 5313۔ 5 مشکوٰۃ حدیث 4247' سنن دارمی 2043' ابوداؤد 3751۔ 6 مشکوٰۃ حدیث نمبر 4248' ترمذی 2006 حدیث۔ 7 مشکوٰۃ حدیث نمبر 4249' شرح السنۃ حدیث 3320' مسند احمد جلد 3 ص 138۔ 8 مشکوٰۃ حدیث نمبر 4251' ابوداؤد حدیث 3773۔ 9 مشکوٰۃ حدیث 4252' ابن ماجہ حدیث 3286' ابوداؤد حدیث 3764۔

حضرت سیّدنا ابوعسیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں: ایک رات (رحمۃ للعالمین حضور سیّدنا) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے میرے پاس سے گزرے تو مجھے آواز دی، میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمتِ اَقدس میں حاضر ہوا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم (خلیفۃ الرسول حضرت سیّدنا) ابوبکر (صدیق رضی اللہ عنہ) کے پاس سے گزرے تو انہیں بھی آواز دی، وہ بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمتِ اَقدس میں حاضر ہوئے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم (اَمیر المؤمنین حضرت سیّدنا) عمر (بن خطاب رضی اللہ عنہ) کے پاس سے گزرے تو اُنہیں بھی آواز دی، وہ بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمتِ اَقدس میں حاضر ہوئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم چلتے گئے حتی کہ کسی اَنصاری صحابی (رضی اللہ عنہ) کے باغ میں تشریف لے گئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے باغ کے مالک سے فرمایا: ہمیں پکی ہوئی کھجوریں کھلاؤ۔ وہ ایک خوشہ لائے جسے (شمس العارفین حضور سیّدنا) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھیوں نے کھایا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ٹھنڈا پانی منگوایا اور اُسے نوش فرمایا، پھر فرمایا: روزِ قیامت تم سے ان نعمتوں کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ راوی بیان فرماتے ہیں، (اَمیر المؤمنین حضر سیّدنا) عمر (رضی اللہ عنہ) نے وہ خوشہ پکڑ کر زمین پر مارا حتی کہ وہ کھجوریں (سیّد الانبیاء حضور سیّدنا) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے بکھر گئیں، پھر عرض کیا، یارسول اللہ (صلی اللہ علیک وسلم!) کیا روزِ قیامت ہم سے ان کے متعلق پوچھا جائے گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں، مگر تین چیزوں کے متعلق سوال نہیں ہوگا، وہ کپڑا جس سے آدمی اپنا ستر ڈھانپتا ہے، یا روٹی کا ٹکڑا جس سے وہ اپنی بھوک مٹاتا ہے، یا وہ کمرہ جس میں وہ گرمی، سردی میں رہائش رکھتا ہے۔ 10

حضرت سیّدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے، فرماتے ہیں، نبی الانبیاء حضور سیّدنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب دسترخوان لگا دیا جائے تو دسترخوان اُٹھائے جانے تک کوئی شخص نہ اُٹھے، اور جب تک کھانے میں شریک تمام اَفراد فارغ نہ ہو جائیں تب تک کوئی شخص کھانے سے اپنا ہاتھ نہ روکے خواہ وہ سیر ہو جائے اور اگر اُسے کوئی مسئلہ درپیش ہو تو عذر پیش کر دینا چاہیے، ورنہ اِس طرح اُس کے ساتھ والے کو شرمندگی ہوگی اور وہ کھانے کی ضرورت کے باوجود اپنا ہاتھ روک لے گا۔ 11

حضرت سیّدنا جعفر بن محمد رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، اُنہوں نے کہا، جب (نبی قبلتین حضور سیّدنا) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کے ساتھ کھانا کھاتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے آخر پر کھانے سے فارغ ہوتے تھے۔ 12

حضرت سیّدہ اسماء بنت یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے، فرماتی ہیں: سیّد عرب و عجم حضور سیّدنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمتِ اَقدس میں کھانا پیش کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ ہمیں عنایت فرما دیا، ہم نے عرض کیا، ہمیں کھانے کی چاہت نہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بھوک اور جھوٹ جمع نہ کرو۔ 13

اَمیر المؤمنین حضرت سیّدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، شفیع اُمّت حضور سیّدنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اکٹھے کھایا کرو، الگ الگ مت کھاؤ، کیونکہ برکت جماعت کے ساتھ ہے۔ 14

حضرت سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں، صاحب التاج حضور سیّدنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدمی کا اپنے مہمان کے ساتھ گھر کے دروازے تک جانا مسنون ہے۔ 15

حضرت سیّدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں، صاحب التاج حضور سیّدنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس گھر میں کھانا کھلایا جائے اُس میں خیر و برکت اِس تیزی سے داخل ہوتی ہے جس تیزی کے ساتھ چھری اُونٹ کی کوہان کو کاٹتی ہے۔ 16

---

10 مشکوٰۃ حدیث 4253، شعب الایمان حدیث 4601۔ 11 مشکوٰۃ حدیث 4254، ابن ماجہ حدیث 3295-3273۔ 12 مشکوٰۃ حدیث 4255، ابن ماجہ حدیث 3298۔
13 مشکوٰۃ حدیث 4256، ابن ماجہ حدیث 3298۔ 14 مشکوٰۃ حدیث 4257۔ 15 مشکوٰۃ حدیث نمبر 4258-4259۔ 16 مشکوٰۃ حدیث نمبر 4260۔

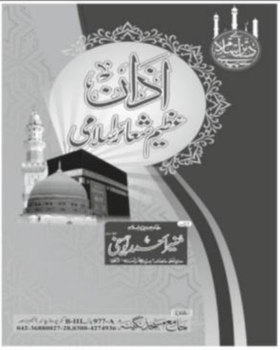

اَذان (عظیم شعائرِ اسلامی)

ہدیہ 100 روپے

تالیف: پیر طریقت رہبر شریعت منیرِ اسلام منیر احمد یوسفی علیہ الرحمہ

جن کے دِل دُنیا میں ذِکرِ الٰہی سے آباد نہیں ہوتے اُن کے لئے اللہ تبارک وتعالیٰ جلّ مجدہٗ الکریم نے تقرب کے مختلف طریقے رکھے ہیں اور اُن طریقوں پر چلنے کے لئے اِن عظیم اَنبیاء کرام علیہم السّلام کو حکم اِرشاد فرمایا جو خود بھی اللہ عزّ وجلّ کے ذِکر سے لوگوں کو فیض یاب کرتے ہیں۔ اِن اَذکار میں سب سے بڑا ذِکر نماز ہے' نماز کے لئے لوگوں کو بلانا ایک مسئلہ تھا' جس کے لئے اَذان کا طریقہ رائج کیا گیا اور اِس کے فضائل اور مناقب اور اَذان اور مؤذن کا مقام اور اِس پر ملنے والی نعمتوں کا ذِکر کیا' تاکہ لوگ مؤذن بن کر مقرب لوگوں میں شمار ہوسکیں۔ پیر طریقت رہبر شریعت خادمِ دینِ اِسلام منیر احمد یوسفی (ایم۔اے) نے دِن رات کی ناقابلِ بیان محنت کے بعد قرآنِ مجید اور کتبِ اَحادیث مبارکہ سے اَذان کا مکمل مضمون تیار کیا ہے جو اِبتدائی کلاس کے طلباء سے لے کر سکالرز کے لئے عظیم خزانہ ہے۔ اِس عظیم کتاب کے مطالعہ سے صاحبِ اِیمان لوگوں کے دِلوں میں اَذان کی اَہمیت اُجاگر ہوگی' بالخصوص عظیم خواتین اِسلام اور مرد حضرات جو اَذان کو نظر انداز کر کے لاکھوں کروڑوں ثواب ضائع کر رہے ہیں' وہ عظیم نقصان سے محفوظ رہ سکیں گے۔

پیر طریقت رہبر شریعت منیرِ اسلام منیر احمد یوسفی علیہ الرحمہ کی تصنیف کردہ دیگر عظیم آسان فہم خوبصورت کتابیں

نمبر شمار	نام کتب	ہدیہ	نمبر شمار	نام کتب	ہدیہ
1	حضرت سیّدنا امام حسین رضی اللہ عنہ، یزید اور حدیث قسطنطنیہ	120 روپے	8	کھانے پینے کے آداب	120 روپے
2	ہمسایوں کے حقوق۔	100 روپے	9	شفاء بوسیلہ قرآن مجید ومنزل	100 روپے
3	عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم	100 روپے	10	مقدس دُعائیں	400 روپے
4	تاریخ ولادت باسعادت اور وصال شریف	40 روپے	11	آئیں اپنی نماز کا جائزہ لیں!	400 روپے
5	نمازِ مترجم	100 روپے	12	دعوت وتبلیغ	100 روپے
6	حقوق فوت شدگان	400 روپے	13	بسم اللہ شریف کی برکات	100 روپے
7	آئیں قرآنِ مجید وسُنّت مبارکہ کو اپنائیں	60 روپے	14	آئیں پڑھیں شرک کیا ہے؟	150 روپے

کتابیں ملنے کا پتا: جامع مسجد نگینہ 977-A بلاک B-III گجر پورہ (چائنہ) سکیم لاہور 0322-4632138,0300-4274936

الداعیان

نگینہ جیولری ورکشاپ
پروپرائیٹر: محمد خرم شہزاد یوسفی 042-37631431
دوکان نمبر 6 خورشید مارکیٹ گلی ہینگناں، سوہا بازار رنگ محل لاہور

ثانی کیبلز
پروپرائیٹر: محمد افضال یوسفی 0334-9898173
فیکٹری: ابراہیم روڈ نزد منشی ہسپتال، بندروڈ لاہور

الصلوٰۃ والسلام علیک یا سیدی یا رسول اللہ وعلیٰ الک واصحابک یا سیدی یا حبیب اللہ

مجھے دینِ اسلام سے پیار ہے

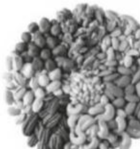

عبدالواحد
اینڈ سنز

فریش ڈرائی فروٹ مرچنٹ کمیشن ایجنٹ

شیخ عبدالعلیم یوسفی
0300-4418320
شیخ حبیب احمد یوسفی
0300-4265505
0301-4556610

دوکان نمبر A-3 نیو فروٹ مارکیٹ راوی لنک روڈ لاہور فون: 042-37706505

Seiko® S Seiko

ISO-9002

FILTERS and Break Linings

سیکو فلٹرز اب بڑی گاڑیوں ہینو، بیڈفورڈ، مزدا، ٹریکٹرز کے ساتھ ساتھ موٹرسائیکلوں کے لیے بھی آپ کی خدمت میں حاضر ہے

ایجنسی ہولڈر

ریاض آٹو ٹریڈرز 44 بادامی باغ سنٹر بادامی باغ لاہور
فون نمبر: 042-37701929

ہینو جینئن پارٹس Genuine Parts
HINO

ہمیشہ ہینو جینئین پارٹس استعمال کریں

HINO

حاجی آٹوز

82-بادامی باغ لاہور

ٹیلیفون: 042-37701456,37728010
فیکس: 042-37701482

رحمتِ الٰہی موجزن ہے

ترتیب: اُمِ مفازا

حضرت سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، خاتم النبیین حضور سیّدنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ (عزوجل) نے مخلوق کو پیدا فرمایا تو اُس نے ایک کتاب لکھی جو اُس کے پاس عرش پر ہے اور اُس میں یہ لکھ دیا کہ میری رحمت میرے غضب پر سبقت لے گئی۔ 1

حضرت سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں، شفیع المذنبین حضور سیّدنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ (جل جلالہ) کی سو رحمتیں ہیں، اُن میں سے ایک رحمت جنوں، اِنسانوں، حیوانوں اور زہریلے جانوروں میں اُتار دی جس کے ذریعے وہ باہم شفقت اور رحم کرتے ہیں، اِسی وجہ سے وحشی جانور اپنے بچے پر شفقت کرتا ہے، جبکہ اللہ (سبحانہ وتعالیٰ) نے ننانوے رحمتیں اپنے پاس رکھی ہیں جن کے ذریعے وہ روز قیامت اپنے بندوں پر رحم فرمائے گا۔ 2

صحیح مسلم میں حضرت سیّدنا سلمان رضی اللہ عنہ سے مروی روایت اِسی طرح ہے اور اُس کے آخر میں ہے، فرمایا: پس جب روز قیامت ہوگا تو وہ اِس رحمت سے اُن (ننانوے رحمتوں) کو مکمل (سو) فرمائے گا"۔ 3

حضرت سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں، اِمام الانبیاء حضور سیّدنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر مومن کو اللہ (عزوجل) کے عذاب کا پتہ چل جائے تو کوئی بھی اس کی جنت کی اُمید نہ رکھے اور اگر کافر کو اللہ (جل جلالہ) کی رحمت کا پتہ چل جائے تو کوئی اس کی جنت سے نا اُمید نہ ہو۔ 4

حضرت سیّدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں، حبیب کبریاء حضور سیّدنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت تمہارے جوتے کے تسمے سے بھی زیادہ تم سے قریب ہے اور جہنم بھی اسی طرح۔ 5

حضرت سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں، اِمام الانبیاء حضور سیّدنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی آدمی نے، جس نے کبھی کوئی نیکی نہیں کی تھی، اپنے اہل خانہ سے کہا، جبکہ دوسری روایت میں ہے: کسی آدمی نے بہت گناہ کیے تھے، پس جب اُس کی موت کا وقت آیا تو اُس نے اپنے بیٹوں کو وصیت کی، جب وہ فوت ہو جائے تو اسے جلا دینا، پھر اس (راکھ) کے نصف حصے کو خشکی میں اور اس کے نصف کو سمندر میں بہا دینا، اللہ (سبحانہ وتعالیٰ) کی قسم! اگر اللہ (عزوجل) نے اس (مجھ) پر تنگی کی تو وہ اسے اَیسا عذاب دے گا کہ اُس نے تمام جہان والوں میں سے کسی کو اَیسا عذاب نہیں دیا ہوگا، پس جب وہ فوت ہو گیا تو انہوں نے اس کی وصیت کے مطابق عمل کیا، پس اللہ (جل جلالہ) نے سمندر کو حکم فرمایا تو اس نے اس حصے کو جو کہ اس کے اَندر تھا، جمع کر دیا اور خشکی (زمین) کو حکم دیا تو اس نے بھی اس حصے کو جو اس کے اَندر تھا، جمع کر دیا، اس (اللہ عزوجل) نے اُس (آدمی) سے فرمایا: تم نے اَیسا کیوں کیا؟ اُس نے عرض کیا، یا اللہ (جَلَّ جَلالُکَ!) تیرے ڈر کی وجہ سے، جبکہ تو جانتا ہے، پس اس نے اسے معاف کر دیا۔ 6

امیر المؤمنین حضرت سیّدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں، نبی رحمت حضور سیّدنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کچھ قیدی آئے، اُن قیدیوں میں ایک عورت تھی جس کی چھاتی سے دودھ نکل رہا تھا، وہ دوڑتی پھرتی تھی، جب وہ قیدیوں میں کوئی بچہ پاتی تو اُسے پکڑ کر اپنے پیٹ سے لگاتی اور اُسے دودھ پلاتی، (سرکارِ کائنات حضور سیّدنا) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں فرمایا: کیا تم گمان کر سکتے ہو یہ عورت اپنے بچے کو آگ میں پھینک دے گی؟ ہم نے عرض کیا، نہیں۔ اگر وہ اسے نہ پھینکنے پر قادر ہو، (تو وہ نہیں پھینکے گی)، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ (سبحانہ وتعالیٰ) اپنے بندوں پر اِس

1 مشکوٰۃ حدیث 2364-5700، مسند احمد حدیث 7500، بخاری حدیث 7422-7453-7554، کنز العمال حدیث 7907۔ 2 مشکوٰۃ حدیث 2365، بخاری حدیث 6000، مسلم حدیث 2752۔ 3 مشکوٰۃ حدیث 2366-2753، کنز العمال حدیث 10392۔ 4 مشکوٰۃ حدیث 2367، بخاری حدیث 6469، مسلم حدیث 2755، 6979۔ 5 مشکوٰۃ حدیث 2368، بخاری حدیث 6488۔ 6 مشکوٰۃ حدیث 2369، مسلم حدیث 2756، بخاری حدیث 6481۔

عورت سے بھی زیادہ مہربان ہے جتنا یہ اپنے بچے پر مہربان ہے۔ 7

حضرت سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، سیّد کائنات حضور سیّدنا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کسی شخص کے اَعمال اُسے نجات نہیں دلائیں گے۔ صحابہ (کرام رضی اللہ عنہم) نے عرض کیا، یارسول اللہ (صلی اللہ علیک وسلم!) آپ ﷺ بھی نہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اور میں بھی نہیں، مگر یہ کہ اللہ (عزوجل) اپنی رحمت سے مجھے ڈھانپ لے، دُرستی کے ساتھ عمل کرتے رہو، میانہ روی اِختیار کرو، صبح وشام اور رات کے کچھ حصہ میں عبادت کرو، اعتدال کا خیال رکھو، اعتدال کا خیال رکھو، اِس طرح تم منزل پالوگے۔ 8

حضرت سیّدنا جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، سرورِ کائنات حضور سیّدنا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کسی کا عمل نہ اسے جنت میں داخل کراسکتا ہے اور نہ اُسے جہنم سے بچاسکتا ہے اور میں بھی اللہ (جل جلالہ) کی رحمت کے ساتھ (شفاعت فرماؤں گا)۔ 9

حضرت سیّدنا ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں، سرورِ کائنات حضور سیّدنا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب بندہ مسلمان ہوجاتا ہے اور اپنے اِسلام کو بہتر بناتا ہے تو اللہ (سبحانہ وتعالیٰ) اُس کے سابقہ تمام گناہ معاف فرمادیتا ہے اور اس (اِسلام قبول کرنے) کے بعد پھر بدلہ شروع ہوجاتا ہے، نیکی کا بدلہ دس گنا سے سات سوگنا تک بڑھادیا جاتا ہے، جبکہ برائی کا بدلہ اس کے مثل ہوتا ہے یہاں تک کہ اللہ (عزوجل) اس سے درگزر فرمائے۔ 10

حضرت سیّدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں، سرورِ کون ومکاں حضور سیّدنا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ (عزوجل) نے نیکیاں اور بُرائیاں لکھی ہیں، جس شخص نے کسی نیکی کا اِرادہ کیا لیکن اُسے کیا نہیں تو اللہ (جل جلالہ) اسے اپنے پاس اُس کے حق میں ایک مکمل نیکی لکھ لیتا ہے، اگر وہ اُس کا اِرادہ کرے اور اُسے کر بھی لے تو اللہ (سبحانہ وتعالیٰ) اُسے اپنے پاس اُس کے حق میں دس گنا سے سات سو گنا اور اُس سے بھی بڑھا کر لکھ لیتا ہے، اور جو شخص برائی کرنے کا اِرادہ کرے لیکن اُسے کرے نہیں تو اللہ (عزوجل) اسے اپنے پاس اُس کے حق میں ایک کامل نیکی لکھ لیتا ہے، لیکن اگر وہ اس (برائی) کا اِرادہ کرے اور اسے کرگزرے تو اللہ (جل جلالہ) اسے اس کے حق میں ایک ہی برائی لکھتا ہے۔ 11

حضرت سیّدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں، سرورِ کونین حضور سیّدنا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص گناہ کرتا ہے اور پھر نیک عمل کرتا ہے اُس کی مثال اُس شخص جیسی ہے جس پر تنگ زِرہ ہو جس نے اُس کا گلا گھونٹ رکھا ہو، پھر وہ کوئی نیک عمل کرتا ہے تو ایک کڑی کھل گئی، پھر اُس نے دوسری نیکی کی تو دوسری کڑی کھل گئی حتیٰ کہ وہ کھل کر زمین پر آرہی۔ 12

حضرت سیّدنا ابودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، میں نے سیّدِ کونین حضور سیّدنا رسول اللہ ﷺ کو منبر پر وعظ ونصیحت کرتے ہوئے سنا، آپ ﷺ فرمارہے تھے: جو شخص اپنے رب کے حضور کھڑا ہونے سے ڈر گیا اُس کے لئے دو جنتیں ہیں۔ میں نے عرض کیا، یارسول اللہ (صلی اللہ علیک وسلم!) اگرچہ وہ زنا اور چوری کرے؟ آپ ﷺ نے دوسری مرتبہ فرمایا: جو شخص اپنے رب کے حضور کھڑا ہونے سے ڈر گیا اُس کے لئے دو جنتیں ہیں۔ مَیں نے دوسری مرتبہ عرض کیا، یارسول اللہ (صلی اللہ علیک وسلم!) اگرچہ وہ زنا اور چوری کرے؟ آپ ﷺ نے تیسری مرتبہ فرمایا: جو شخص اپنے رب کے حضور کھڑا ہونے سے ڈر گیا اُس کے لئے دو جنتیں ہیں۔ تو مَیں نے بھی تیسری مرتبہ عرض کیا، یارسول اللہ (صلی اللہ علیک وسلم!) اگرچہ وہ زنا اور چوری کرے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اگرچہ ابودرداء (رضی اللہ عنہ) کی ناک خاک آلود ہو۔ 13

7 مشکوٰۃ حدیث 2370، بخاری حدیث 5999، مسلم حدیث 2754۔ 8 مشکوٰۃ حدیث 2371، بخاری 6463، مسلم 2816۔ 9 مشکوٰۃ حدیث 2372، مسلم حدیث 7121۔
10 مشکوٰۃ حدیث 2373، بخاری حدیث 41۔ 11 مشکوٰۃ حدیث 2374، بخاری حدیث 6491، مسلم حدیث 131-338۔ 12 مشکوٰۃ حدیث 2375، شرح السنۃ جلد 1 ص 933 حدیث 4149۔ 13 مشکوٰۃ حدیث 2376، مسند احمد جلد 2 ص 357۔

فضائلِ قرآن مجید

ترتیب: صاحبزادہ عبدالرزاق یوسفی

اَمیر المؤمنین حضرت سیّدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں، خاتم النبیین حضور سیّدنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: **خَیْرُکُمْ من تعلم الْقُرْآن وَعلمه** "تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جس نے قرآن سیکھا اور (دوسروں کو) سکھایا"۔ 1

حضرت سیّدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں: شفیع المذنبین حضور سیّدنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے جبکہ ہم صفہ میں تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کون پسند کرتا ہے کہ وہ ہر روز صبح کے وقت وادی بطحان یا وادی عقیق جائے اور کسی گناہ اور قطع رحمی کا ارتکاب کئے بغیر وہاں سے بڑی کوہان والی دو اُونٹنیاں لے آئے؟ ہم نے عرض کیا، یارسول اللہ (صلی اللہ علیک وسلم!) ہم سب اِسے پسند کرتے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی صبح کے وقت مسجد کیوں نہیں آتا کہ وہ اللہ (عزوجل) کی کتاب سے دو آیاتِ مبارکہ سیکھے یا پڑھے، تو یہ اُس کے لئے دو اُونٹنیوں سے بہتر ہے اور تین (آیاتِ مبارکہ) اس کے لئے تین (اُونٹنیوں) سے اور چار، چار سے بہتر ہیں، اور وہ جتنی زیادہ ہوں گی، وہ اتنی ہی اُونٹنیوں سے بہتر ہوں گی۔ 2

حضرت سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں، اِمام الانبیاء حضور سیّدنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی پسند کرتا ہے کہ جب وہ اپنے گھر جائے تو وہاں تین بڑی موٹی تازی حاملہ اُونٹنیاں پائے؟ ہم نے عرض کیا، جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص اپنی نماز میں تین آیاتِ مبارکہ پڑھتا ہے تو وہ (تین آیاتِ مبارکہ) اُس کے لئے تین موٹی تازی حاملہ اُونٹنیوں سے بہتر ہیں"۔ 3

اُمّ المؤمنین حضرت سیّدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں، حبیب کبریاء حضور سیّدنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ماہر قرآن مجید، اطاعت گزار معزز لکھنے والے فرشتوں کے ساتھ ہوگا، اور جو شخص اٹک اٹک کر قرآنِ پاک پڑھتا ہے اور وہ اس پر دشوار ہوتا ہے تو اُس کے لئے دہرا اَجر ہوگا"۔ 4

حضرت سیّدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں، نبی رحمت حضور سیّدنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صرف دو آدمیوں پر رشک کرنا جائز ہے، ایک وہ آدمی جسے اللہ (جل جلالہ) نے قرآن (مجید کا علم) عطا کیا ہو اور وہ دن رات اس (کی تلاوت وعمل) کا اِہتمام کرتا ہو، اور ایک وہ آدمی جسے اللہ (سبحانہ وتعالیٰ) نے مال عطا کیا ہو اور وہ دن رات اس میں سے خرچ کرتا ہو۔ 5

حضرت سیّدنا ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں، سرکارِ کائنات حضور سیّدنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قرآنِ مجید کی تلاوت کرنے والا مومن نارنگی کی طرح ہے اس کی خوشبو بھی اَچھی ہے اور وہ خوش ذائقہ بھی ہے، اور قرآنِ مجید کی تلاوت نہ کرنے والا مومن کھجور کی طرح ہے، جس کی خوشبو نہیں لیکن اس کا ذائقہ شیریں ہے اور قرآنِ مجید نہ پڑھنے والے منافق کی مثال تمے کی طرح ہے جس کی خوشبو نہیں اور اس کا ذائقہ کڑوا ہے جبکہ قرآنِ مجید پڑھنے والا منافق نازبو کی طرح ہے جس کی خوشبو اچھی ہے اور ذائقہ کڑوا ہے۔

اور ایک روایت میں ہے: قرآنِ مجید پڑھنے اور اِس پر عمل کرنے والا مومن ترنجبین کی مثل ہے جبکہ قرآنِ مجید نہ پڑھنے والا

---

1 مشکوٰۃ حدیث 2109، بخاری حدیث 3027، ابوداؤد حدیث 1452، مسند احمد حدیث 500، ترمذی حدیث 2909-2907۔ 2 مشکوٰۃ حدیث 2110، مسلم حدیث 803/251، مصنف ابن ابی شیبہ حدیث 30074۔ 3 مشکوٰۃ حدیث 2111، ابوداؤد حدیث 3782، مسند احمد حدیث 9152-10446-9219، مسند البزار حدیث 9236، شعب الایمان حدیث 2048، مسلم حدیث 802، شرح السنۃ حدیث 1177، مصنف ابن ابی شیبہ حدیث 30073۔ 4 مشکوٰۃ حدیث 3780-2112، مسند احمد حدیث 24667، مصنف عبدالرزاق حدیث 6016-4194، مسلم حدیث 798، السنن الکبریٰ للبیہقی حدیث 7991-4055۔ 5 مشکوٰۃ حدیث 2113، ابن ماجہ حدیث 4209، مسند احمد حدیث 4550، ابن حبان حدیث 125، شعب الایمان حدیث 1820، مسند ابویعلی موصلی حدیث 5417، مصنف عبدالرزاق حدیث 5974، مسلم حدیث 815، شرح السنۃ حدیث 1176، بخاری حدیث 7527۔

لیکن اس پر عمل کرنے والا مومن کھجور کی طرح ہے۔ 6

اَمیر المؤمنین حضرت سیّدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں، سیّد کائنات حضور سیّدنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ (عزوجل) اس کتاب کے ذریعے کچھ لوگوں کو رفعت عطا فرماتا ہے اور کچھ لوگوں کو پستی کا شکار کر دیتا ہے۔ 7

حضرت سیّدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں، حضرت اُسید بن حضیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ وہ رات کے وقت سورۂ بقرہ تلاوت کر رہے تھے اور اُن کا گھوڑا ان کے پاس بندھا ہوا تھا کہ گھوڑا اچانک اُچھلنے لگا، وہ خاموش ہو گئے تو وہ (گھوڑا) بھی ٹھہر گیا، اُنہوں نے پھر پڑھا تو گھوڑا پھر اُچھلنے لگا وہ خاموش ہو گئے تو وہ (گھوڑا) بھی ٹھہر گیا۔ اُنہوں نے پھر پڑھا تو گھوڑا پھر اُچھلنے لگا، وہ فارغ ہوئے، اور اُن کا بیٹا یحییٰ اس (گھوڑے) کے قریب ہی تھا، لہٰذا اُنہیں اندیشہ ہوا کہ وہ اسے نقصان نہ پہنچائے اور جب انہوں نے اسے دُور کیا اور آسمان کی طرف سر اُٹھایا تو سائبان سا دکھائی دیا جس میں چراغوں کی طرح روشنی تھی، جب صبح ہوئی تو انہوں نے سرورِ کائنات حضور سیّدنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابن حضیر! پڑھ! ابن حضیر! تم پڑھتے رہتے۔ اُنہوں نے عرض کیا، یارسول اللہ (صلی اللہ علیک وسلم!) مجھے اَندیشہ ہوا کہ (اگر میں پڑھتا رہتا تو) وہ یحییٰ کو روند ڈالتا، کیونکہ وہ اس کے قریب تھا، لہٰذا میں اس کی طرف متوجہ ہو گیا میں نے اپنا سر آسمان کی طرف اُٹھایا تو (اوپر) سائبان کی طرح کوئی چیز تھی اور اس میں چراغوں جیسی کوئی چیز تھی، میں باہر نکلا حتیٰ کہ میں نے اس (روشنی) کو نہ دیکھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم جانتے ہو وہ کیا تھا؟ اُنہوں نے عرض کیا، نہیں۔ فرمایا: وہ فرشتے تھے جو تمہاری آواز کے قریب آ گئے تھے، اگر تم پڑھتے رہتے تو وہ وہیں رہتے اور لوگ انہیں دیکھ لیتے اور وہ ان سے مخفی نہ رہتے۔ 8

حضرت سیّدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں: ایک آدمی سورۂ کہف پڑھ رہا تھا، اور اس کے ایک جانب ایک گھوڑا دو مضبوط رسیوں سے بندھا ہوا تھا، پس بادل کے ٹکڑے نے اس (آدمی) کو ڈھانپ لیا اور وہ اس کے قریب سے قریب تر ہونے لگا، جبکہ اس کا گھوڑا بدکنے لگا، جب صبح ہوئی تو وہ (سرورِ کون ومکاں حضور سیّدنا) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمتِ اَقدس میں حاضر ہوا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا تذکرہ کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ سکینت تھی جو قرآنِ مجید کی وجہ سے نازل ہوئی تھی۔ 9

حضرت سیّدنا ابو سعید بن معلّٰی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں: مَیں مسجد میں نماز پڑھ رہا تھا تو (سرورِ کونین حضور سیّدنا) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بلایا، مَیں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز پر لبیک کہا، پھر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمتِ اَقدس میں حاضر ہوا تو میں نے عرض کیا، یارسول اللہ (صلی اللہ علیک وسلم!) مَیں نماز پڑھ رہا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا اللہ (جل جلالہ) نے نہیں فرمایا: جب اللہ (سبحانہ وتعالیٰ) اور اُس کے (پیارے محبوب) رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) تمہیں بلائیں تو تم اُن کی اطاعت کرو۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا مَیں اس سے پہلے کہ تم مسجد سے باہر نکلو، تمہیں قرآنِ مجید کی عظیم سورت نہ سکھاؤں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ہاتھ سے پکڑ لیا، جب ہم نے مسجد سے باہر نکلنے کا اِرادہ کیا تو مَیں نے عرض کیا، یارسول اللہ (صلی اللہ علیک وسلم!) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ مَیں تمہیں قرآنِ مجید کی عظیم تر سورت سکھاؤں گا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ) سورۂ فاتحہ وہ سبع مثانی اور قرآن عظیم ہے جو مجھے دیا گیا ہے۔ 10

حضرت سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں،

6 مشکوٰۃ حدیث 2114، ابن ماجہ حدیث 214، مسند البزار حدیث 2985، ابن حبان حدیث 770، شعب الایمان حدیث 1821، ترمذی حدیث 2865، بخاری حدیث 5427۔
7 مشکوٰۃ حدیث 2115، ابن ماجہ حدیث 218، مسند احمد حدیث 232، شعب الایمان حدیث 3408، السنن الکبریٰ للبیہقی حدیث 5125، مسلم حدیث 2428، دارمی حدیث 877
8 مشکوٰۃ حدیث 2116، شعب الایمان حدیث 1809، بخاری حدیث 4730۔ 9 مشکوٰۃ حدیث 2117، شعب الایمان حدیث 2217، مسلم حدیث 795، صحیح حدیث 1206، شرح السنۃ حدیث 1206
مسلم حدیث 795، صحیح حدیث 5011۔ 10 مشکوٰۃ حدیث 2118، ابن ماجہ حدیث 3785، شعب الایمان حدیث 2138، سنن دارمی حدیث 3414، بخاری حدیث 5006-4703۔

سیّد کونین حضور سیّدنا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ' کیونکہ جس گھر میں سورۂ بقرہ کی تلاوت کی جائے وہاں سے شیطان بھاگ جاتا ہے۔ 11

حضرت سیّدنا ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں' مَیں نے سیّدالکونین حضور سیّدنا رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا' قرآنِ مجید پڑھا کرو' کیونکہ وہ روزِ قیامت اپنے پڑھنے والوں کے لئے سفارشی بن کر آئے گا' سورۂ بقرہ اور سورۂ آل عمران دو چمکتی ہوئی روشن سورتوں کو پڑھو' کیونکہ وہ قیامت کے دن اِس حال میں آئیں گی گویا کہ وہ دو بادل ہیں یا دو سائبان ہیں یا پرندوں کے غول ہیں جو صفیں باندھے ہوئے اپنے پڑھنے والوں کے حق میں بحث و مباحثہ کریں گے' سورۂ بقرہ پڑھا کرو' کیونکہ اسے حاصل کر لینا باعث برکت اور اسے ترک کر دینا باعث حسرت ہے' اور جادوگر اسے حاصل نہیں کر سکتے۔ 12

حضرت سیّدنا نواس بن سمعان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں' مَیں نے سیّدالعالمین حضور سیّدنا رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: قرآنِ مجید اور اِس پر عمل کرنے والوں کو روزِ قیامت لایا جائے گا' سورۂ بقرہ اور سورۂ آل عمران اس (قرآنِ مجید کی سورتوں کو پڑھنے والے) کے آگے ہوں گی گویا وہ سیاہ بادل ہیں یا دو سائبان ہیں ان کے درمیان روشنی ہے' یا وہ پرندوں کے دو غول ہیں جو صفیں باندھے ہوئے اپنے پڑھنے والوں کی طرف سے جھگڑا کریں گی۔ 13

حضرت سیّدنا ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں' خاتم المرسلین حضور سیّدنا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابومنذر کیا تم جانتے ہو کہ تمہیں قرآن کریم کی کون سی سب سے عظیم آیت مبارکہ یاد ہے؟ مَیں نے عرض کیا' اللہ (عزوجل) اور اُس کے (پیارے محبوب) رسول (ﷺ) بہتر جانتے ہیں' آپ ﷺ نے پھر فرمایا: ابومنذر! کیا تم جانتے ہو کہ تمہیں قرآنِ کریم کی کون سی سب سے عظیم آیتِ مبارکہ یاد ہے؟ میں نے عرض کیا' (اَللّٰہُ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ) حضرت سیّدنا ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' آپ ﷺ نے میرے سینے پر (نورانی) ہاتھ (مبارک) مارا اور فرمایا: ابومنذر! تمہیں علم مبارک ہو"۔ 14

حضرت سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں' اِمام المرسلین حضور سیّدنا رسول اللہ ﷺ نے مجھے صدقہ فطر کی حفاظت کرنے پر مامور فرمایا' پس ایک شخص میرے پاس آیا اور غلے سے لپیں بھرنے لگا' مَیں نے اسے پکڑ لیا اور کہا' مَیں تمہیں (قائد المرسلین حضور سیّدنا) رسول اللہ ﷺ کے پاس لے کر جاؤں گا' اُس نے کہا' مَیں محتاج ہوں' میرے بچے ہیں اور میں بہت ضرورت مند ہوں' راوی بیان کرتے ہیں' مَیں نے اُسے چھوڑ دیا' صبح ہوئی تو (سیّد المرسلین حضور سیّدنا) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابوہریرہ! گزشتہ رات تیرے قیدی نے کیا کیا؟ مَیں نے عرض کیا' یارسول اللہ (صلی اللہ علیک وسلم!) اس نے سخت ضرورت اور بچوں کی شکایت کی تو مجھے اس پر رحم آ گیا اور میں نے اسے چھوڑ دیا' آپ ﷺ نے فرمایا: اس نے تمہارے ساتھ غلط بیانی کی اور وہ پھر آئے گا۔ میں نے جان لیا کہ (رحمۃ للعالمین حضور سیّدنا) رسول اللہ ﷺ کے فرمان کے مطابق وہ پھر آئے گا لہٰذا میں اس کی تاک میں بیٹھ گیا' وہ آیا اور غلہ بھرنے لگا تو میں نے اسے پکڑ لیا' اور مَیں نے کہا' مَیں تمہیں ضرور (شمس العارفین حضور سیّدنا) رسول اللہ ﷺ کی خدمتِ اَقدس میں پیش کروں گا۔ اُس نے کہا' مَیں ضرورت مند اور عیال دار ہوں' مَیں پھر نہیں آؤں گا۔ مَیں نے اس پر ترس کھاتے ہوئے اسے چھوڑ دیا' صبح ہوئی تو (سیّدالانبیاء حضور سیّدنا) رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے پوچھا: ابوہریرہ! تمہارے قیدی کا کیا ہوا؟ مَیں نے عرض کیا'

11 مشکوٰۃ حدیث 2119' مسند احمد حدیث 7808' شعب الایمان حدیث 2164' مصنف عبدالرزاق حدیث 4012' ترمذی حدیث 2877' مسلم حدیث 780' شرح السنۃ للبغوی حدیث 1192۔ 12 مشکوٰۃ حدیث 2120' مسلم حدیث 805' 13 مشکوٰۃ حدیث 2121' مسلم حدیث 804۔ مسند احمد حدیث 17637' شعب الایمان حدیث 2157۔
14 مشکوٰۃ حدیث 2122' مسلم حدیث 810۔

یارسول اللہ (صلی اللہ علیک وسلم!) اس نے سخت ضرورت اور بچوں کی شکایت کی تو میں نے اس پر رحم کھاتے ہوئے اسے چھوڑ دیا‘ آپ ﷺ نے فرمایا: اس نے تو تم سے غلط بیانی کی اور وہ پھر آئے گا۔ میں نے جان لیا کہ (نبی الانبیاء حضور سیّدنا) رسول اللہ ﷺ کے فرمان کے مطابق وہ ضرور آئے گا۔ میں اس کی تاک میں بیٹھ گیا‘ وہ آیا اور غلہ بھرنے لگا تو میں نے اسے پکڑ لیا اور کہا‘ مَیں تمہیں ضرور (نبی قبلتین حضور سیّدنا) رسول اللہ ﷺ کی خدمتِ اَقدس میں پیش کروں گا اور یہ تیسری اور آخری مرتبہ ہے تم کہتے ہو میں پھر نہیں آؤں گا لیکن پھر آجاتے ہو‘ اُس نے کہا مجھے چھوڑ دو‘ مَیں تمہیں چند کلمات سکھاؤں گا جن کے ذریعہ اللہ (عزوجل) تمہیں فائدہ پہنچائے گا۔ جب تم سونے کے لئے اپنے بستر پر آؤ تو مکمل آیت الکرسی پڑھو‘ اس طرح اللہ (عزوجل) کی طرف سے تم پر ایک محافظ مقرر ہو جائے گا اور شیطان تمہارے قریب نہیں آئے گا حتیٰ کہ صبح ہو جائے گی‘ مَیں نے اسے چھوڑ دیا‘ صبح ہوئی تو (سیّد عالم حضور سیّدنا) رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا: تمہارے قیدی نے کیا کہا؟ مَیں نے عرض کیا‘ اس نے کہا کہ وہ مجھے چند کلمات سکھائے گا جن کے ذریعہ اللہ (عزوجل) مجھے فائدہ پہنچائے گا‘ آپ ﷺ نے فرمایا: اس نے تم سے سچ کہا حالانکہ وہ جھوٹا ہے‘ کیا تم جانتے ہو کہ تم تین روز سے کس کے ساتھ باتیں کرتے رہے ہو؟ مَیں نے عرض کیا‘ نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ شیطان تھا“۔ 14

حضرت سیّدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے‘ فرماتے ہیں‘ اس دوران کے (حضرت سیّدنا) جبریل (علیہ السلام)‘ سیّد عرب وعجم حضور سیّدنا) رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ اُنہوں نے اپنے سر کے اوپر سے زوردار آواز سنی تو اُنہوں نے اپنا سر اُٹھایا اور فرمایا: یہ آسمان سے پہلی مرتبہ ایک دروازہ کھلا اور اس سے ایک فرشتہ نازل ہوا ہے‘ (حضرت سیّدنا) جبریل (علیہ السلام) نے فرمایا: یہ جو فرشتہ زمین کی طرف نازل ہوا ہے‘ اِس سے پہلے کبھی نازل نہیں ہوا ہے‘ اس نے سلام عرض کیا‘ تو کہا‘ آپ کو دو (2) نوروں کی خوشخبری ہو‘ وہ آپ ہی کو عطا کیے گئے ہیں‘ آپ سے پہلے کسی نبی کو نہیں دیے گئے‘ سورۂ فاتحہ اور سورۂ بقرہ کی آخری (تین) آیاتِ مبارکہ‘ آپ (ﷺ اور آپ ﷺ کے متبعین) ان دونوں میں سے جو حرف (دُعا) پڑھیں گے وہ آپ کو عطا کر دیا جائے گا۔ 15

حضرت سیّدنا ابومسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے‘ فرماتے ہیں‘ شفیع اُمّت حضور سیّدنا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سورۂ بقرہ کی آخری دو آیاتِ مبارکہ اَیسی ہیں کہ جو شخص رات کے وقت انہیں پڑھ لے تو وہ اس کے لئے کافی ہو جاتی ہیں۔ 16

حضرت سیّدنا ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے‘ فرماتے ہیں‘ صاحب التاج حضور سیّدنا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص سورۂ کہف کی اِبتدائی دس آیات یاد کرلے تو اسے (فتنہ) دجال سے بچا لیا جائے گا۔ 17

حضرت سیّدنا ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے‘ فرماتے ہیں‘ احمد مختار حضور سیّدنا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی رات میں تہائی قرآنِ مجید پڑھنے سے عاجز ہے؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا‘ تہائی قرآنِ مجید کیسے پڑھا جا سکتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: سورۂ اِخلاص تہائی قرآنِ مجید کے برابر ہے۔ 18

اُمّ المؤمنین حضرت سیّدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ

---

14 مشکوٰۃ حدیث نمبر 2123‘ شرح السنۃ حدیث نمبر 1196‘ بخاری حدیث نمبر 2311۔ 15 مشکوٰۃ حدیث نمبر 2124‘ ابن حبان حدیث نمبر 778‘ المعجم الکبیر للطبرانی حدیث نمبر 12255‘ شعب الایمان حدیث نمبر 2145‘ مسلم حدیث نمبر 806‘ شرح السنۃ حدیث نمبر 1200‘ مصنف ابن ابی شیبہ حدیث نمبر 3107۔ 16 مشکوٰۃ حدیث نمبر 2125‘ ابن ماجہ حدیث نمبر 1368‘ معجم الکبیر للطبرانی حدیث نمبر 541-546‘ مسلم حدیث نمبر 807‘ شرح السنۃ حدیث نمبر 1199‘ بخاری حدیث نمبر 5040-4008۔ 17 مشکوٰۃ حدیث نمبر 2126‘ ابوداؤد حدیث نمبر 4323‘ مصنف ابن ابی شیبہ حدیث نمبر 38‘ ابن حبان حدیث نمبر 186‘ شعب الایمان حدیث نمبر 2219‘ مسلم حدیث نمبر 809‘ السنن الکبریٰ للبیھقی حدیث نمبر 5997۔ 18 مشکوٰۃ حدیث نمبر 2127‘ ترمذی حدیث نمبر 2896‘ مسلم حدیث نمبر 811/259‘ دارمی حدیث نمبر 3474۔

تعالیٰ عنہا سے روایت ہے، فرماتی ہیں، شافع یوم النشور حضور سیّدنا رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو کسی لشکر کا اَمیر بنا کر بھیجا، وہ اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھاتا تو قرأت کے آخر میں سورۃ اخلاص پڑھتا، جب وہ واپس آئے تو اُنھوں نے سیّد الثقلین حضور سیّدنا رسول اللہ ﷺ سے اس کا تذکرہ کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اُس سے پوچھو کہ وہ اَیسے کیوں کرتا تھا؟ اُنھوں نے اس سے پوچھا تو اس نے کہا: کیونکہ اس میں رحمان کی صفتیں ہیں اور میں اسے پڑھنا پسند کرتا ہوں، ابوالقاسم حضور سیّدنا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسے بتادو کہ اللہ (جل جلالہ) اسے پسند فرماتا ہے۔ 19

حضرت سیّدنا انس ؓ سے روایت ہے، فرماتے ہیں، ایک آدمی نے عرض کیا، یارسول اللہ (صلی اللہ علیک وسلم!) میں سورۃ اخلاص سے محبت کرتا ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک تمہاری اس سے محبت ہی تمہیں جنت میں لے جائے گی۔ 20

حضرت سیّدنا عقبہ بن عامر ؓ سے روایت ہے، فرماتے ہیں، داعی برحق حضور سیّدنا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تمہیں معلوم نہیں کہ آج رات اَیسی آیاتِ مبارکہ نازل ہوئیں کہ ان جیسی پہلے نہیں دیکھی گئیں، سورۃ الفلق اور سورۃ الناس۔ 21

اُمّ المؤمنین حضرت سیّدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے، فرماتی ہیں، جب نبی آخر الزماں حضور سیّدنا رسول اللہ ﷺ اپنے بستر پر آرام فرمانے کے لئے تشریف رکھتے تو آپ ﷺ ہر رات اپنے دونوں ہاتھ اکٹھے کرتے، پھر سورۃ اخلاص، سورۃ الفلق اور سورۃ الناس پڑھ کر ہاتھوں پر پھونک مارتے، پھر جہاں تک ممکن ہوتا انہیں اپنے جسم پر پھیرتے، آپ ﷺ اپنے (نورانی) سر (مبارک)، چہرے (مبارک) اور اپنے (نورانی) جسم (مبارک) کے اَگلے حصے پر ہاتھ پھیرتے اور آپ تین مرتبہ اَیسا کرتے۔ 22

حضرت سیّدنا عبدالرحمٰن بن عوف ؓ سے روایت ہے، فرماتے ہیں، نبی الحرمین حضور سیّدنا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین چیزیں روزِ قیامت عرش کے نیچے ہوں گی، قرآنِ مجید بندوں کی طرف سے جھگڑا کرے گا، اس کا ظاہر بھی ہے اور باطن بھی، اور اَمانت بھی، جبکہ رحم آواز دے گا، سن لو! جس نے مجھے ملایا، اللہ (سبحانہ وتعالیٰ) اسے ملائے اور جس نے مجھے قطع کیا اللہ (عزوجل) اسے قطع کرے۔ 23

حضرت سیّدنا عبداللہ بن عمرو ؓ سے روایت ہے، فرماتے ہیں، محبوب احکم الحاکمین حضور سیّدنا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حامل و عاملِ قرآن سے کہا جائے گا، پڑھتا جا اور چڑھتا جا، اور ویسے ترتیل سے پڑھ جیسے تو دُنیا میں ترتیل کے ساتھ پڑھا کرتا تھا اور تو جہاں آخری آیت پڑھے گا وہیں تیری منزل ہوگی۔ 24

حضرت سیّدنا عبداللہ بن عباس ؓ سے روایت ہے، فرماتے ہیں، تاجدارِ ختم نبوت حضور سیّدنا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص کے پیٹ (دِل) میں قرآنِ مجید کا کچھ حصّہ نہ ہو وہ بے آباد گھر کی طرح ہے۔ 25

حضرت سیّدنا ابوسعید ؓ سے روایت ہے، فرماتے ہیں، تاجدارِ اَنبیاء حضور سیّدنا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتا ہے: قرآنِ مجید نے جس شخص کو میرے ذکر اور مجھ سے سوال کرنے سے مشغول رکھا ہو میں اسے اس سے بہتر عطا کرتا ہوں جو سوال کرنے والوں کو دیا جاتا ہے، اور اللہ (جل جلالہ) کے کلام کو دیگر کلاموں پر اَیسے ہی برتری حاصل ہے جیسے اللہ (سبحانہ وتعالیٰ) کو اپنی

---

19 مشکوٰۃ حدیث نمبر 2129، مسلم حدیث نمبر 813/263، بخاری حدیث نمبر 7375۔ 20 مشکوٰۃ حدیث نمبر 2130، مسند احمد حدیث نمبر 12512۔ 21 مشکوٰۃ حدیث نمبر 2131، مسلم حدیث نمبر 814، شرح السنۃ حدیث نمبر 1213۔ 22 مشکوٰۃ حدیث نمبر 2132، ابوداؤد حدیث نمبر 5053-5356، مسند احمد حدیث نمبر 4226، ابن ماجہ حدیث نمبر 3877، مسند البزار حدیث نمبر 6969، ابن حبان حدیث نمبر 5544، شعب الایمان حدیث نمبر 2335، ترمذی حدیث نمبر 3396، مسلم حدیث نمبر 2715، بخاری حدیث نمبر 5017۔ 23 مشکوٰۃ حدیث نمبر 2133، شرح السنۃ حدیث نمبر 3433، کنز العمال حدیث نمبر 43239۔ 24 مشکوٰۃ حدیث نمبر 2134، ابوداؤد حدیث نمبر 1464، ترمذی حدیث نمبر 2914۔ 25 مشکوٰۃ حدیث نمبر 2135، شعب الایمان حدیث نمبر 1793، ترمذی حدیث نمبر 2913، کنز العمال حدیث نمبر 2276-2478۔

مخلوق پر برتری حاصل ہے۔ 26

حضرت سیّدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں، خاتم النبیین حضور سیّدنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص قرآنِ مجید کا ایک حرف پڑھتا ہے تو اُسے اس کے بدلے میں ایک نیکی ملتی ہے، اور وہ نیکی دس گنا بڑھ جاتی ہے، میں نہیں کہتا کہ (الم) ایک حرف ہے، بلکہ الف ایک حرف ہے، لام ایک حرف ہے، میم ایک حرف ہے۔ 27

حضرت حارث اعور رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، مَیں مسجد سے گزرا تو لوگ باتوں میں مشغول تھے، مَیں اَمیر المؤمنین حضرت سیّدنا علی بن ابی طالب کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم کے پاس گیا اور انہیں بتایا تو انہوں نے فرمایا: کیا انہوں نے اَیسے کیا ہے؟ میں نے کہا، جی ہاں، انہوں نے فرمایا: سن لو! بے شک میں نے (شفیع المذنبین حضور سیّدنا) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: سن لو! عنقریب فتنے پیدا ہوں گے۔ میں نے عرض کیا، یارسول اللہ (صلی اللہ علیک وسلم!) ان سے بچنے کا کیا طریقہ ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ (عزوجل) کی کتاب، اس میں سابقہ قوموں کے اَحوال اور مستقبل کے اَخبار اور تمہارے مسائل کا حل ہے، وہ فیصلہ کن ہے بے فائدہ نہیں، جس نے ازراہِ تکبر اسے ترک کر دیا، اللہ (جل جلالہ) نے اسے ہلاک کر ڈالا، جس نے اس کے علاوہ کسی اور چیز سے ہدایت تلاش کرنے کی کوشش کی تو اللہ (سبحانہ وتعالیٰ) نے اسے گمراہ کر دیا، وہ اللہ (عزوجل) کی مضبوط رسی (یعنی وسیلہ) ہے، وہ ذکر حکیم اور صراطِ مستقیم ہے، اس کی وجہ سے خواہش ٹیڑھی ہوتی ہیں نہ زبانیں اختلاط والتباس کا شکار ہوتی ہیں اور نہ علما اس سے سیر ہوتے ہیں، کثرت تکرار سے وہ پرانی ہوتی ہے اور نہ ہی اس کے عجائب ختم ہوتے ہیں، وہ اَیسی کتاب ہے کہ جسے سن کر جن بے ساختہ پکار اُٹھے کہ ہم نے عجب قرآن مجید سنا ہے جو رشد و بھلائی کی طرف راہنمائی کرتا ہے لہٰذا ہم اس پر ایمان لے آئے۔ جس نے اس کے حوالے سے کہا، اس نے سچ کہا، جس نے اس کے مطابق عمل کیا وہ اَجر پا گیا، جس نے اس کے مطابق فیصلہ کیا اس نے عدل کیا اور جس نے اس کی طرف بلایا وہ صراط مستقیم کی طرف ہدایت پا گیا۔ 28

حضرت سیّدنا معاذ جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں، اِمام الانبیاء حضور سیّدنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے قرآنِ مجید حفظ کیا اور اس کے مطابق عمل کیا تو روزِ قیامت اس کے والدین کو ایک تاج پہنایا جائے گا جس کی روشنی تمہارے دُنیا کے گھروں میں چمکنے والے سورج کی روشنی سے زیادہ اَچھی ہوگی، تمہارا اُس شخص کے بارے میں کیا خیال ہے جس نے اس کے مطابق عمل کیا ہو۔ 29

حضرت سیّدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں، میں نے حبیب کبریاء حضور سیّدنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: اگر قرآنِ مجید کو چمڑے میں رکھ کر آگ میں ڈال دیا جائے تو وہ جلے گا نہیں۔ 30

اَمیر المؤمنین حضرت سیّدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں، نبی رحمت حضور سیّدنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے قرآنِ مجید پڑھا، اُسے یاد کیا اور اُس کے حلال کو حلال اور اُس کے حرام کو حرام جانا تو اللہ (جل جلالہ) اسے جنت میں داخل فرمائے گا اور اس کے اہل خانہ کے اُن دس اَفراد کے بارے میں اس کی سفارش قبول فرمائے گا جن پر جہنم واجب ہو چکی تھی۔ 31

مجھے دینِ اِسلام سے پیار ہے

---

26 مشکوٰۃ حدیث نمبر 2136، ترمذی حدیث نمبر 2926۔ 27 مشکوٰۃ حدیث نمبر 2137، شعب الایمان حدیث نمبر 1830، ترمذی حدیث نمبر 2910، کنز العمال حدیث نمبر 2322۔ 28 مشکوٰۃ حدیث نمبر 2138، ترمذی حدیث نمبر 2906، شرح السنۃ حدیث نمبر 1181، کنز العمال حدیث نمبر 997۔ 29 مشکوٰۃ حدیث نمبر 2139، ابوداؤد حدیث نمبر 1453، مستدرک حدیث نمبر 2085، شعب الایمان حدیث نمبر 1797، مسند ابویعلی موصلی حدیث نمبر 1493، کنز العمال حدیث نمبر 2335۔ 30 مشکوٰۃ حدیث نمبر 2140، دارمی حدیث نمبر 906۔ 31 مشکوٰۃ حدیث نمبر 2141، مسند احمد حدیث نمبر 1268، شعب الایمان حدیث نمبر 2436۔

2015ء کا ایک واقعہ اور بابا جان سرکار رحمۃ اللہ علیہ کی فراستِ نظر

از قلم: ناچیز حقیر امجد عزیز یوسفی (ایم فل فزکس)

میں بابا جان سرکار رحمۃ اللہ علیہ سے ایک سوال پوچھنا چاہتا تھا تو میں نے عثمان بھائی جو کلب چوک میں رہتے ہیں ان سے کہا کہ آپ کو جب موقع ملے تو آپ بابا جان رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھنا کہ اِس وقت کا غوث اور قطب کون ہے؟ جب بابا جان رحمۃ اللہ علیہ سے یہ سوال کیا گیا تو آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: جس نے یہ سوال کیا ہے اُس سے کہنا کہ تم میرے مرید ہو اِس لئے تمہارا غوث بھی میں ہوں اور قطب بھی میں ہوں۔ آپ سرکار رحمۃ اللہ علیہ نے طریقت کا یہ مسئلہ مجھے بتا دیا کہ ایک مرید کے لئے اُس کا شیخ کامل ہی غوث اور قطب ہوتا ہے۔ میں نے بابا جان رحمۃ اللہ علیہ اور اولیاء اللہ کی شان میں ایک منقبت لکھی:

نظروں سے پلاتے ہیں دِلوں سے کھِلاتے ہیں
یہ اللہ والے ہیں جو اللہ سے ملاتے ہیں
تربیت فرماتے ہیں توبہ بھی کراتے ہیں
مشکل جو پڑے کوئی بگڑی بھی بناتے ہیں
سِکھا کے محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم باطن کو سجاتے ہیں
نفس و شیطاں سے ایمان بچاتے ہیں
دین سکھاتے ہیں دین پھیلاتے ہیں
شب و روز کی محنت سے اللہ کو مناتے ہیں
کوئی خوف نہیں اِن کو کوئی غم نہیں اِن کو
یہ بات قرآں کے سپارے بتلاتے ہیں
پلک جھپکنے میں یہ تخت بھی لاتے ہیں
اللہ کے فضل سے یہ مُردے بھی جِلاتے ہیں
کریں دور شقاوت کو اور حِرص و لالچ کو
کر خوف و رِجا پیدا اعتدال پے لاتے ہیں
رکھے جو بغض اِن سے شقی و بد بخت ہے
اللہ و رسول صلی اللہ علیہ وسلم اُس سے جنگ فرماتے ہیں
خود بھی روتے ہیں اوروں کو رُلاتے ہیں
یادِ نبی صلی اللہ علیہ وسلم میں یہ تڑپتے تڑپاتے ہیں
کر ذِکر ہمیش اِن کا کبھی نہ غافِل رہ
نماز میں بھی ہم گُن اِنہیں کے گاتے ہیں
مایوس نہ ہو امجد یہ کرم فرماتے ہیں
دَر سے وابستہ رہ یہی پار لگاتے ہیں

اُن دِنوں میں جامع مسجد نوری میں نمازِ جمعہ کے بعد میٹنگ ہوا کرتی تھی۔ میٹنگ کے بعد بابا جان رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں یہ منقبت پیش کی گئی۔ بابا جان رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: سادہ الفاظ میں اچھا لکھا ہے۔ یوں بابا جان سرکار رحمۃ اللہ علیہ نے مجھ ناچیز حقیر کی اِس کوشش کی حوصلہ اَفزائی فرمائی۔

کچھ دِن کے بعد بابا جان رحمۃ اللہ علیہ نے عثمان بھائی سے فرمایا کہ اَمجد سے کہو کہ ایسی ہی ایک اور منقبت لکھے۔ میں نے دو یا تین دِن میں رَف وَرک مکمل کرلیا۔ اَبھی میں نے اُس کی تصحیح کر کے دوبارہ اُسے لکھنا تھا کہ بابا جان رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا جو منقبت لکھی ہے اُس میں ایک شعر ہے جس میں ثریا اور نظیر کے اَلفاظ آتے ہیں۔ یہ شعر ہماری شان نہیں یہ بڑے بابا جان حاجی محمد یوسف علی نگینہ رحمۃ اللہ علیہ کی شان ہے۔ بخدا یہ اَشعار میں نے بند کمرے میں بیٹھ کر لکھے تھے اور اَبھی تک کسی کو دِکھائے بھی نہیں تھے۔

یہ غازی یہ تیرے پُر اِسرار بندے
جنہیں تو نے بخشا ہے ذوقِ خدائی
دو نیم ان کی ٹھوکر سے صحرا و دریا
سمٹ کر پہاڑ ان کی ہیبت سے رائی

منقبت مرشدِ کامل باباجان رحمۃ اللہ علیہ

نہیں دیکھا ثانی کوئی زمانے میں تیرا اے پیر منیر رحمۃ اللہ علیہ
چلا کے سنت پہ بدل دی تو نے ہزاروں کی تقدیر
میٹھا میٹھا پیارا پیارا نکھرا نکھرا اندازِ بیاں ہے تیرا
باتیں ہیں تیری حکمت بھری زندگی ہے تیری قرآں کی تفسیر
عالمِ باعمل بھی ہے پیکر صدق و صفا بھی ہے تُو
تیری صفات ہیں اعلیٰ نہیں تو جس سے ہو جائے تقصیر
ہر گھڑی خدمتِ خلق پہ ہے نظر ہر آن رضائے خدا ہے پیشِ نظر
ہر کسی کا تو بھلا چاہتا ہے اپنا ہو یا ہو کوئی راہ گیر
ہمیشہ دین پھیلایا ہے تو نے قرآن سینے سے لگایا ہے تو نے
مشکل مسائل کو سلجھایا ہے تو نے ایسا ہے تو صاحبِ توقیر
خودی کا رازداں ہے تو واقفِ اسرارِ توحید ہے تو
پوشیدہ نہیں جس سے حال کسی کا ایسا ہے تو روشن ضمیر
غیرتِ ایمانی ہے تلوار تیری عشق نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہے ڈھال تیری
ناموسِ رسالت پہ پہرا دیا ہے گستاخوں کی ہمیشہ ہے تحقیر
ہمیشہ سے تو شب زندہ دار ہے فقراء کی تجھ سے بہار ہے
جسے دیکھ کر آتا ہے خدا یاد ایسا ہے تو بدرِ منیر
سنت کا تُو پاسدار ہے شیطان تجھ سے بیزار ہے
نفس کی چالوں سے خبردار ہے کفر کی کرتا ہے تو تکفیر
لوگوں نے بہت ستایا ہے تجھ کو دُکھا کے دِل رُلایا ہے تجھ کو
پھر بھی تو نے دُعا ہی دی ایسا ہے پاکیزہ تیرا خمیر
اُجڑے ہوؤں کو بسایا ہے تو نے بھوکوں کو کِھلایا ہے تو نے
ہر کوئی فیض پاتا ہے تجھ سے ایسا ہے تو دستگیر
اولیاء کا تو تاجدار ہے عاجزی تیری دِل نواز ہے
عشق و وفا کا پیکر ہے تُو خدا کی ہے تو اِک تنویر
سوز و گداز کی دولت لُٹائے علم و عرفاں کے جام پلائے
فیضِ نگینہ کے دریا بہائے عشقِ نبی کی دے جاگیر
امجد پہ بھی کرم کما دے دونوں جہاں کا خوف مٹا دے
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا مجھے تو دیوانہ بنا دے کر دے ایسی کوئی تدبیر

جس شعر کے بارے میں آپ علیہ الرحمہ نے اِشارہ فرمایا تھا کہ وہ بڑے باباجان حاجی محمد یوسف علی نگینہ رحمۃ اللہ علیہ کی شان ہے وہ یہ ہے:

تیری نگاہ نے قطب بنائے غوث بھی تیرے دَر پر آئے
ثریا سے اونچا مقام ہے تیرا اللہ ہی جانے تیری نظیر

جب میں نے اِس منقبت کی تصحیح اور نظرِ ثانی کر کے دوبارہ لکھا اور اپنی جیب میں رکھ لیا تو باباجان رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ ہم نے اِسے پڑھ لیا ہوا ہے (اور آپ رحمۃ اللہ علیہ نے یہ صفحات قبول نہ فرمائے) اپنے بیگانے سب جانتے ہیں کہ باباجان رحمۃ اللہ علیہ اپنی توصیف و تعریف پسند نہیں فرماتے تھے۔ جب آپ رحمۃ اللہ علیہ نے مجھے لکھنے کا حکم فرمایا تو اِس میں کوئی حکمت اور مصلحت ہوگی۔ آپ سرکار رحمۃ اللہ علیہ یہ حدیث شریف سنایا کرتے تھے کہ آخرت میں ایک گنہگار کسی اللہ والے سے عرض کرے گا کہ حضور! میں نے دُنیا میں آپ کو وُضو کروایا تھا کوئی کہے گا میں نے پانی پلایا تھا تو وہ اللہ والا اُسے پہچان لے گا اور شفاعت کر کے جنت میں لے جائے گا۔

میں گنہگار بھی باباجان رحمۃ اللہ علیہ سے عرض کروں گا کہ حضور! میں نے آپ رحمۃ اللہ علیہ کی اور اولیاء اللہ کی شان میں ٹوٹے پھوٹے اَلفاظ میں چند اَشعار لکھے تھے اور یوں بیڑا پار ہونے کی اُمید ہو جائے گی۔ اِن شاء اللہ تبارک وتعالیٰ۔

اللہ تبارک وتعالیٰ آپ رحمۃ اللہ علیہ کی قبرِ انور پر کروڑ ہا رحمتیں نازل فرمائے اور آپ رحمۃ اللہ علیہ کے مشن اور اِداروں کے ساتھ دِل و جان سے وابستہ ہو کر آپ رحمۃ اللہ علیہ کی برکتوں سے ہم سب کو فیض یاب ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین!

فیض نگینہ جاری رہے گا انشاء اللہ تعالیٰ

ایک نورانی سفر مبارک اور تین عظیم معجزات

حضرت سیّدنا یعلی بن مرہ ثقفی رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں، میں نے خاتم النبیین حضور سیّدنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تین معجزات دیکھے، ہم سفر کر رہے تھے کہ ہم ایک اُونٹ کے پاس سے گزرے اُس پر پانی لایا جاتا تھا، جب اُس اُونٹ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تو وہ بلبلا اُٹھا اور اپنی گردن (زمین پر) رکھ دی، خاتم الانبیاء حضور سیّدنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہاں ٹھہر گئے اور فرمایا اِس اونٹ کا مالک کہاں ہے؟ وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمتِ اَقدس میں حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اِسے مجھے فروخت کر دو۔ اُس نے عرض کیا، نہیں، یارسول اللہ (صلی اللہ علیک وسلم!) ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ویسے ہی ہبہ کر دیتے ہیں، لیکن عرض یہ ہے کہ یہ جس گھرانے کا ہے اُن کی معیشت کا اِنحصار صرف اِسی پر ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سن لے! جب تو نے اِس کی یہ صورت بیان کی ہے تو اِس نے کثرتِ عمل اور قلتِ خوراک کی شکایت کی تھی، تم اِس کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔ پھر ہم نے سفر شروع کیا حتیٰ کہ ہم نے ایک جگہ قیام کیا تو ختم الرسل حضور سیّدنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سو گئے، ایک درخت زمین پھاڑتا ہوا آیا حتیٰ کہ اُس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ڈھانپ لیا، اور پھر واپس اپنی جگہ پر چلا گیا، جب ختم المرسلین حضور سیّدنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیدار ہوئے تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اِس کا ذکر کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ وہ درخت ہے جس نے اپنے رب سے اِجازت طلب کی کہ وہ سیّد المرسلین حضور سیّدنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کرے، لہٰذا اُسے اِجازت دی گئی۔ راوی بیان کرتے ہیں پھر ہم نے سفر شروع کیا تو ہم پانی کے قریب سے گزرے وہاں ایک عورت اپنے مجنون بیٹے کو لے کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمتِ اَقدس میں حاضر ہوئی۔ نبی الحرمین حضور سیّدنا نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُسے اُس کی ناک سے پکڑ کر فرمایا نکل جا، کیونکہ میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ (عزوجل) کا رسول ہوں صلی اللہ علیہ وسلم۔ پھر ہم نے سفر شروع کر دیا، جب ہم واپس آئے اور اُسی پانی کے مقام سے گزرے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُس عورت سے اُس بچے کے متعلق دریافت فرمایا تو اُس نے عرض کیا، اُس ذات کی قسم! جس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا: ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اس کی طرف سے کوئی ناگوار چیز نہیں دیکھی۔ [1]

(1 مشکوٰۃ حدیث نمبر 5922، مجمع الزوائد جلد 3 ص 95، شرح السنۃ حدیث نمبر 3718، مسند احمد جلد 4 ص 173، مستدرک حاکم جلد 2 حدیث نمبر 618-617 جلد 4 حدیث نمبر 170، دلائل النبوۃ جلد 6 ص 23، ابن حبان حدیث نمبر 844، المعجم الکبیر للطبرانی جلد 6 ص 117۔)

میاں لائٹ ہاؤس کے درآمد شدہ خالص دانہ سے اپنے تیار کردہ اعلیٰ کوالٹی کے مرچ خول لائٹ مرچ اینڈ ڈیکوریشن لڑی معیار میں سب سے اوّل

میاں لائٹ ہاؤس

دکان نمبر 3.B حافظ الیکٹرک مارکیٹ، شمع بلڈنگ
شاہ عالم مارکیٹ لاہور۔ 042-37636243

مینوفیکچررز
میاں محمد یوسف یوسفی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الصلوٰۃ والسلام علیک یا سیدی یا رسول اللہ

مجھے دینِ اسلام سے پیار ہے

47 ویں

عظیم الشان

محفلِ میلادِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

کے سلسلہ میں پُر وقار اور کیف و وجد کی حامل

شبِ انوارِ زم زم نگینہ

بمقام

آستانہ عالیہ پیلے گوجراں شریف

چک نمبر 176 گ ب تحصیل سمندری ضلع فیصل آباد

ستیانہ تاندلہ روڈ نگینہ سٹاپ
(لنک روڈ کیکر دا اڈا تا سمندری)
0300-7676037
0302-6024320
0300-7203452
0306-7172176

بتاریخ 26 جون 2020 بروز جمعۃ المبارک بعد نماز عشاء

ختم شریف قبل از نماز عصر ہوگا

32 واں سالانہ

پیر طریقت، رہبر شریعت امین علم لدنی، قطب جلی، عالم یلمعی، نائب غوث الثقلین منظورِ نظر داتا گنج بخش یوسف مصر محبت
حضرت فاضل لوذعی، نیر اوج شرافت، پیکر صبر و رضا
قبلہ حاجی علامہ مولانا محمد یوسف علی نگینہ صاحب
قدس سرہٗ العزیز

تیسرا سالانہ

پیر طریقت، مجمع انوارِ نگینہ شاعر اہل سنت رہبر شریعت
شبیہ نگینہ صاحبزادہ حضرت علامہ حاجی محمد اللہ دتہ زم زم یوسفی صاحب
قدس سرہٗ العزیز

زیرِ صدارت

حضرت صاحبزادہ حافظ قاری جگر گوشہ پیر طریقت، رہبر شریعت محمد شبیر الحق یوسفی صاحب مدظلہ العالی
سجادہ نشین دربارِ عالیہ نگینہ پیلے گوجراں شریف

مہمانانِ ذی وقار

صاحبزادہ پیر بشیر احمد یوسفی صاحب مدظلہ العالی

صاحبزادہ پیر خلیل احمد یوسفی صاحب مدظلہ العالی

صاحبزادہ محمد اطہر منیر یوسفی صاحب مدظلہ العالی و برادران صاحبان

صاحبزادگان

صاحبزادہ محمد ظہیر الحق یوسفی صاحب
صاحبزادہ حاجی محمد توقیر الحق یوسفی صاحب
صاحبزادہ محمد تنویر الحق یوسفی صاحب
صاحبزادہ محمد قدیر الحق یوسفی صاحب

محفل میں جید علماء کرام اور نامور نعت خوان حضرات اور شعراء بھی شرکت کریں گے